



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ نَزَلَ اَحْسَنَ الْاَكْبَادِ الْقُرْآنِ



مسک
اَلنَّشِیْد
کاداعی

لاہور
اَلنَّشِیْد
ہفت روزہ

مرکزی جمعیت
اَلنَّشِیْد
پاکستان
کارتھان

سید محمد داؤد غزنوی

حضرت امام محمد اسماعیل سلفی

شمارہ: 1

۲۹ صفر تا ۵ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ — 3 تا 9 جنوری 2014ء

جلد: 45

شمالی وزیرستان

امیر شجاع حسین

طاقت کے استعمال کی بجائے مذاکرات کی راہ اختیار کی جائے۔

سپریم کورٹ آف پاکستان

کیا اعلیٰ عدلیہ افتخار چوہدری کے بعد
قانون کس بالادستی قائم رکھ سکے گی؟

پیغام ٹی وی کے کارکنان کے ساتھ ایک مجلس!



خواب کی حقیقت.....؟؟

ہر خواب قابل تعبیر نہیں ہوتا.....؟؟

مصنوعی تنفس سے مریض کو زندہ رکھنا.....؟؟

موسم سرما
قیام اللیل اور صوم النہار
کیلئے موزوں ترین!

درس حدیث

بھلائی کا کام

عن ابی مالک الاشعری رضی اللہ عنہ قال، قال رسول اللہ ﷺ ((الطهور شطر الايمان والحمد لله تملأ الميزان وسبحان الله والحمد لله تملان او تملأ ما بين السموات والارض والصلوة نور والصدقة برهان، والصبر ضياء، والقرآن حجة لك او عليك، كل الناس يغدو فبايع نفسه فمعتقها او موبقها)) (رواه مسلم)

”حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاکیزگی نصف ایمان ہے اور الحمد للہ پڑھنا ترازو کو بھر دیتا ہے اور سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنا زمین و آسمان کے درمیان خالی جگہ کو بھر دیتا ہے۔ نماز روشنی ہے اور صدقہ دلیل ہے صبر روشنی ہے اور قرآن پاک تیرے لئے دلیل ہے یا تیرے خلاف دلیل ہے۔ ہر انسان ہر روز اپنے نفس کا سودا کرتا ہے پس وہ اسے عذاب سے آزاد کرنے والا ہے یا ہلاک کرنے والا ہے۔“ (مسلم)

رسول اکرم ﷺ نے اس حدیث میں بعض اعمال کی فضیلت بیان فرمائی ہے تاکہ لوگ ان اعمال کو ادا کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیں اور اس کے انعام کے حق دار بن جائیں۔ آپ ﷺ نے پاکیزگی کے متعلق فرمایا کہ یہ نصف ایمان ہے اپنے گھر، لباس اور اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا آدھا ایمان ہے۔ مومن کسی معاملے میں گندگی اور آلودگی کو پسند نہیں کرتا۔ ایک بار الحمد للہ کہنے سے نیکیوں سے ترازو کا پلڑا بھر جاتا ہے اور سبحان اللہ اور الحمد للہ پڑھنے سے زمین و آسمان کے درمیان جتنا خلا ہے اتنی نیکیاں مل جاتی ہیں۔ نماز پڑھنے سے دل منور ہو جاتے ہیں، صدقہ انسان کو بھلائی کی طرف لے جاتا ہے اور صبر کرنے والا جہالت کی تاریکیوں سے نجات پاتا ہے، قرآن پاک انسان کے حق میں گواہی دے گا یا اس کے خلاف ثبوت کے طور پر پیش ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر تاجر جس طرح ہر روز اپنے مال تجارت کا سودا کرتا ہے اسی طرح ہر انسان ہر روز اپنے نفس کا سودا کرتا ہے، وہ ماہر تاجر کی طرح نفع کماتا ہے یعنی اپنے آپ کو ہلاکت والے کاموں سے بچا لیتا ہے یا پھر ناجر بہ کار تاجر کی طرح گھائے کا سودا کر لیتا ہے۔ نفع کا سودا اوپر بیان کردہ اعمال ہیں ان پر کار بند ہونے کی صورت میں انسان وہ تمام بھلائیاں حاصل کر لیتا ہے جن کا تذکرہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ ان اعمال کو چھوڑنے والا اپنے آپ کو ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے، لہذا ہوشمندی کے ساتھ دنیا کی زندگی گزارنے کی کوشش کی جائے۔

درس قرآن

﴿وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾

”اور ہم صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔“

اس آیت کریمہ میں بندوں کو تلقین کی گئی یعنی بغرض تعلیم یہ بات ان کی زبان سے کہلوائی گئی ہے کہ اے اللہ، اے رب العالمین، اے وہ جو رحمن و رحیم ہے وہ جو مالک یوم الدین ہے ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ گویا جس طرح عبادت کی کسی قسم میں کسی کو کسی بھی سطح پر شریک نہیں کیا جاسکتا۔ کسی کو وسیلہ قرب الہی قرار دے کر اس کی عبادت نہیں کی جاسکتی کہ یہی تو ان لوگوں کا رویہ تھا جنہیں قرآن حکیم و فرقان کریم بھنقطع شرک قرار دیتا ہے۔ چنانچہ فرمایا:

﴿وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ﴾ (الزمر: ۳)

اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور حماقی قرار دے رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے نہایت قریب کر دیں۔ یقیناً اللہ ان کے درمیان اس بارے میں فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بے شک اللہ جھوٹے اور ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا۔ اسی طرح جب یہ معلوم ہو چکا کہ حاجت روا اور مشکل کشا صرف ایک ذات، اللہ رب العزۃ والجلال کی ہے تو عقل و شرع کا تقاضا یہی ہے کہ اپنی تمام حاجات اسی کے سامنے پیش کی جائیں اور ہر مشکل میں اسی کو پکارا جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ إِلَهَ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ﴾ (النمل: ۶۲)

”کون ہے جو لاچار کی دعا قبول فرماتا جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف رفع اور مشکل کشائی فرماتا ہے اور تمہیں زمین کے جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔“

نیز فرمایا:

﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ بَلْ إِلَٰهُهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ﴾ (الانعام: ۴۰-۴۱)

”اے محمد! تم فرماؤ! بھلا یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے، اگر سچے ہو (نہیں) بلکہ تم صرف اسی کو پکارو گے تو جس مصیبت کے سبب اسے پکار رہے ہو وہ چاہے تو دور کر دے (عذاب) اور تم ان کو بھول جاؤ گے جنہیں شریک بناتے ہو۔“

اعْدِلُوا هُوَ اقْرَبُ لِلتَّقْوَى

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام شعبوں میں انسان کی بھرپور رہنمائی کرتا ہے خواہ اس کا تعلق معاشرت سے ہو، معیشت سے ہو، امور سلطنت سے ہو یا عدالت سے ہو۔ الغرض زندگی کا کوئی شعبہ اس کی ہدایات سے تہی دامن نہیں۔ دوسرے امور کی طرح اس نے عدل و انصاف کو بھی اپنی تعلیمات میں بنیادی اہمیت دی ہے۔ قرآن مجید کے متعدد مقامات پر عدل کرنے، سچی گواہی دینے اور حق و صداقت پر مبنی فیصلے کرنے کی تاکید آئی ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اس کا ارشاد یہ بھی ہے: اعدلوا هو اقرب للتقویٰ یعنی عدل کرو یہی بات تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اسلام کی تاریخ عدل و انصاف کی اعلیٰ و تابندہ روایات کی امین ہے جس سے دنیا رہنمائی لے سکتی ہے۔ حقیقی بات یہ ہے کہ جو جج یا قاضی حق و صداقت کے اصولوں پر فیصلے کرتا ہے اس سے یقیناً معاشرے میں صحت مند اقدار فروغ پاتی ہیں اور لوگ اپنا حق ملنے پر خوش ہوتے ہیں۔ اس شعبہ سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو مولانا عبدالمالک مجاہد صاحب کی کتاب ”سنہرے فیصلے“ سے استفادہ کرنا چاہیے جسے دارالسلام لاہور نے بڑے خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔

اس امر سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بشعور قومیں دستور کی پاسداری کرتی ہیں جس سے مملکت کے تمام ادارے صحیح سمت رواں دواں رہتے ہیں اور ایکشن لینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ پاکستان کے چیف جسٹس جناب افتخار محمد چودھری جو حال ہی میں ریٹائر ہوئے ہیں انہوں نے اپنے دور میں عدلیہ میں جو اچھی روایات قائم کی ہیں، عدلیہ ان سے آئندہ انحراف نہیں کر سکے گی۔ وطن عزیز کی تاریخ بتلاتی ہے کہ ۹ مارچ ۲۰۰۷ء کو آری ہاؤس راولپنڈی میں آمر وقت پرویز مشرف اور ان کے مختلف جرنیلوں نے چودھری افتخار صاحب کو بلا کر اس بات کی یقین دہانی چاہی تھی کہ وہ جنرل مشرف کو چیف آف آری سٹاف کی وردی سمیت آئندہ صدارتی ایکشن میں امیدوار کے طور پر اہل قرار دے دیں گے۔ چودھری صاحب نے کسی یقین دہانی سے انکار کر دیا۔ اس پر ان کو مستعفی ہو جانے کے لئے دباؤ ڈالا گیا مگر انہوں نے کسی دباؤ کو بھی قبول نہ کیا۔ اس پر ان سے بدتمیزی بھی کی گئی اور انہیں ”چیف جسٹس ہاؤس“ میں نظر بند کر دیا گیا اور ان کے ساتھی ججوں کو بھی بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مگر وہ اپنے موقف پر قائم رہے۔ چنانچہ ”چیف جسٹس“ کو ان کے عہدہ پر بحالی کے لئے وکلاء، سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں نے بڑی منظم تحریک چلائی۔ میاں نواز شریف نے تو تحریک کا بھرپور ساتھ دیا۔ یہی تحریک مشرف کے زوال کا سبب بنی۔ چنانچہ چودھری صاحب کو سپریم کورٹ کے تیرہ رکنی بینچ کے فیصلے پر چیف جسٹس کے عہدہ پر بحال کر دیا گیا۔ وطن عزیز کی تاریخ یہ بھی بتلاتی ہے کہ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ایوب خاں نے اس وقت ملک کو مارشل لاء کی نذر کر دیا جبکہ ملک میں انتخابات کی تیاریاں اپنے عروج پر تھیں۔ مارشل لاء کے نفاذ کو آئینی و عدالتی تحفظ دے کر پہلی مرتبہ نظریہ ضرورت کو رائج کر کے عدلیہ کی بے توقیری کی گئی۔ افتخار چودھری نے عدلیہ کی آزادی کے لئے نظریہ ضرورت کو ہمیشہ کے لئے دفن کر کے ولولہ انگیز کردار ادا کیا۔

آئیے ذرا دیکھیں کہ چودھری صاحب نے اپنے ساڑھے آٹھ سالہ دور میں کیا کیا اہم فیصلے کئے۔

☆ اس وقت کے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو توہین عدالت کیس میں نا اہل قرار دے کر گھر بھیج دیا اور

دوسرے وزیراعظم کو ریٹیل پاور کیس میں ابھی تک عدالتی کارروائی کا سامنا ہے۔

☆ این آر او کیس، این آئی ایل سی کیس، ایل پی جی کیس، صوابدیدی فنڈ کیس، حج کرپشن کیس اور سٹیل ملز

ایسے متعدد کیسز کے فیصلے چیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں قائم بینچ نے سنائے۔

☆ جعلی ڈگری اور دوہری شہریت کے حامل ارکان پارلیمنٹ کو نا اہل قرار دیا۔

☆ چند لاپتہ افراد کو عدالت میں پیش کیا گیا اور مکمل بازیابی کے لئے کوشاں رہے۔

☆ چودھری صاحب نے کرپشن اور حکومت کے اداروں کی بے ضابطگیوں کی خرابیاں دور کرنے کی کوشش کی۔

☆ قومی دولت لوٹنے والوں سے کھربوں روپے بازیاب کروائے۔

مدیر اعلیٰ
بشیر انصاری
ایم اے

مجلس
ادارت

☆ رانا محمد شفیق خاں پسروری
☆ پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد
☆ پروفیسر مقبول احمد قاضی

اس شمارہ میں

- | | |
|----|---|
| 1 | درس قرآن وحدیث |
| 2 | اداریہ |
| 4 | احکام ومسائل |
| 6 | موسم سرما..... لوہات کو قیمت دہانے (خلعہ حرم) |
| 9 | قلم تعلیم کا مسئلہ |
| 10 | آزادی ہند کی پہلی اسلامی تحریک |
| 12 | کچھ وقت پیغام نبی دی کے کارکنان کے ساتھ |
| 14 | مبلغ اسلام مولانا محمد سلیمان کھٹک |
| 16 | موضوعاتی اشاریہ ”اہل حدیث“ 2013ء |
| 23 | منزل کی تہا ہے تو کرجہ مسلسل |
| 25 | اخبار الجماعہ |

ادارہ سے جملہ خط کتابت ایڈیٹر کے نام
اور تیل زینتھر کے نام کی جائے

ہفت روزہ ”اہل حدیث“

چوک اہل حدیث (المعروف بتی چوک)

106، راوی روڈ لاہور۔ 54000

فون: 042-37720257 ٹیکس: 042-37725525

email: weeklyahlehadith@yahoo.com

بدل اشتراک

سالانہ 500/- روپے
ششماہی 300/- روپے
بذریعہ دی 535/- روپے
بذریعہ نمائندگی 5500/- روپے
نی پرچہ 15/- روپے

بشیر پروفیسر ساجد میر نے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے لئے ”سلسلہ پرنٹ ان“ شاہ خالد ٹاؤن جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور سے چھپوا کر 106 راوی روڈ لاہور سے جاری کیا۔

☆ قانون سے بالاتر سمجھنے والوں کو بھی عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ ☆ حکمرانوں اور بیوروکریسی کو آئین کے اندر رہنے پر مجبور کیا۔ ☆ انہوں نے ہزاروں کی تعداد میں عوام کے چھوٹے چھوٹے مسائل حل کئے۔ کئی سگتے ہوئے بڑے مسائل کے از خود نوٹس لئے اور انہیں حل کیا۔ ☆ چودھری صاحب کے فیصلوں سے آزاد عدلیہ کا وقار بلند ہوا۔

☆ افتخار چودھری صاحب نے کہا ہے کہ اگر میں مشرف کے سامنے کھڑا نہ ہوتا تو میاں نواز شریف اور بے نظیر بھٹو وطن واپس نہیں آ سکتے تھے۔

نئے چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا ہے کہ ”سابق چیف جسٹس نے جرات سے قانون کی تاریخ تبدیل کی ہے۔ امید ہے آنے والا عدالتی نظام ان کی اصلاحات سے مزید یکھے گا۔“ یہ حقیقت ہے کہ اعلیٰ عدلیہ سے لوگوں کو جو توقعات وابستہ ہو چکی ہیں وہ ان پر پورا اترنے کی کوشش کرے گی۔ مختصر بات یہ ہے کہ جو شخص بھی جس منصب پر ہو اسے عدل و انصاف کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے اور انہیں اپنی ذمہ داری حق اور سچ کے ساتھ پوری کرنا چاہیے۔ کیونکہ عدل و انصاف سے کام لینا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

دینی مدارس کے معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے وفاق المدارس السلفیہ اپنا کردار ادا کرے گا

امتحانی مراکز میں تربیت یافتہ عملہ متعین کیا جائے گا۔ پروفیسر ساجد میر

دینی مدارس اور جامعات کی تعلیمی اور دعوتی خدمات قابل قدر ہیں۔ ان کو بہتر بنانے کے لیے وفاق المدارس السلفیہ کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس السلفیہ کے صدر علامہ ساجد میر نے کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاق المدارس السلفیہ امتحانی مراکز میں تربیت یافتہ عملہ متعین کرے گا۔ تاکہ طلبہ و طالبات پورے اطمینان کے ساتھ امتحانات دیں سکیں۔ شفاف اور غیر جانبدار امتحانات کے لیے ضروری ہے کہ امتحانات کسی ہال میں منعقد کیے جائیں۔ تاکہ کسی قسم کی کوئی مداخلت یا دباؤ نہ ہو۔ وفاق المدارس کی کابینہ اور خصوصی اراکین کا یہ اہم اجلاس 106 راوی روڈ لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں امتحانی نظام کو بہتر بنانے کے لیے دو کمیٹیاں تشکیل دی گئی جن میں ایک کمیٹی سوالات مرتب کرنے اور ان کی صحیح ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گی۔ ان میں پروفیسر عبدالرحمن لدھیانوی اور پروفیسر قاری سعید کلیروی صاحب کے علاوہ ناظم وفاق پروفیسر یسین ظفر چودھری اور مولانا محمد یونس صاحب شامل ہونگے۔ جبکہ دوسری کمیٹی مراکز امتحانات اور نگرانوں کے انتخاب میں مدد دے گی۔ اس میں ڈاکٹر عبدالغفور راشد پروفیسر عبدالستار حامد اور جناب عامر صدیقی کے علاوہ ناظم وفاق پروفیسر یسین ظفر چودھری اور مولانا محمد یونس صاحب شامل ہونگے۔ اجلاس میں نصاب سازی کے لیے مکتبہ دارالسلام کی خدمات کو سراہا گیا۔ مولانا نعمان فاروقی نے اس موقع پر تفصیلی رپورٹ بھی دی اور ضرورت محسوس کی گئی کہ نصابی کتب پر غور و خوض کے لیے ایک نصابی کمیٹی بنائی جائے۔ جو پوری تنہی اور لگن کے ساتھ نصابی کتب پر غور کریں اور اپنی رپورٹ وفاق المدارس کو پیش کریں۔ مکتبہ دارالسلام کی رپورٹیں ان ممبران کو ارسال کی جائیں گی۔ نصاب کمیٹی میں درج ذیل علماء شامل ہونگے۔ مولانا عبدالحمید اظہر (چیئر مین)، حافظ مسعود عالم، مولانا محمد رفیق اثری، ڈاکٹر حسن مدنی، ڈاکٹر حماد لکھوی، قاری محمد سعید کلیروی، پروفیسر یسین ظفر اور مولانا محمد یونس شامل ہیں۔ اجلاس میں وفاق المدارس کے تمام مراحل عامہ، خاصہ، عالیہ اور عالیہ کے امتحانات کو مرحلہ وار ہر سال منعقد کرنے پر غور ہوا۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال عالیہ کا سالانہ امتحان سال اول اور سال دوم کی بنیاد پر لیا جائے گا۔ آئندہ سالوں میں تمام مراحل کے امتحانات اس طرح سال اول اور سال دوم کی بنیاد پر ہوا کریں گے۔ دعائے خیر کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔ صدر وفاق المدارس علامہ ساجد میر صاحب کی جانب سے تمام شرکاء کو پر تکلف ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اجلاس میں درج ذیل علماء نے شرکت کی۔ علامہ پروفیسر ساجد میر، مولانا حافظ عبدالکریم، محمد یسین ظفر چودھری، حافظ عبدالحمید ہزاروی، پروفیسر عبدالرحمن لدھیانوی، مولانا محمد یونس، ڈاکٹر عبدالغفور راشد، ڈاکٹر حماد لکھوی، پروفیسر عبدالستار حامد، پروفیسر عامر صدیقی، مولانا محمد سلفی صاحب، قاری محمد سعید کلیروی صاحب، حافظ محمد شریف جنگوئی۔

قومی سلامتی سے متعلق فیصلہ سازی کے عمل میں سویلیں اور ملٹری توازن قائم ہونا چاہیے، دہشت گردی کے خلاف ہماری سترنجی کامیاب نہیں ہو سکی،

امریکہ سلامتی کونسل کی قرار دادوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتا، امریکہ نے ہمیشہ عالمی ضمیر کا منہ چڑایا ہے۔ پروفیسر ساجد میر

لاہور :- 22 دسمبر 2013ء مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سربراہ سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے کہا ہے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ڈرون حملوں کی حوصلہ شکنی پر مبنی قرارداد سے امریکہ کی ساکھ متاثر ہوئی اور پاکستانی ریاست اور عوام کے نقطہ نظر کو عالمی سطح پر پذیرائی ملی۔ تاہم امریکہ سلامتی کونسل کی قرار دادوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتا، امریکہ نے ہمیشہ عالمی ضمیر کا منہ چڑایا ہے۔ بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے منشور اور انسانی حقوق کے اصولوں کی پاسداری صرف کمزور ممالک کے لیے ہے۔ مرکزی دفتر 106 راوی روڈ میں علماء کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہماری سترنجی کامیاب نہیں ہو سکی۔ ہمیں کھلے دل سے اس کا اعتراف کرنا اور اس پر نئے سرے سے غور و فکر کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی سے متعلق فیصلہ سازی کے عمل میں سویلیں اور ملٹری توازن قائم ہونا چاہیے۔ شمالی وزیرستان میں فوجی آپریشن شروع کیا گیا تو اس کے اثرات پورے ملک میں پھیل سکتے ہیں۔ ملک کے دیگر حصوں میں دہشت گرد کارروائیوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو جائے گا۔ امریکہ کی طرف سے پاکستان پر شمالی وزیرستان پر حملے کے لئے دباؤ ڈالنا ایک غلط حکمت عملی ہوگی اور اس سے کوئی بھی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ حکومت امریکہ کو دلائل سے باور کرائے کہ شمالی وزیرستان میں کارروائی نہ افغانستان کے لیے نہ امریکہ کیلئے اور نہ پاکستان کیلئے سودمند ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ شمالی وزیرستان میں طاقت کا استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت مذاکرات کو ترجیح دینے کی پالیسی پر کاربند رہے۔ طالبان قیادت کو بھی حکومت کی اس پیش کش کو قبول کر لینا چاہیے۔ تشدد اور آپریشن کی پالیسی کسی لحاظ سے بھی ملک کے لیے سودمند نہیں ہوگی۔

جناب مولانا ابو محمد حافظ عبدالستار الاحمد و مرکز الدراسات الاسلامیہ
سلطان کالونی میاں چنوں خانہ اقبال پاکستان
فون: 065-2663317 موبائل: 0300-4178626
hammad3316@yahoo.com

احکام و احکامات

ہر خواب قابل تعبیر نہیں ہوتا

سوال میں نے خواب دیکھا کہ مجھے دو آدمی اس طرح نچوڑ رہے ہیں جس طرح گیلے کپڑے کو نچوڑا جاتا ہے اور مجھ سے خون نکلتا ہے، جب میں نے یہ خواب دیکھا تو مارے ڈر کے میری آنکھ کھل گئی، میں بہت پریشان ہوں، اس خواب کی کیا تعبیر ہے؟؟

جواب قارئین کرام! ہم اس بات کی وضاحت کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمارا یہ کالم خوابوں کی تعبیر کیلئے نہیں اور نہ ہی ہمیں اس سلسلہ میں کوئی تجربہ ہے۔ خوابوں کی تعبیر مستقل ایک فن ہے جس کیلئے بہت محنت اور مطالعہ کی ضرورت ہے۔ جبکہ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں بلکہ ہم نے یہ کالم صرف دینی راہنمائی کیلئے شروع کیا ہے، اس لئے دینی راہنمائی کیلئے ہم سے رابطہ کیا جائے۔ اس وضاحت کے بعد گزارش ہے کہ خواب سے ہر انسان کو واسطہ پڑتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو خوشخبری اور بشارت کیلئے خوابوں کا سلسلہ جاری فرمایا ہے۔ بعض اوقات یہ خواب تنبیہ اور خبردار کرنے کیلئے بھی آتے ہیں تاکہ انسان آئندہ آنے والی آزمائش میں پورا اترنے کیلئے خود کو تیار کرے۔ بعض خواب ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی کوئی تعبیر نہیں ہوتی اور وہ شیطان کی طرف سے محض ڈرانے اور پریشان کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔ یہ حقیقت اپنی جگہ اٹل ہے کہ بسا اوقات خوابوں کے آنے میں انسان کے مزاج کا بھی دخل ہوتا ہے۔ انسان، چار اخلاط سے مرکب ہے: یعنی خون، بلغم، صفراء اور سوداء میں سے کسی کا غلبہ ہو جائے تو مختلف خوابوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، ایسے خوابوں کی کوئی تعبیر نہیں ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں:

☆ اچھے خواب، اللہ کی طرف سے خوشخبری اور بشارت کے حامل ہوتے ہیں۔ ☆ شیطانی خواب جو انسان کی پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ☆ خیالات کا عکس، ہی خواب میں نظر آ جاتا ہے۔ (مسلم، الروایا: ۲۲۶۳)

خواب کی آخری دو اقسام قابل تعبیر نہیں ہیں، انسان کو خواہ مخواہ اس قسم کے خواب دیکھ کر پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارے رجحان کے مطابق سوال میں بیان کردہ خواب، شیطانی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے عرض کیا، میں نے خواب دیکھا کہ میرا سر پھیل دیا گیا ہے اور میں اس کے پیچھے بھاگ رہا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے یہ خواب سن کر فرمایا: ”خواب میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کی کسی کو خبر نہ دے۔“ (مسلم، الروایا: ۲۲۶۸) اس طرح کا پریشان کن خواب دیکھنے والے کو درج ذیل کام کرنے چاہئیں:

① تین دفعہ بائیں طرف تھو تھو کرے اور اس قسم کے خواب سے اللہ کی پناہ مانگے۔ ② جس پہلو پر لیٹا ہے وہ پہلو بدل لیا جائے۔ ③ اگر ممکن ہو تو اس وقت وضوء کر کے نماز شروع کر دے۔ نیز انسان کو چاہیے کہ سوتے وقت وضوء کر کے آخری تین سورتیں پڑھ کر خود پر دم کر کے سوئے، امید ہے کہ ایسا کرنے سے برے خواب نہیں آئیں گے۔ (واللہ اعلم)

خواب کی حقیقت

سوال کچھ اہل علم خواب کی حقیقت اس طرح بیان کرتے ہیں کہ نیند کے وقت انسان کی روح نکل جاتی ہے اور کسی دوسری روح سے ملاقات کرتی ہے، دوران ملاقات جو کچھ ہوتا ہے وہی انسان خواب میں دیکھتا ہے، کیا خواب کی مذکورہ حقیقت درست ہے، وضاحت کریں؟؟

جواب ہمارے نزدیک خواب سے مراد ایسا علم ہے جو اکثر اوقات کسی مثال کے ذریعے نیند کی حالت میں حاصل ہوتا ہے۔ جو کچھ انسان خواب میں دیکھتا ہے وہ حقیقت مثال ہوتی ہے، اس مثال کے ذریعے انسان کو سمجھانا یا پیش آمدہ آزمائش پر اسے خبردار کرنا ہوتا ہے۔ سوال میں جو خواب کی حقیقت بیان کی گئی ہے وہ علی الاطلاق صحیح نہیں کیونکہ بعض دفعہ انسان دن میں سو جاتا ہے پھر خواب میں کسی سے بات چیت کرتا ہے۔ بعض دفعہ مار پیٹ کی نوبت بھی آتی ہے اور اس کی چیخ و پکار بھی سنائی دیتی ہے، جبکہ جسکے ہاتھوں اس کی پٹائی ہوتی ہے وہ اس وقت سویا ہوا نہیں ہوتا کہ اس کی روح نکل کر اس کی روح سے محو گفتگو ہو یا اس کی مار کٹائی میں مصروف ہو۔ اس لئے علی الاطلاق یہ کہنا مشکل ہے کہ خواب دیکھنے والے کی روح نکل کر دوسرے انسان کی روح سے مل جاتی ہے، ایسے معلوم ہوتا ہے کہ خواب میں نظر آنے والا انسان محض عکس اور مثال ہوتا ہے۔ اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بعض اوقات انسان ایک خواب دیکھتا ہے تو بیداری کے عالم میں اس کی حقیقت ہو بہو دیکھ لیتا ہے۔ جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، رسول اللہ ﷺ کے ابتدائی دور نبوت کے خوابوں کو بیان کرتی ہیں: ”آپ جو کچھ خواب میں دیکھتے وہ سپیدہ صبح کی طرح نمودار ہو جاتا۔“ (بخاری، بدء الوحی: ۳)

قرب قیامت کے وقت اہل ایمان کے خوابوں کی یہی حقیقت بیان کی گئی ہے کہ ان کا خواب ویسے ہی ظاہر ہوگا جیسا کہ نیند میں دیکھا گیا تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”آخری زمانہ میں مومن کے خواب جھوٹے نہیں ہوں گے۔“ (ترمذی، ابواب الرؤیا: ۲۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زمانہ قریب ہو جائے تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور تم میں سے خواب کے اعتبار سے سچا وہ شخص ہوگا جو گفتگو اور بات کرنے میں سب سے سچا ہوگا۔“ (مسلم، الرؤیا: ۲۲۶۳) اس حدیث کے پیش نظر ہمیں قوی اور عملی طور پر سچائی کو اختیار کرنا چاہیے تاکہ ہمارے خواب بھی سچائی پر مبنی ہوں اور خیالات کی پراگندگی سے محفوظ رہیں۔ (واللہ اعلم)

مصنوعی تنفس سے زندہ رکھنا

سوال

میری والدہ ایک ہسپتال میں زیر علاج ہے، ایک ماہ سے جدید طبی آلات کے ذریعے اس کے سانس کی آمدورفت کو بحال رکھا جا رہا ہے، لیکن وہ مسلسل بے ہوش ہے، کسی سے بات چیت کرنے کے قابل نہیں، ایسے حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب

جدید طبی آلات نے جہاں ہمیں علاج معالجہ کی سہولیات مہیا کی ہیں، وہاں ہمیں کئی ایک پریشانیوں اور ذہنی الجھنوں میں بھی مبتلا کر دیا ہے، اس کی مثال پیش آمدہ سوال ہے۔ ایک طرف جدید طبی آلات کے ذریعے دل کی دھڑکن اور سانس کی آمدورفت کو برقرار رکھا جاتا ہے اگرچہ وہ ذہنی طور پر مر چکا ہوتا ہے۔ دوسری طرف ہمارا یہ حال ہے کہ جدید طب مریض کو طویل مدت تک ناقابل برداشت تکلیف میں مبتلا نہیں دیکھنا چاہتی اور اسے باوقار طور پر مرنے کا حق دیتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو ادویات یا کسی ٹیکے کے ذریعے ختم کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام میں ہر قسم کا قتل منع ہے، ہاں چند جرائم ایسے ہیں جن کی وجہ سے اسے قتل کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص طویل بیماری کی وجہ سے خود کو ختم کرنا چاہتا ہے یا ہم اس پر رحم کر کے قتل کر دیتے ہیں تو ایسا کرنا اسلام کی نظر میں خودکشی اور قتل ہے جس کے نتائج دنیا اور آخرت میں بہت ہی بھیانک ہیں۔

صورت مسئلہ کے متعلق ہمارا رجحان یہ ہے کہ ڈاکٹر حضرات کو مریض کی زندگی بچانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ اس سلسلہ میں جدید طبی آلات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے اور معاون حیات مشینی آلات بھی سودمند ثابت ہو سکتے ہیں۔ اگر صحت کی بحالی یقینی ہو یا کم از کم اس کی توقع اور امید ہو تو سانس کی آمدورفت کو بذریعہ جدید آلات قائم رکھا جاسکتا ہے۔ لیکن جس شخص کے دماغ نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے اور اسے ہوش میں لانا ممکن نہیں تو ایسے مریض کو محض سانس کی آمدورفت کے ذریعے ”زندہ“ رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس صورت میں مریض کی دھڑکن ہی قائم رہتی ہے اور بحالی صحت کی کوئی امید نہیں ہوتی۔ ایسا مریض حقیقت میں مر چکا ہوتا ہے، صرف فنی طور پر مصنوعی تنفس کے ذریعے اسے ”زندہ“ رکھا جا رہا ہے، اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایسے مریض کے مصنوعی آلات کو ختم کر دیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ خود اس کے متعلق کوئی فیصلہ کر دے۔ اس سلسلہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اللہ تعالیٰ کسی بھی تنفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔“ (البقرہ: ۲۸۶) بحالی صحت کی امید نہ ہونے کے باوجود اس کے سانس کی آمدورفت یا دل کی دھڑکن کو جدید آلات کے ذریعے برقرار رکھنا ہمارے نزدیک تکلیف مالا یطاق ہے اور ایک فضول حرکت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی آزمائشوں سے محفوظ رکھے جو ہمارے دین و دنیا کیلئے نقصان دہ ہوں۔ (واللہ اعلم)

عورت کا رحم نکال دینا

سوال

ہمارے ہاں فیشن کے طور پر جب کسی عورت کے ہاں دو تین بچوں کی پیدائش ہو جاتی ہے تو کمزوری کے بہانے اس کا رحم نکال دیا جاتا ہے تاکہ وہ آئندہ بچہ جنم دینے کے قابل نہ رہے، کیا شرعی طور پر ایسا کرنا جائز ہے؟؟

جواب

دین اسلام (اگر بچوں کی تربیت کا اہتمام کیا جائے تو) افزائش نسل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”تم ایسی عورتوں سے شادی کرو جو بہت محبت کرنے والی اور بہت بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرنے والا ہوں۔“ (ابوداؤد، الزکات: ۲۰۵۰) حدیث میں بیان کردہ عورتوں کی صفات خاندانی عرف سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔ بیوہ عورتوں کے متعلق تو پختہ چل جاتا ہے کہ وہ اولاد کے قابل نہیں اور کنواری عورت کو ایام نہ آنا ایک امکانی سبب ہو سکتا ہے، ویسے کنواری لڑکیوں میں یہ اوصاف عمومی طور پر فطراناً پائے جاتے ہیں۔ اس وضاحت کے بعد صورت مسئلہ میں ہمارا رجحان یہ ہے کہ اگر عورت واقعی مجبور ہے اور رحم نکالے بغیر اس کا علاج ناممکن ہے مثلاً رحم بھٹ جاتا ہے یا مسلسل بچوں کو جنم دینے کی وجہ سے آئندہ اس کی جان کو خطرہ ہے تو ایسے حالات میں رحم کو نکالا جاسکتا ہے تاکہ امکانی حد تک اس کا علاج ہو سکے لیکن عام حالات میں ایسا کرنا جائز نہیں۔ جیسا کہ آج کل مغربی تہذیب سے متاثر فیشن زدہ خواتین منصوبہ بندی کی غرض سے مستقل طور پر نرس بندی کرا لیتی ہیں یا ان کا رحم نکال دیا جاتا ہے۔ ویسے بھی معاشرتی طور پر یہ کئی ایک اخلاقی کمزوریوں اور طبی طور پر کئی بیماریوں یا الجھنوں کا باعث ہو سکتا ہے، اس لئے کسی خاص مجبوری کی وجہ سے ایسا کیا جاسکتا ہے لیکن عام حالات میں اس کی کھلے بندوں اجازت دینا اسلام کے مزاج کے خلاف ہے۔ (واللہ اعلم)

فصلیہ اشعہ
ڈاکٹر صالح بن حمید

موسم سرما..... اوقات کو غنیمت جانیے!!

ترجمہ ————— جناب حافظ محمد سرور ————— نظر ثانی ————— جناب حافظ عبدالحمید ازہر

عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”سردی کا روزہ بغیر جنگ کے حاصل ہونے والی غنیمت ہے۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”موسم سرما عبادت گزاروں کیلئے ایک بڑی نعمت سے کم نہیں۔“

حافظ ابن رجب رضی اللہ عنہ حدیث مبارکہ کی وضاحت میں فرماتے ہیں کہ ”موسم سرما مومن کی بہار اس وجہ سے ہے کہ وہ اس موسم میں نیکیوں کے باغات سے لطف اندوز ہوتا ہے، عبادت کے میدانوں میں گلشت کرتا ہے اور اعمال کے باغیچے سے اپنے دل کی شادابی کا سامان کرتا ہے۔“

یہ ایسی بیش بہا نعمت ہے جو بغیر کسی قتال کے، بغیر کسی محنت کے اور بغیر کسی مشقت کے حاصل ہوتی ہے۔ آدمی کو اس کی تحصیل کی خاطر کسی دشواری اور پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

سرما کی لمبی راتوں میں مومن جہاں نیند اور سکون سے محفوظ ہوتا ہے وہیں قیام اور عبادت کا لطف بھی اٹھاتا ہے۔ نیک اور برگزیدہ لوگ اپنی رات ذکر اور عبادت میں کاٹتے ہیں۔ عبادت اور قیام کا ذوق رکھنے والے اپنے پروردگار کے ساتھ لمبی سرگوشیوں کا لطف اٹھاتے ہیں۔ اپنی ضرورتیں اپنے مالک کے حضور پیش کرتے ہیں، اپنی غربت اپنے آقا کو دکھاتے ہیں اور خطا پوش کریم کے سامنے اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہیں۔

جب موسم سرما آتا تو حضرت عبید بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے: ”اے اہل قرآن! رات تلاوت کیلئے دراز ہو گئی ہے سو تلاوت کرو اور دن روزے کیلئے مختصر ہو گیا ہے سو روزے رکھو۔“

احباب گرامی! ایک جانب ذکر و تلاوت، دعاء و مناجات اور صیام و قیام کی لذت اٹھانے والے ہیں اور دوسری طرف وہ آدمی ہے جو اپنی رات غفلت، فراموشی اور نیند میں مدہوش ہو کر کاٹ دیتا ہے گویا کہ اسے روز حساب

یا شکر گزار ہونا چاہیے۔“
برادران گرامی! ہمارے دین کی تعلیمات اور مقاصد بھی یہی کہتے ہیں اور سلف صالحین کی روش بھی یہی بتاتی ہے کہ دنیا کے حالات و تغیرات اور گردش شام و سحر کو آخرت کے حالات اور اعمال کے نتائج سے جوڑا جائے تاکہ عبرت و نصیحت حاصل ہو اور آدمی عمل کیلئے تیار ہو۔

اللہ کے بندو! ہر طرف پھیلے ہوئے غور و فکر کے میدان اور عبرت پذیری کے مواقع میں سے ایک موسموں کا رد و بدل ہے کہ کبھی گرمی ہے تو کبھی سردی، کبھی خزاں ہے تو کبھی بہار، کبھی لو ہے تو کبھی جاڑا اور کبھی بارش کی مسرت ہے تو کبھی مصائب زمانہ۔

موسم سرما کے شب و روز، اس کی ٹھنڈ اور اس کی بارشوں کے حوالے سے چند ایک قابل غور باتیں ہیں جن کا عبرت اور نصیحت کی خاطر تذکرہ مقصود ہے۔ اس موسم سے فائدہ اٹھانے میں سلف صالحین ایسے طرز عمل پر کار بند تھے جو ہمارے لئے قابل غور ہے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”موسم سرما کو مرجبا کہتے ہیں جس میں برکت اترتی ہے، قیام کیلئے رات لمبی ہوتی ہے اور روزے کیلئے دن چھوٹا ہو جاتا ہے۔“

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”مومن کیلئے سردی کا موسم بہت ہی خوب ہے جس کی رات قیام کیلئے لمبی ہوتی ہے اور جس کا دن روزے کیلئے مختصر ہوتا ہے۔“

بلکہ امام احمد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”موسم سرما ایک مومن کیلئے بہار کی رت ہے۔“

امام بیہقی رضی اللہ عنہ نے اس حدیث میں یہ کلمات بھی ذکر کیے ہیں کہ ”اس کی رات لمبی ہوتی ہے تو مومن اسے قیام میں بسر کرتا ہے اور اس کا دن چھوٹا ہوتا ہے تو مومن اسے روزے میں گزارتا ہے۔“ (بیہقی)

اسی طرح امام ترمذی رضی اللہ عنہ نے اپنی سنن میں حضرت

حمد و ثناء کے بعد، لوگو! اللہ اس بندے پر رحم کرے جو نظر اٹھائے تو عبرت پکڑے، خاموش ہو تو سوچے، بتلائے آزمائش ہو تو اتنا اللہ پڑھے اور صبر کرے۔ علم سے بہرہ مند ہو تو عاجزی اپنائے، کام کرے تو بالکل درست اور مستحکم، اور اگر اس سے مانگا جائے تو عطا کرے۔ کلام الہی پر عمل کرے اور آج کل کے چکر میں پڑنے یا بہانے ڈھونڈنے سے بچے۔

”وہ لوگ جو نذر پوری کرتے ہیں، اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی، اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں، (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر یہ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔“ (الانسان: 106-7)

اے اہل اسلام! شب و روز کی گردش، موسموں اور سالوں کا تغیر، اللہ کا بنایا ہوا نظام اور اس کا جاری کیا ہوا طریقہ ہے۔ یہ دن، یہ راتیں، یہ سال اور یہ موسم اہل دنیا کے لئے ہر دم گردش میں رہتے ہیں۔ سو پاک ہے وہ مالک جو مہینے بنانے والا اور زمانے پلانے والا ہے، وہی کار فرما مشیت والا، بالغ حکمت والا اور غالب نصیحت والا ہے۔

ایک زندہ دل اور بیدار مومن اس کائنات اور مخلوق کے لئے بنائے ہوئے اللہ کے شب و روز سے نصیحت پکڑتا ہے۔ ﴿يَقْلِبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ﴾ (النور: ۴۴)

”رات اور دن کا الٹ پھیر وہی کر رہا ہے، اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے۔“

﴿وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا﴾ (الفرقان: ۶۲)
”وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا، ہر اس شخص کے لیے جو سبق لینا چاہے،

یاد ہی نہیں۔ کس قدر فرق ہے ان دونوں کی حالت میں۔!

ایک طرف وہ ہیں جو اپنے رب کو جدے کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں، رات کو کم ہی ان کی آنکھ لگتی ہے اور محروم وہ مغفرت مانگتے ہیں۔

﴿وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ إِنَّهَا سَاءَ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا﴾ (الفرقان: ۶۵-۶۶)

”جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اُس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ وہ بڑا ہی برا ٹھکانہ اور مقام ہے۔“

دوسری جانب وہ ہیں جو غافل ہیں، اپنی نیند میں مدہوش ہیں، لمبی رات فضول گپ بازی میں اور حرام چیزیں پڑھنے، سننے اور دیکھنے میں گزار دیتے ہیں۔

صدر افسوس ہے غافلوں کی اس پشیمانی پر اور خطا کاروں کے اس پچھتاوے پر جو انہیں روز قیامت پیش آنے والا ہے۔

میرے دینی بھائیو! حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی وہ نصیحت بھی گہرے غور و فکر کی متقاضی اور سبق کی حامل ہے جو انہوں نے اپنے بیٹے کو یہ کہتے ہوئے کی تھی کہ ”جاڑے کے دنوں میں وضو مکمل کرنا۔“

اس کی وجہ یہ ہے کہ طبیعت کی عدم آمادگی کے مواقع پر خوبصورتی سے وضو کرنا ایسا عمل ہے جس سے خطائیں مٹتی اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں ایسے اعمال نہ بتاؤں جن سے گناہ مٹتے اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے عرض کیا، کیوں نہیں اے اللہ کے پیغمبر ﷺ! ضرور بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”طبیعت کی عدم آمادگی کے مواقع پر مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی جانب کثرت سے قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظام کرنا۔ (مسلم)

طبیعت کی عدم آمادگی سے مراد بے انتہا سردی اور جسم کی تکلیفیں ہیں۔ بلکہ ایک مرفوع حدیث میں (جس کی سند حسن ہے) آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تین اعمال گناہ مٹانے والے ہیں۔ ان میں آپ ﷺ نے ایک عمل یہ بتایا کہ سخت سردی میں مکمل اور پورا وضو کرنا۔“ مکمل وضو کرنے سے مراد یہ ہے کہ جاڑے کی

شدت، بدن کی تکلیف اور دیگر مشقتوں کے باوجود اس عمل سے تمام وکمال عہدہ برآ ہوتا۔

یہ بھی آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ گرم پانی سے وضو کرنے اور وضو کے بعد پانی خشک کرنے کیلئے کسی شے کا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ بلکہ یہ اللہ کا فضل و رحمت اور اس کی عطا کردہ آسانی ہے کہ اگر آدمی کوسردی کی شدت سے اپنے لئے خطرہ محسوس ہو تو اس کیلئے تیمم بھی جائز ہے۔

جب موسم سرما آتا تو ایسے ہی کسی موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گورنروں اور والیوں کے نام خطوط ارسال کرتے اور نصیحت کرتے کہ ”سردی آچکی ہے جو کہ تمہاری دشمن ہے، اس لئے موزوں اور جرابوں سے اور اون سے اس کا مقابلہ کرو اور اون کو اپنے اوپر اور نیچے کا لباس بنا لو کیونکہ سردی ایک ایسا دشمن ہے جو بہت جلد داخل ہوتا اور بڑی دیر سے نکلتا ہے۔“

بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے بندوں کو عطا کیے ہوئے گرم لباس کا بطور احسان تذکرہ کیا ہے اور فرمایا:

﴿وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ﴾ (النحل: ۵)

”اس نے جانور پیدا کیے جن میں تمہارے لیے گرم پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی، اور طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی۔“

غور کیجئے کہ اس آیت میں کس طرح گرم لباس کو بطور خاص اور علیحدہ سے ذکر کیا حالانکہ عمومی فوائد میں وہ بھی شامل تھا۔ اسی طرح اللہ کا فرمان ہے:

﴿وَجَعَلْ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَانِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَانًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ﴾ (النحل: ۸۰)

”اس نے جانوروں کے صوف، اون اور بالوں سے تمہارے لیے پہننے اور برستے کی بہت سی چیزیں پیدا کر دیں جو زندگی کی مدت مقررہ تک تمہارے کام آتی ہیں۔“

اس موقع پر اس بات کی جانب توجہ دلانا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کچھ لوگ تپش اور حرارت کے حصول کیلئے آگ جلاتے ہیں یا حرارت پیدا کرنے والے آلات استعمال کرتے ہیں۔ یہ بھی اللہ کا فضل، اس کی

نعمت اور اس کی عطا کردہ سہولت ہے لیکن یاد رکھو کہ تمہارے نبی محمد ﷺ نے سونے سے پہلے آگ بجھانے کی تلقین کی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ایک حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ آگ تمہاری دشمن ہے چنانچہ جب سونے لگو تو اسے بجھا دو۔“ اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ جلانے اور سانس میں گھٹن پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔

اللہ کے بندو! ہمارے نبی ﷺ کی اس نصیحت سے بھی عبرت اور سبق حاصل کیا جانا چاہئے جو آپ ﷺ اپنے صحابہ کو سخت سردی یا گرمی میں کیا کرتے تھے۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جہنم کی آگ کہنے لگی کہ اے میرے رب! میری گرمی میرے ہی لئے گھٹن کا باعث بن گئی ہے۔ لہذا مجھے سانس لینے کی اجازت دی جائے۔ چنانچہ اللہ نے اسے دو سانسوں کی اجازت دے دی۔ ایک سردی میں اور ایک گرمی میں۔“

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”چنانچہ اگر تمہیں جاڑا یا ٹھنڈ محسوس ہو تو یہ بھی جہنم کے سانس کی وجہ سے ہے اور اگر گرمی یا حرارت کا احساس ہو تو یہ بھی جہنم کا سانس ہے۔“

چنانچہ دنیا کی سردی جہنم کی ٹھنڈ یاد دلاتی ہے جس سے ڈرنے اور بچنے کا سامان کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے جنتوں کی نعمتیں بیان کرتے ہوئے فرمایا:

”وہاں وہ اونچی مسندوں پر ٹیکے لگائے بیٹھے ہونگے نہ انہیں دھوپ کی گرمی ستائے گی نہ جاڑے کی ٹھنڈ۔“ (الانسان: ۱۳)

قدوس ﷻ فرماتے ہیں: ”اللہ جانتا ہے کہ گرمی کی شدت ہو یا سردی کی، دونوں تکلیف دہ ہیں۔ چنانچہ اللہ نے انہیں ان دونوں تکلیفوں سے محفوظ فرمادیا۔ چنانچہ جنت کی یہ نعمت انہیں شب بیداری اور جانفشانی پر آمادہ کرتی ہے۔ کیونکہ دنیا کی ہر شے انہیں آخرت کی یاد دلاتی ہے۔“ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اہل جہنم کے متعلق فرمایا:

﴿هَذَا فَلْيَذوقُوهُ حَمِيمٌ وَعَسَاقٌ﴾ (ص: ۵۷)

”پس وہ مزا چکیں کھولتے ہوئے پانی اور بخ بستہ پانی کا۔“ اور فرمایا:

﴿لَا يَذُقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۖ إِلَّا حَمِيمًا وَعَسَاقًا﴾ (النبا: ۲۴-۲۵)

بقیہ: نظام تعلیم کا مسئلہ

ہمارے نظام تعلیم میں مقصدیت مفقود نظر آتی ہے۔ مقصدیت کی موجودگی اور تعین اسی طرح ضروری ہے جس طرح علم کا حصول ضروری ہے۔ مادہ پرستی کے اس دور میں مادہ تعلیم کو خوب فروغ حاصل ہوا اور مادی خوشی میں روحانیت کا قتل عام ہوتا رہا۔

دور حاضر ملک الموت ہے جس نے روح کو قبض کیا دے کے تجھے فکر معاش ہم عصری علوم کی یونیورسٹیوں کے خلاف نہیں۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ملک میں یونیورسٹیوں کا جال پھیلا یا جائے اور ملک کا کوئی شہری علم کی دولت سے تہی دامن نہ رہے۔ لیکن ہمارا نقطہ نظر یہ ہے کہ ایسا نظام تعلیم رائج کیا جائے جہاں صحیح انسان اور مسلمان پیدا ہو سکیں۔ ہمارے نزدیک دینی مدارس نے جہاں اسلامی علوم کے چراغ روشن کئے ہیں۔ وہاں ہنود و یہود کی ثقافتی یلغار کا خوب مقابلہ کیا ہے۔ ان دینی مدارس کی افادیت و اہمیت روز افزوں ہے۔ اب بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مدارس کی ترقی و عروج کے لیے وسیع تر منصوبے بنائے جائیں تاکہ ہماری تہذیب اور اخلاقی قدریں دم توڑ کر نہ رہ جائیں۔ علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے۔

وہ علم نہیں زہر ہے احرار کے حق میں جب علم کا حاصل ہو جہاں میں دو کف جو ہمیں امید ہے کہ اہل علم سر جوڑ کر بیٹھیں گے اور ایک ایسا نظام تعلیم مرتب کر کے قوم کے سامنے پیش کریں گے جس سے ہماری دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت بھی سنور جائے گی۔ ان شاء اللہ



دعائے سخت

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے رہنما قاری عبدالرحیم زاہد (کمالیہ) پچھلے دنوں بعارضہ فاج لُج فیصل آباد الائیڈ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد گھر آگئے ہیں اور ان کی طبیعت بھرا اللہ رو بصحت ہے۔ تاہم جملہ قارئین کرام موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔ (ادارہ)

عبرت و نصیحت کے حصول اور خیر کے کاموں میں بازی لے جانے کے بے شمار مواقع میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اپنے دور اور قریب کے ان بھائیوں کو یاد رکھو جن پر موسم کی سختی دو چند ہو چکی ہے، اشیائے خورد و نوش، گرم لباس اور رہائش گاہوں سے محرومی کے سبب ان پر موسم کی مشقت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس کی عطا کی ہوئی نعمتیں اور امن و سکون تمہیں ہمیشہ حاصل رہے۔ لیکن جب تم افراد خانہ کے ساتھ یا اپنے بھائیوں کے ساتھ کھانے پینے اور آگ تاپنے کی مجالس آراستہ کرو تو ان خاندانوں کو بھی یاد رکھا کرو جن کے بدن سردی سے ٹھہر رہے ہیں۔ ملک شام کے بھائیوں کو یاد رکھو کہ سردی نے ان کے جوڑ ہلا دیئے ہیں۔ بخ بستہ ہواؤں نے ان کے آنسو بہا دیئے ہیں اور آسمان سے برسی برف نے ان کے جسم مجھد کر دیئے ہیں۔ بوڑھے ہوں یا بچے یا عورتیں، سب جتلائے آزمائش ہیں۔

اس پر مستزاد یہ کہ وہ اپنے اہل و عیال اور وطن سے محروم ہو چکے ہیں اور انہیں کوئی رہائش اور لباس بھی میسر نہیں۔

تیری رحمت کا سوال ہے اے ناتوانوں کے والی اور اے خستہ حالوں کے مددگار! ہمارے شامی بھائی حد درجہ پریشان ہیں اور تو ہی ہے جو جلد سے جلد مدد کرنے والا اور کسادگی عطا کرنے والا ہے۔

اے اللہ! ہمارے شامی بھائیوں کو اپنی رحمت، اپنی نوازش اور اپنی عطا کردہ حرارت سے نواز۔ اے اللہ! جو شخص ہمارا، ہمارے دین کا، ہماری امت کا، ہمارے امن کا، ہمارے حکمرانوں کا ہمارے علماء اور صاحبان فضیلت لوگوں کا اور ہمارے اتحاد کا برا چاہے، اسے اپنے آپ میں الجھا دے، اے اللہ! اسے اپنے آپ میں الجھا دے، اس کی چال کو اسی کی جانب پھیر دے اور اے رب العالمین! اس کی فریب کاری کو اسی کی تباہی بنا دے۔

اے اللہ! امت اسلامیہ کو ایسا محکم راستہ عنایت فرما جس پر چلنے سے فرمانبرداروں کو عزت ملے، نافرمانوں کو ہدایت ہو، جہاں نیکی کا حکم دیا جائے اور برائی سے منع کیا جائے، یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ آمین!



”اس کے اندر کسی ٹھنڈک اور پینے کے قابل کسی چیز کا مزہ وہ نہ چکھیں گے کچھ ملے گا تو بس گرم پانی اور زخموں کا دھوون۔“

ان آیات کے الفاظ میں ”حیم“ سے مراد گرمی کی شدت اور ”غشاق“ سے مراد سردی کی شدت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان سے بچائے۔ آمین!

یاد رکھو کہ اللہ نے اس دنیا کو سامانِ عبرت سے اور تغیراتِ زمانہ کو تفکر و تدبر اور حصولِ نصیحت کے مواقع سے بھر پور بنایا ہے۔ آدمی کو پیش آنے والے ہر واقعے اور ہر نشانی میں محاسبہ نفس کا، نیکی کی جانب لپکنے کا اور روز قیامت کی تیاری کا بڑا موقع ہوتا ہے۔

اے بندۂ الہ! جاڑوں میں رات بڑی لمبی ہوتی ہے، اپنی نیند سے اس کی ناندیری نہ کر۔ خیر کے دروازے بڑے وسیع ہیں اس لئے گناہوں کے بوجھ سے اپنی کمر ہلکی کر۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنی وفات کے وقت رو دیئے اور کہنے لگے: ”میں تو گرما کے روزوں کی پیاس، سردیوں کی راتوں کے قیام اور ذکر الہی کی مجلسوں میں علماء کے ساتھ مل بیٹھنے سے محرومی پر رو رہا ہوں۔“

﴿لَا يَأْتِيَنَّكَ قُرَيْشٌ ۖ يَكْتُمُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ رَحْلَةَ الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۖ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۚ الْبَيْتِ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ﴾ (قریش)

”چونکہ قریش مانوس ہوئے۔ (یعنی) جاڑے اور گرمی کے سفروں سے مانوس۔ لہذا ان کو چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک سے بچا کر کھانے کو دیا اور خوف سے بچا کر امن عطا کیا۔“

دوسرا خطبہ

حمد و ثناء کے بعد، اے اہل اسلام! نوع بہ نوع نعمتیں، حیرت انگیز آلات و ایجادات، نرم گداز لباس، سردی سے محفوظ سواریاں، رہائش گاہیں اور طرح طرح کے کھانے، یہ ساری نعمتیں جو اللہ نے اس زمانے کے لوگوں کو مہیا فرمائی ہیں، ان پر نظر دوڑاؤ اور ان پر غور و خوض کرو۔ تمہارے موسم سرما میں اللہ کی عطا کی ہوئی اس قدر سہولتیں، آسائیاں، نوازشیں اور کرم فرمائیاں موجود ہیں جو تم سے پہلے لوگوں کو حاصل نہ تھیں۔

تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی خود انسان کی تاریخ قدیم ہے۔ بنیادی طور پر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت ہر زمانے میں ایک ہی رہی ہے۔ اسلام میں تعلیم و تربیت کا مقصد یہ ہے کہ فرد کو اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار صالح بندہ بنایا جائے اور ایک صالح و صحت مند معاشرہ وجود میں لایا جائے۔ سچی بات یہ ہے کہ اسلامی نظام تعلیم ہی وہ ہمہ گیر اور فطری نظام ہے جو انسانی شخصیت کے تمام پہلوؤں کو نمایاں اور اس کی تمام فطری قوتوں اور صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ یہی وہ نظام ہے جو ہر پہلو سے مکمل مفید اور عند اللہ مستند ہے۔ اسی نظام میں انسانیت کی فلاح مضمر ہے۔ اس کو اپنا کر موجودہ تعلیمی مسائل اور انسانی مشکلات کا حل نکالا جا سکتا ہے جس سے آئندہ نسلوں کا مستقبل تابناک بنایا جا سکتا ہے۔ ناقابل تردید حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے علاوہ جتنے نظام ہائے تعلیم رائج ہیں وہ سب مصنوعی، ناقص اور انسانیت کے لیے ہلاکت کا باعث ہیں۔ وہ علم کے نام پر جہالت، روشنی کے نام پر تاریکی اور نظم و ضبط کے نام پر اتار کی و انتشار پھیلاتے ہیں۔ اب ذرا وطن عزیز کے وجود پر نظر ڈالیے کہ یہ ملک بیش بہا قربانیوں کے ساتھ اسلام کے نام پر اور اسلام کی فرمانبرداری کے لیے معرض وجود میں آیا تھا۔ قیام پاکستان کے فوری بعد جس اہم اور فوری تبدیلی کی ضرورت تھی، وہ نظام تعلیم کا مسئلہ تھا۔ سفید سامراج نے برصغیر میں جس نظام تعلیم کو رائج کیا اس کی بنیاد بیکولرازم اور مفاد پرستانہ نظام پر قائم تھی۔ انگریز کی سب سے بڑی خواہش تھی کہ مسلمان اسلامی تعلیمات سے دور ہو جائیں۔ اس لیے اس نے ایسے نصاب تعلیم کے ذریعے یہ دعویٰ کیا کہ ہم مسلمانوں کو عیسائی تو نہیں بنا سکتے لیکن مسلمان اپنی حقیقی اور اسلامی حالت میں نہیں رہیں گے۔ انگریز اپنی پالیسی میں بے حد کامیاب رہا۔ بات بالکل واضح ہے کہ پاکستان میں ایسا نظام تعلیم انگریز کے نفاذ تو پیدا کر سکتا ہے مگر ایسی پود تیار کرنے سے یکسر قاصر ہے جو ملت کے فکر و عمل میں صحت مند انقلاب برپا کر سکے۔

افسوس ناک امر یہ ہے کہ آج مسلمان اپنے بچوں کا مستقبل دین سے نہیں صرف مغربی تعلیم سے وابستہ کر چکا ہے۔ حالانکہ اہل کلیسا کا نظام فقط دین و مردت کے خلاف ایک سازش ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ

باقی صفحہ 8 پر

ترجمہ
جناب
حافظ صفوان احمد فاروقی

نظام تعلیم کا مسئلہ

زندہ رہنے کا انہیں حق نہیں دنیا میں سلیم جب ترقی کی انگلیں نہ ہوں انسانوں میں علم کی اہمیت اور اس کی مقصدیت سے کسی کو انکار نہیں لیکن اگر کسی قوم کے مستقبل کا اندازہ لگانا ہو تو اس کے نظام تعلیم کو دیکھنا چاہیے۔ اس وقت دنیا میں دو قسم کے نظام رائج ہیں۔ ایک طرف لادین اشتراکی نظام جو ایک خاص مادہ پرستانہ نظام ہے جس کی بنیاد مذہب دشمنی اور اخلاقی و روحانی اقدار کی بیخ کنی پر رکھی گئی ہے۔ یہ نظام تعلیم انسان کو مادہ پرست، مذہب دشمن اور اللہ کا باغی بنا دیتا ہے۔ دوسری طرف مغرب کا نظام تعلیم ہے جس کا مقصد افراد کو مملکت کا اچھا اور کارآمد شہری بنانا ہے۔ اس کے نزدیک مذہب ایک پرائیویٹ مسئلہ ہے۔ مملکت کو اس سے کوئی سروکار نہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اشتراکیت اور مغرب کی مادی قدروں کے مابین اسلام ہی وہ فطری نظام زندگی ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کامیاب کر سکتا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اسلام کے نظام تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کریں اور خود اس پر عمل کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ سائنسی علوم جس تیزی کے ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہے ہیں، اسلام کی حقانیت اسی قدر واضح ہوتی جا رہی ہے۔ بلاشبہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اس کی تعلیمات تمام شعبہ حیات پر محیط ہیں۔ اس لیے وہ انسان کو مکمل طور پر اپنے دائرے میں داخل ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ قرآن مجید ان الفاظ میں پکار رہا ہے:

﴿اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً﴾ (البقرة: ۲۰۸)

جب اسلام انسان کے اجتماعی اور انفرادی تمام مسائل میں اس کی رہنمائی کا ذمہ دار ہے تو پھر نظام تعلیم کو بھی اسلام کی روشنی میں استوار کرنا چاہیے۔ اسی صورت میں اسے با مقصد بنایا جا سکتا ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے کہ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین صرف اسلام ہے۔ اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ اسلام کی

اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جس نے تحصیل علم کو اپنے تمام ماننے والوں پر فرض قرار دیا ہے۔ ہادی کائنات ﷺ کا ارشاد ہے:

((طلب العلم فريضة على كل مسلم))

علم حاصل کرنا اس لیے ضروری ہے کہ اللہ رب العزت کی ذات و صفات کی حقیقی معرفت اس کے بغیر ناممکن ہے۔ علم کے بغیر زندگی تقویٰ و طہارت سے ہمکنار نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ کے وہ بندے جو علم کی دولت سے مالا مال ہیں وہی خشیت الہی کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ قرآن پاک کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ (فاطر: ۲۸)

”اہل علم ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔“

پھر یہ بھی ارشاد خداوندی ہے کہ صاحب علم اور علم نہ رکھنے والے ہم مرتبہ اور یکساں مقام کے مالک نہیں بن سکتے۔

﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ (زمر: ۹)

حصول علم کے لیے اسلامی محرکات کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ ان میں ایک محرک مسلمانوں کے لیے یہ ہدایت بھی ہے کہ وہ دنیا میں سیر و سیاحت کر کے ان قوموں کے انجام سے عبرت حاصل کریں جنہوں نے اللہ جل شانہ کی حاکمیت پر ایمان لانے سے انکار کیا تھا۔ ایک محرک یہ بھی ہے کہ اپنے دشمنوں کو مرعوب و مغلوب کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ قوت اور سامان حرب تیار کریں اور ریسرچ کریں۔ مگر آج ہم اس ضمن میں غیروں کے دست نگر بن کر رہ گئے ہیں اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔

بقول علامہ اقبال

وہ علم کے موتی وہ کتابیں اپنے آباء کی جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سپارہ آج اگر ہم زندگی کی دوڑ میں پیچھے ہیں تو قصور تقدیر کا نہیں بلکہ ہماری تدبیر کا ہے۔ بقول شاعر

آزادی ہند کی پہلی اسلامی تحریک

(چٹی قسط)

تحریر: جناب مولانا محمد اشرف جاوید

میں بہت مل سکتا تھا، ہم تو وطن کو غیروں سے آزاد کرانے کے لئے آئے ہیں۔ خدا آپ کو خوش رکھے! اگر کبھی فرصت ہوئی تو حاضر ہو جائیں گے۔ مولانا نے کہا کہ آپ نے تو اپنے ملک کو آزاد کرایا (بچہ سقہ سے) ہم بھی کوشش کر رہے ہیں، اگر کامیاب ہو جائیں یا شہید ہو جائیں تو مقصد پورا ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ (حیات مولانا فضل الہی ص ۱۵۰)

سفر حج اور اٹلی سے رابطہ

مولانا نے عبدالرزاق کابی کے نام پر حج کیا۔ برطانوی انٹیلی جنس عام دنوں میں چوکس رہا کرتی تھی، اب تو جنگ کے ایام تھے۔ دوران سفر ایک بوڑھا مولانا کے ساتھ ہولیا۔ اس نے کہا میں نے آپ کو پہچان لیا ہے آپ فضل الہی تو نہیں؟ 1914ء میں میں نے آپ کو گرفتار کیا تھا۔ آپ تین سال جالندھر جیل میں رہے، مولانا نے بڑی بے نیازی سے کہا کہ وہ کوئی اور ہوگا، میرا نام حمید الدین ہے۔ امیر شریف کا ملگ ہوں، حج پر جا رہا ہوں۔ اس سفر میں مولانا کے ساتھ غازی عبدالغنی قصوری بھی تھے۔ (سید بادشاہ کا قافلہ ص ۳۳۵)

امیر الجاہدین نے عبدالغنی کو آہستہ سے فرمایا: بیٹا! گرفتاری کا خطرہ ہے آپ لوگ ہوشیار رہیں۔ پھر آپ نے وضو کیا، دو رکعت نماز پڑھی اور اپنے رب کے آگے دست استمداد پھیلا دیا کہ اے پروردگار! تیرے گھر کی زیارت کے لئے نکلا ہوں، ہندوستان کے دارالکفر کو دارالاسلام بنانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ جب جدہ کی بندرگاہ پر اترے تو مولانا فضل الہی بھیس بدل کر حاجیوں کے ہجوم میں چھپے چھپاتے بندرگاہ سے باہر نکلے۔

سفیر اٹلی سے ملاقات

مولانا محمد دین صاحب جواب بھی بقید حیات ہیں اور ٹار کالونی فیصل آباد میں اپنے بیٹے مولانا عبدالعزیز راشد کے ہاں قیام پذیر ہیں، وہ مجاہدین کے درمیان یعقوب نام سے مشہور تھے۔

مولانا فضل الہی نے بیان کیا کہ میں اٹلی کے سفیر سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ محمد یعقوب نے کہا: اس کا ایک آسان حل یہ ہے کہ آپ میری بیوی بن جائیں اور برقعہ پہن لیں۔ مولانا نے یہ فارمولہ تسلیم کر لیا۔ مولانا کو لے کر محمد یعقوب چل پڑے۔ راستے میں کسی نے سوال کیا

تھے۔ ایک دفعہ 27 اگست 1926ء اور 1932ء میں ایک وفد کی صورت میں حضرت مولانا افغانستان پہنچے۔ صدر افغانستان سے ملاقات ہوئی۔ وہ آپ کے اخلاص سے بہت متاثر ہوا۔ چنانچہ نادر شاہ نے حضرت صاحب سے کہا کہ حکومت برطانیہ خواہش مند ہے کہ آپ واپس چلے جائیں اور آپ سے کسی قسم کی باز پرس نہیں کی جائے گی۔ واپس جا کر امن و آسائش کی زندگی بسر کریں، اگر خیال ہو تو آپ کو بھجوا دیا جائے۔ مولانا نے فرمایا کہ میں نے وطن کو دنیا کی خاطر نہیں چھوڑا۔ صرف دین کی خاطر اور انگریز دشمنی کے لئے ہجرت کی ہے، اسی لئے تمام تکالیف برداشت کر رہا ہوں۔ انکار پر نادر شاہ نے ستر جریب زمین گزارہ کے لئے اور تین صد روپیہ ماہوار کی پیشکش کی کہ آپ کا بل میں رہیں مگر آپ نے انکار کر دیا۔ (مولانا فضل الہی: ۱۳۰)

اسی طرح کا ایک اور واقعہ اس طرح ہے کہ انگریز نے ایک شخص حاجی روئیداد خاں کو بھیجا کہ فقیر صاحب سے ہماری صلح کی بات چیت کراؤ کیونکہ اس وقت جرمن سے جنگ چھڑ چکی تھی۔ کیونکہ مولانا، فقیر اپنی کے ساتھ ہوتے تھے۔ مولانا نے ایسے مطالبات (سفیر) کو لکھ دیئے جو انگریز کے لئے نہایت ذلت آمیز تھے۔ انگریز نے یہ تحریر پہچان لی، انہیں اور بھی تشویش ہوئی۔ چنانچہ انہوں نے حکومت افغانستان کو کہا کہ انہیں اپنے پاس بلاؤ جس کا لالچ مانگیں ہم دے دیں گے۔ چنانچہ حکومت افغانستان کی طرف سے وزیراعظم محمد ہاشم خاں نے اپنے علاقے خواست کے حکمران کی معرفت دو دفعہ پیغام بھیجا کہ آپ ہمارے پاس آجائیں ہر قسم کی سہولت میسر ہوگی، باقی ماندہ زندگی آرام سے گزاریں، آپ کی عمر کا تقاضا یہی ہے۔ مولانا نے ایسا جواب دیا جو سونے کے پانی کے ساتھ لکھنے کے قابل ہے:

”ہم وطن سے آرام کی خاطر نہیں آئے، آرام وطن

مولانا فضل الہی وزیر آبادی وزیرستان میں

مولانا نے فقیر اپنی کی دعوت پر تین سال وزیرستان میں گزارے جہاں وہ فقیر صاحب کے ساتھ مل کر انگریزوں کے خلاف جہاد میں حصہ لیتے رہے۔ کیونکہ فقیر اپنی نے وزیرستان کے علاقہ میں انگریز کے خلاف جہاد شروع کر رکھا تھا۔ (فضل الہی ص ۱۴۰)

مولانا کے گھر کی نگرانی سخت کر دی گئی، محلے والے پل پل کی خبر پولیس تک پہنچاتے تھے، ریلوے اسٹیشن پر سی آئی ڈی کے افراد موجود رہتے جو ہر اجنبی مسافر پر کڑی نظر رکھتے تھے کہ وہ کہیں مولانا کا قاصد نہ ہو۔ ایک سیکش پولیس کا آدمی مولانا کے گھر کے سامنے قصابوں کے گھر رہنے لگا کہ جب مولانا آئیں تو اطلاع دی جائے۔ تحریک جہاد کے سلسلہ میں بہت سے قاصدین کو تختہ دار پر چڑھایا گیا مگر مجاہدین اپنے عزم سے باز نہ آئے۔ مولانا کا تحریک خلافت ۱۹۱۹ء کے دوران ہندوستان میں داخلہ برٹش گورنمنٹ نے ممنوع کر رکھا تھا۔ مولانا آزاد نے ایک قرارداد پیش کی جس کا مقصد یہ تھا کہ انگریز مولانا سے تمام پابندیاں ختم کر دے تا کہ وہ واپس وطن آسکیں۔ (حیات مولانا فضل الہی: ۱۵۹)

انگریز کو مولانا سے خطرہ

حضرت مولانا فضل الہی کے لئے 1930ء تا 1934ء کا دور بہت پرخطر تھا، اس کے باوجود آپ نے جذبہ دینی کے تحت قبل کو متحد کرنے میں گزارا۔ 1936ء تا 1938ء تک یاغستان کا دورہ کرتے رہے اس دوران انگریزوں کے ساتھ کئی جھڑپیں ہوئیں۔ (سید بادشاہ ص ۴۲۷)

حکومت افغانستان سے تعاون لینا چاہتے تھے

حضرت مولانا فضل الہی قبائل کے اتحاد میں حکومت افغانستان سے بھی تعاون حاصل کرنا چاہتے

میں موٹے دانوں کی مالا اور پاؤں میں دیسی جوتے۔ دیکھنے میں بالکل ان پڑھ لگتا تھا جیسا کہ ملنگ ہوا کرتے ہیں لیکن ان تاریخی لمحات کا فسوس اس کے چہرے سے اتنا گہرا نقش تھا کہ صاف پڑھا جاتا تھا۔ اس کی نگاہ دور اسٹیج پر جمی ہوئی تھی جہاں ایک دبلا پتلا شخص کرسی صدارت پر جلوہ افروز تھا۔ پنڈال میں موجزن ذوق و شوق کے زیروہم کے ساتھ ساتھ ملنگ کے چہرے کا اتار چڑھاؤ دل میں اٹھنے والے جذبات کی غمازی کر رہا تھا۔ جب یہ تاریخی اجلاس برخاست ہوا تو وہ ملنگ لاکھوں کے جھوم میں غائب ہو گیا۔ یہ حضرت مولانا فضل الہی مرحوم امیر المجاہدین تھے۔ (سید بادشاہ کا قافلہ ص ۲۲۸، ۲۲۹)

روزنامہ ”قومی دلیر“ گوجرانوالہ اپنی ۲۱ اگست ۱۹۶۲ء کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ حضرت مولانا صاحب قیام پاکستان کے مشوروں میں برابر کے شریک رہے۔ جب دہلی میں تقسیم ہند پر بحث ہو رہی تھی تو اس وقت آپ دہلی میں موجود تھے اور جب شملہ مشن سے گفتگو ہو رہی تھی اس وقت آپ شملہ میں موجود تھے۔ (حیات مولانا فضل الہی ۱۶۲ سید بادشاہ ۳۴۰-۳۳۹) مولانا نے تحریک پاکستان کو کامیاب بنانے کیلئے تھیلی پر جان رکھ کر پورے ملک کا دورہ کیا۔ مولانا نے سارے خطرات کے باوجود اپنا کام جاری رکھا۔ راجپوتانہ، بنگال، بہار، سی پی اور حیدر آباد کن تک دورہ کیا، ان علاقوں میں جگہ جگہ جماعت مجاہدین کی شاخیں قائم کیں، مولانا راغب احسن ایم اے بنگال کے امیر تھے۔

دکن میں نواب بہادر جنگ نے ان کے ہاتھ پر بیت کی۔ امیر المجاہدین نے انہیں دکن کا امیر جماعت بنایا۔ مولانا راغب احسن تحریر کرتے ہیں کہ ایک طرف مولانا دورے کر رہے تھے تو دوسری طرف انگریز حکومت ان کی تلاش میں تھی۔ برٹش گورنمنٹ کو ان کے داخلہ کی خبر مل چکی تھی۔ شمالی ہندوستان کے ریلوے اسٹیشنوں پر رییس المجاہدین مولانا فضل الہی کے فوٹو لگا دیے گئے تھے اور ان کی گرفتاری و نشان دہی کے لئے بھاری انعامات کے اشتہارات بھی شائع کر دیے گئے تھے۔ دوسری طرف کانگریس ان کے داخلہ ہند اور تبدیلی عقیدہ و حمایت پاکستان سے بے خبر تھی سوائے مولانا آزاد کے جن سے رئیس المجاہدین بار بار مل چکے تھے، کوئی کانگریسی واقف نہ تھا۔ (فت روزہ الاعتصام ص ۸۰۶ جولائی ۱۹۶۰ء) (جاری)

امداد کچھ اس طرح کریں گے کہ آپ کو طلحہ بھیج دیا جائے اس کو فروخت کر کے مالی مدد لے لیں، ان کے بقول اس کی ایک کھپ انہوں نے روانہ بھی کی مگر بعد میں حالات تبدیل ہو گئے۔

سلطان عبدالعزیز آل سعود سے ملاقات

مولانا اٹلی میں ملاقات کے بعد حج کے لئے جدہ پہنچے پھر احرام کا کفن بدن پر پسینے لیبک اللہم لیبک کہتے ہوئے رب کی چوٹھ پر حاضر ہوئے۔ ظلم و ستم کے اندھیرے پھر چھا رہے تھے۔ طرابلس، لیبیا، سوڈان، الجزائر، عرب، ہندوستان اور عالم اسلام کے گوشے گوشے سے آئے ہوئے افراد امت سے ملاقاتیں اور مذاکرات کرتے رہے۔ امیر المجاہدین نے والی نجد و حجاز سلطان عبدالعزیز آل سعود سے بھی ملاقات کی۔ سلطان آپ کی شخصیت سے بے حد متاثر ہوئے اور کئی روز تک سرکاری مہمان رکھا۔ (سید بادشاہ کا قافلہ ص ۳۳۷)

تحریک پاکستان اور امیر المجاہدین مولانا فضل الہی وزیر آبادی

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ مولانا کے ہندوستان آنے پر پابندی تھی، ”وہ ہر خطرہ مول لیکر ہندوستان وارد ہوئے۔ کتاب سید بادشاہ کا قافلہ، کے مصنف تحریر کرتے ہیں کہ انگریز حکومت کو خبر مل چکی تھی کہ وہ چرقتہ سے ہندوستان منتقل ہو چکے ہیں۔ قدم قدم پر اجنبی متجسس آنکھیں انہیں گھورتی ہوئی ملتی ہیں لیکن سارے خطرات کے باوجود انہوں نے اپنا کام جاری رکھا۔“ (۳۳۸ سید بادشاہ)

قرارداد پاکستان ۱۹۴۷ء کے اجلاس میں مولانا کی شرکت

۲۳ مارچ کو برصغیر کے مسلمان اپنی تاریخ کا ایک اہم فیصلہ کرنے والے تھے، وہ فیصلہ جو پورے برصغیر کی تاریخ کا دھارا بدل دینے والا تھا۔ بادشاہی مسجد کے سائے تلے منو پارک کی وسعتوں میں خیبر سے راس کمار کی تک پھیلی ہوئی امت مسلمہ کی امنگوں کا شعور خیمہ زن تھا۔ ایک لاکھ کے اس تاریخی اجتماع میں وہ تاریخی قرارداد منظور کی گئی جو مسلمانوں کا نصب العین بنی اور جو ”قرارداد پاکستان“ کے نام سے مشہور ہے۔

پنڈال کے ایک گوشے میں ایک ملنگ بھی بیٹھا تھا، لمبی داڑھی، بڑی بڑی مونچھیں، کندھوں پر لٹکتی ہوئی زلفیں، نصف پنڈلیوں کو چھوتا ہوا کرتا، سر پر درویشی کلاہ، ہاتھ

آپ کدھر جا رہے ہیں تو یعقوب نے کہا: یہ میری بیوی بیمار ہے اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جا رہا ہوں، سفیر کے دفتر میں پہنچ کر مولانا نے اپنا مدعا بیان کیا تو وہ فوراً سمجھ گئے کیونکہ آزاد ریڈیو سے اقبال شیدائی سیالکوٹی اکثر ان کا تذکرہ کرتا رہا تھا۔ مولانا، مسولینی اور ہٹلر سے ملنا چاہتے تھے۔ اطالوی سفیر ان کے نام اور کام سے پہلے ہی واقف تھا کہ وہ انگریز کے خلاف وطن کی آزادی اور اسلام کی سر بلندی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ اس نے انہیں ہاتھوں ہاتھ لیا اور تین افراد کے لئے ہوائی سفر کا انتظام کر دیا۔ (سید بادشاہ کا قافلہ ص ۳۳۵)

مولانا کی جب ملاقات ہوئی تو ان کے ساتھ یعقوب مجاہد بھی تھے۔ مجاہد یعقوب بہت لمبے ترنگے تھے ان کا قد وقامت دیکھ کر وہ حیرت زدہ رہ گیا اور بے ساختہ پکار اٹھا Camel of Mujahidin (مجاہدین کا اونٹ) یہ ملاقات جدہ میں ہوئی۔ اس کا ذکر خود مولانا محمد دین عرف یعقوب مجاہد نے ایک ملاقات میں کیا۔ راقم کی بھی مولانا محمد دین سے ان کے گھر فیصل آباد میں کئی بار ملاقات ہوئی۔ مولانا محمد دین میرے سر مولوی خوشی محمد صاحب ٹھیکیدار کے دلی دوست تھے، پوری زندگی اخوت اسلامی کا رشتہ برقرار رہا، انہوں نے مجاہدین کے بہت سے دینی واقعات بتائے۔ آپ مولانا عبدالعزیز راشد فیصل آبادی کے والد محترم تھے اب وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہٹلر سے ملاقات

رومۃ الکبریٰ سے مولانا برلن پہنچے، وہاں ہٹلر سے ملاقات ہوئی اور مجاہدین چمرکنڈ کے امیر کی حیثیت سے انہوں نے جرمنی کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کئے۔ امیر المجاہدین نے ہندوستان کو آزاد کرانے کا ایک ہمہ پہلو منصوبہ ہٹلر کے سامنے پیش کیا تھا جسے دیکھ کر وہ خود اور اس کے فوجی مشیر اس مرد درویش کی فوجی معاملات پر مہارنہ نگاہ کے قائل ہو گئے۔ (سید بادشاہ ص ۳۳۶)

مولانا اٹلی میں

ملاقات کے بعد امیر المجاہدین اور ان کے ساتھی طیارے کے ذریعے اٹلی پہنچے۔ اس کی روداد بابا محمد دین عرف مجاہد یعقوب کی زبانی سنئے۔ بابا جی نے کہا کہ ان سے جو معاہدہ ہوا اس میں یہ طے پایا کہ ہم آپ کی مالی

کچھ وقت، پیغامِ نبی وی کے کارکنان کے ساتھ

جناب مولانا عبدالملک مجاہد شعبہ مجلس ائسنا پیغامِ نبی وی

ہے یہ پہلے فلاں معروف ٹی وی چینل میں تھے اور اب اتنے عرصے سے ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ جس جس شعبے کا وہ تعارف کراتے رہے اس میں کام کرنے والے ساتھی سچ پر آتے رہے اور اپنے ساتھیوں سے خوب داد پاتے رہے۔ میں نے محسوس کیا کہ تمام ورکرز کے چہروں پر خوشی اور تبسم تھا۔ وہ مسکرا رہے تھے، ان کے حوصلے بلند ہو رہے تھے، وہ بلاشبہ پہلے بھی کام کر رہے ہیں۔ محنت کر رہے ہیں مگر آج جب انتظامیہ اور اپنے ساتھیوں نے حوصلہ افزائی اور ان کی تحسین کی تو ان میں مزید کام کو آگے بڑھانے کا جذبہ بڑھتا ہوا نظر آیا۔

راقم الحروف ان لوگوں میں شامل ہے جو ایک مدت سے اس بات کی تہنیت کرتے تھے کہ اہل توحید کا اپنا چینل ہو، یہی وجہ ہے کہ 2008ء میں مینار پاکستان کے سایہ تلے منعقد ہونے والی آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میں نے قائدین سے مطالبہ کیا تھا کہ ہمیں فی الفور اپنا سیٹلائٹ چینل قائم کرنا چاہیے۔ اس وقت یہ خواب تھا مگر قائدین کی بھرپور توجہ سے آج یہ خواب حقیقت کا روپ دھار چکا ہے۔

ندیم احمد بتا رہے تھے کہ کم اپنی نشریات کیلئے دنیا کی معروف کمپنی گلوب کاسٹ MCPC پلیٹ فارم سے ایشیاء سیٹلائٹ پر سگنل بھیج رہے ہیں جس کا مرکز سنگاپور میں ہے۔ جیو جیسا مشہور زمانہ سیٹلائٹ چینل بھی یہی سیٹلائٹ استعمال کرتا ہے۔ اس وقت پیغامِ نبی وی میں کام کرنے والے کم و بیش 70 افراد ہیں۔ قائدین کی بھرپور توجہ اور اعانت سے ہم لوگوں نے اب جدید ترین کمرے بھی خرید لیے ہیں۔ اب ہمارے پاس بڑی حد تک جدید آلات ہیں۔ سٹوڈیو کا انتظام بڑا عمدہ ہے اور پھر انھوں نے ایک پریزنٹیشن دکھانے کا اعلان کیا۔ اس دوران مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ناظم مالیات جناب حاجی عبدالرزاق صاحب اور نائب ناظم مالیات جناب حاجی نذیر انصاری صاحب بھی تشریف لے آئے۔ ان کو بڑے پور قارطریق سے سچ پر بھایا گیا۔

یہ میرے علم میں تھا کہ پیغامِ نبی وی کی اعلیٰ قیادت گذشتہ سال سے پشتو زبان میں سیٹلائٹ چینل لانچ کرنے کا ارادہ کیے ہوئے ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک عرصہ سے سوچ بچار ہو رہی ہے۔ یہ پریزنٹیشن اسی منصوبے کی پیش رفت ظاہر کرتی تھی۔ چنانچہ اس میں کوئٹہ شہر میں ہونے والی تقریب دکھائی گئی تھی۔ پانچ سات منٹ کی اس پریزنٹیشن میں پشتو زبان میں چینل کی افادیت اور عوام الناس کے تاثرات بیان ہوئے تھے۔ اسے دیکھ کر بھی اندازہ ہوا کہ جماعت کی قیادت کی نظر کس قدر گہری اور کس طرح مستقبل پر مرکوز ہے۔ وہ حالات کی بنیاد پر ہاتھ رکھتے ہیں اور اس کے مطابق اقدامات کرتے ہیں۔

راقم الحروف کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ اپنی زندگی کے مشاہدات اور تجربات کارکنان کے سامنے رکھیں۔ راقم نے پیغامِ نبی وی کی

امام کعبہ فضیلہ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن المسدیس ہیں۔ اس کے چیرمین مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر جناب پروفیسر ساجد میر صاحب ہیں جبکہ اس کے مدیر عام اور اس ٹی وی کے روح و درواں جناب ڈاکٹر حافظ عبدالکریم ایم این اے ہیں۔ اس سارے پروگرام کو اگر کسی کی عملی سرپرستی ہے تو وہ حافظ عبدالکریم صاحب کی ہے۔ وہ بڑی ہمت، جرأت اور شوق سے اس منصوبے کو چلا رہے ہیں۔ ایک ٹی وی چینل چلانا کوئی آسان کام نہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ مالی وسائل درکار ہوتے ہیں۔ جناب علی محمد ابوتراب بلوچستان کونینڈ کی جماعت کے امیر ہیں۔ وہ حافظ عبدالکریم صاحب کے نائب کے طور پر ان دنوں پیغامِ نبی وی چٹولا لچ کرنے میں مصروف ہیں۔ میں سچ پر بیٹھا تو حافظ ندیم احمد بتاتے گئے کہ ہم کل چار افراد تھے جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے بھروسے اور اس کی مدد سے اس عظیم منصوبے کا آغاز کیا۔ ہمارے پاس، دس سال نہ ہونے کے برابر تھے مگر ہمارے عزم جواں تھے، ہمارے قائدین نے ہماری بھرپور سرپرستی کی، ہمیں حوصلہ دیا۔ اس سہارے کے آغاز میں ہم نے محدود بجٹ میں رہتے ہوئے کمرے خریدے، مختصر سائٹوڈیو بنایا اور چار افراد کے عملہ کے ساتھ کام شروع کر دیا۔

راقم الحروف نے ان چاروں ابتدائی کارکنان کو سچ پر آنے کی دعوت دی، ان کو بھرپور خزان تحسین پیش کیا، ان کے کام کو سراہا اور کہا کہ بلاشبہ آپ جیسے لوگ امت کی تقدیر کا دھارا موڑنے والے ہیں۔ حافظ ندیم صاحب نے ایک ایک شعبے کا تعارف کر دیا۔ رانا شفیق پسروری صاحب کی بطور پروگرام مینیجر اور بطور مقرر ان ریسرچ ڈیپارٹمنٹ خدمات کا تذکرہ ہوا۔ پروڈکشن کے شعبے کے انچارج فخر الاسلام اپنی ٹیم کے ساتھ سچ پر آئے تو ہال میں موجود ساتھیوں نے خوب حوصلہ افزائی کی۔ ریسرچ شعبہ کے انچارج یوسف سراج ہیں۔ وہ بھی اپنی ٹیم کے ساتھ سچ پر تشریف لائے، پھر تو ایک ایک ساتھی کا تعارف ہوا۔ ندیم احمد بڑے فرار اور خوشی سے تعارف کر دیا رہے تھے۔ گراٹھ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج خرم شیخ تھے۔ ان کے ساتھ گراٹھ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھی اکٹھے ہو کر حاضرین کے سامنے آئے پھر ایڈیٹنگ کے شعبہ کے انچارج اکمل ناز اور آخر میں آئی ٹی شعبہ کے انچارج محمد سیف آئے پھر آخر میں ساجد میر کے عاصم حفیظ اپنی ٹیم کے ساتھ آئے۔ اس طرح وہ ایک ایک شعبے کا ذکر کرتے گئے۔ ساتھیوں کا بھرپور خائف کراتے گئے، ان کی خدمات، ان کی محنتوں، ان کی قربانیوں کا ذکر کرتے رہے۔ وہ بتاتے رہے کہ یہ جو فلاں شخص

11 دسمبر کو پیغامِ نبی وی کے شاف کا ڈوڈیپمنٹ ڈے تھا۔ یہ پیغامِ نبی وی کے ملازمین کے لیے پورے دن کی ایک تربیتی ورکشاپ تھی جس میں انھوں نے جائزہ لیا تھا کہ وہ اپنی کارکردگی کو مزید کیسے بہتر بنا سکتے ہیں۔ 106 راوی روڈ میں پیغامِ نبی وی گذشتہ اڑھائی سال سے کام کر رہا ہے۔ عصر حاضر میں سیٹلائٹ چینلوں بہت زیادہ اہم ہو گئے ہیں۔ بطور خاص دعوتی نقطہ نظر سے ٹی وی چینلوں کی اہمیت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ایک وقت تھا کہ علمائے کرام مختلف جگہوں پر تشریف لے جاتے۔ سامنے زیادہ سے زیادہ سینکڑوں یا ہزاروں کی تعداد کا مجمع ہوتا۔ دیہاتوں میں تو یہ تعداد سو سے بھی کم ہوتی۔ اللہ تعالیٰ ان علمائے کرام کی جدوجہد کو قبول فرمائے۔ ان علماء نے دن رات محنت کی جس کی بدولت کتاب و سنت کی دعوت قریہ قریہ بستی بستی پھیلنے لگی گئی۔ میں چشم تصور میں ان علمائے کرام کو دیکھتا ہوں جنھوں نے اپنی ساری زندگیاں اسلام اور دعوتِ توحید کو بچھلانے میں صرف کر دیں۔ وہ کیا دور تھا جب مولانا داود غزنویؒ، مولانا اسماعیل سلفیؒ، مولانا محمد حسین شخوپوریؒ، حافظ عبدالقادر روپڑیؒ، عبدالغنی شاہ، علامہ احسان الہی ظہیرؒ، مولانا حافظ عبداللہ شخوپوریؒ اور ان جیسے درجنوں علمائے کرام صبح و شام شہروں، بستیوں میں وعظ و تبلیغ کا فریضہ انجام دیتے تھے۔ یہ ان بزرگوں کی محنتوں کا نتیجہ ہے کہ آج برصغیر میں دعوتِ توحید عام ہوتی جا رہی ہے، پھر حالات بدلے، دنیا میں میڈیا کی بدولت انقلاب آیا اور آج ذرائع ابلاغ نے فاصلوں کو سمیٹ دیا ہے۔ وہ علمائے کرام جن کے ہم صرف نام سنا کرتے تھے۔ اب ان کے خطابات کی گونج سعودی عرب میں پیچھے کر سکتے ہیں اور ان کے علم سے استفادہ کرتے ہیں۔

برادر عزیز حافظ ندیم احمد جو پیغامِ نبی وی کے چیف آپریٹنگ آفیسر ہیں، انھوں نے مجھے اس پروگرام میں اپنے مشاہدات اور تجربات بیان کرنے کا دعوت نامہ دیتے ہوئے تاکید کی تھی کہ میں ٹھیک گیارہ بجے تک پہنچ جاؤں۔ میں گزشتہ دو ماہ سے پاکستان میں مقیم ہوں۔ جب سے پاکستان آیا ہوں میری خواہش تھی کہ میں پیغامِ نبی وی کے کارکنان سے ملاقات کروں مگر مصروفیت کا سلسلہ ایسا رہتا ہے جو کبھی ختم ہوتا نظر نہیں آتا۔ خیر اور دعوتِ آئی اے، ادریس بھی یہاں کی تلاش میں تھا، جو میری دعوت نامہ ملا فوراً قبول کر لیا۔ وقت مقررہ پر پیغامِ نبی وی کے ہیڈ آفس پہنچ گیا۔ پیغامِ نبی وی کا خوبصورت آئیڈیو ٹیم ٹی وی کے کارکنان سے کچھ کچھ بھرا ہوا تھا۔ ساتھیوں نے بڑی محنت اور پیار سے استقبال کیا۔

پیغامِ نبی وی کے سرپرست اعلیٰ عالم اسلام کی مایہ ناز شخصیت

اعلیٰ قیادت کو خراج تحسین پیش کرنے کے بعد کارکنان کو ان کی ذمہ داریاں یاد کرواتے ہوئے کہا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کے لیے چنا ہے، اس لیے آپ نہایت اہم لوگ ہیں۔

ہماری یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنے اندر کچھ ایسی صفات اور خوبیاں پیدا کریں کہ ہمارے دفتر، ہمارے ادارے کا ماحول بڑا خوبصورت اور پرلطف ہو۔ ہم میں سے ہر شخص بڑا بننا چاہتا ہے، مگر اس کے لیے کچھ قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ آدمی کو تواضع اختیار کرنا پڑتی ہے۔ تاریخ کی ایک معروف شخصیت اسماء بن خارجہ فزاری کی مثال دیتے ہوئے عرض کیا کہ آدمی بڑا کیسے بنتا ہے۔

اسماء کو فہ کے رہنے والے تھے۔ یہ بڑے نجی اور اپنی قوم کے سردار تھے۔ دور اندیشی اور دانائی میں بڑے معروف تھے۔ ایک مرتبہ مشہور اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان کے پاس آئے تو خلیفہ نے ان سے سوال کیا کہ آپ لوگوں پر کیسے سرداری کرتے ہیں؟ اسماء بن خارجہ کہنے لگے: میرا المؤمنین! آپ نے یہ سوال صرف مجھ ہی سے کیوں کیا ہے؟

عبدالملک نے جواب دیا کہ مجھے آپ کے متعلق کچھ اچھے خصال کا علم ہوا ہے، اس لیے میں جاننا چاہتا ہوں کہ آپ کے اندر کون کون سی خوبیاں ہیں؟؟

اسماء کہنے لگے: امیر المؤمنین! اگر آپ نے مجھ سے پوچھ ہی لیا ہے اور آپ میرے بارے میں ضرور جانتا ہی چاہتے ہیں تو پھر سنئے! جب بھی مجھ سے کوئی شخص کچھ مانگتا ہے تو میں اسے اپنے آپ پر اس کا احسان سمجھتا ہوں اور اسے اپنا محسن مانتا ہوں، جب کبھی کسی کو کھانے پر مدد کرتا ہوں تو گویا یہ بھی اس کا مجھ پر احسان ہوتا ہے، جو شخص میری خدمت کرتا ہے یا میرا نوکر ہے تو میں اس کا بھی احسان مند ہوتا ہوں۔ اگر کوئی شخص میرے پاس کسی ضرورت کے لیے آتا ہے تو میں مقدور ہر اس کی ضرورت پوری کر دیتا ہوں، میں نے کبھی کسی کو گالی نہیں دی اور اگر کسی نے مجھے گالی دی تو میں نے کبھی اس کا جواب نہیں دیا کیونکہ گالی دینے والا دو قسم کے آدمیوں میں سے ایک ہو سکتا ہے: یا تو وہ کریم ہوگا، ایسی صورت میں یہ گالی اس کی لغزش ہوگی، چنانچہ میں اس کے ساتھ عفو و درگزر کا زیادہ اہل ہوں۔ دوسری صورت میں مجھے گالی دینے والا کمینہ ہو سکتا ہے تو ایسی صورت میں اس کو جواب نہ دینے سے اس شخص سے میری عزت اور آبرو محفوظ رہے گی۔

قارئین کرام! اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ اگر کسی نے مجھے گالی دی اور میں نے بھی اسے جواب میں گالی دے ڈالی تو پھر تو ہم برابر ہو گئے۔ پھر مجھ میں اور اس میں فرق کیا رہ گیا۔ عبدالملک بن مروان بڑی توجہ سے اسماء کی گفتگو سن رہا تھا۔ اس نے بات کے اختتام پر کہا: 'حَقُّ لَكَ أَنْ تَكُونَ سَيِّدًا شَرِيفًا'، 'واقعی تم سرداری اور شرافت کے مستحق ہو۔'

راقم الحروف نے کارکنان کو تلقین کی کہ ہم اپنے اندر علم، حوصلہ و بردباری پیدا کریں اور سوچ سمجھ کر فیصلے کریں۔ اس موقع پر اللہ کے رسول ﷺ کے صحابی شیخ عبدالقیس رضی اللہ عنہ کا واقعہ بیان کیا کہ یہ ایک قافلے کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچے۔ قافلہ جیسے ہی مدینہ پہنچا ان کے ساتھیوں نے سواریوں سے چھلانگیں لگا دیں۔ جلدی جلدی سامان کو نیچے پھینکا اور اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضری کے لیے بھاگے۔ اب یہ اہل قافلہ سفر سے آئے تھے، ان کے کپڑے میلے ہو چکے تھے، مگر اللہ کے رسول ﷺ کی زیارت کا بے حد اشتیاق تھا۔ سو فوراً ہی اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے بھی ان کو مرحبا کہا۔ مگر شیخ کی بات نزالی ہے، شیخ اپنی سواری سے نیچے اترتے ہیں، اپنی قیام گاہ پر جاتے ہیں۔ وہاں پہنچ کر اپنے سامان کو ترتیب سے رکھ کر خوبصورت لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ اپنے اس ساتھی کو مرحبا کہتے اور فرماتے ہیں: 'إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ'، 'بلاشبہ تم میں دو خوبیاں ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں: 'الْوَلَاةُ' 'بردباری اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔'

قارئین کرام! میری گفتگو میں احنف بن قیس موضوع سخن بنے۔ یہ وہ شخص تھے جو بہت کم ناراض ہوتے تھے۔ بنی تمیم کا یہ سردار برصہ کا رہنے والا تھا۔ اس نے اللہ کے رسول ﷺ کا زمانہ پایا مگر آپ ﷺ کی زیارت سے محروم رہا۔ اپنی ٹانگ میں لنگ ہونے کی وجہ سے احنف کہلایا، ورنہ اس کا اصل نام ضحاک تھا۔ عرب اس کے علم کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کرتے تھے: 'الْحِلْمُ مِنَ الْإِحْنَفِ وَذَكَاءُ قَاضِي رِيَاسٍ'، 'بردباری میں احنف اور ذہانت میں قاضی ایاس کا کوئی ثانی نہیں۔'

اللہ کے رسول ﷺ نے اس کے لیے دعا مانگی تھی کہ 'اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْإِحْنَفِ'، 'اے اللہ! احنف کو بخش دے۔' آئیے ذرا دیکھتے ہیں کہ یہ کیسے سردار بنتا ہے۔ ان کے بارے میں آتا ہے کہ ان کا کسی شخص سے اختلاف ہو گیا۔ اس شخص نے ان سے کہا: 'لَيْنُ قُلْتُمْ وَاجِدْ لَتَسْمَعَنَّ عَشْرًا'، 'اگر تم نے ایک کبی تو مجھ سے دس سونگے۔' مگر بنی تمیم کا یہ سردار اس کے جواب میں کہتا ہے: 'إِنْ قُلْتُمْ عَشْرًا لَمْ تَسْمَعَنَّ وَاجِدَةً'، 'اگر تم مجھے دس بھی سناؤ گے تو مجھ سے ایک بھی نہیں سونگے۔'

راقم نے احنف کے علم کی متعدد مثالیں دیں۔ معزز قارئین کرام! آئیے دیکھتے ہیں کہ بڑے آدمی کیسے بننے ہیں۔ ایک مرتبہ شرط لگ گئی کہ اگر کوئی احنف بن قیس کو تھپڑ مار دے تو اسے اتنا انعام ملے گا۔ ایک نوجوان تیار ہو گیا۔ وہ احنف کی مجلس میں آیا اور احنف کو تھپڑ مار دیا۔ احنف بھونچکا رہ گیا۔ اس نے اس نوجوان سے پوچھا: یہ تم نے کیا کیا؟ اس نے کہا کہ مجھے فلاں شخص نے کہا

تھا کہ اگر تم بنی تمیم کے سردار کو تھپڑ مار دو تو تمہیں اتنا انعام ملے گا، لہذا میں نے اس انعام کے لالچ میں تمہیں تھپڑ مارا ہے۔ قارئین! ذرا غور کریں کہ اتنا بڑا سردار، اتنا بڑا آدمی مگر اس کے ماتھے پر ہل نہیں پڑا بلکہ تاریخ نے اس کے الفاظ نوٹ کیے ہیں۔ اس نے کہا: 'فَلَمْ يَغْضَبْ أَحْنَفٌ'، 'احنف ناراض نہیں ہوا۔' بلکہ نہایت نرمی سے کہنے لگا: 'لَقَدْ أَخْطَأْتُ فِي سَيِّدِي بَنِي تَمِيمٍ'، 'تب تو تم نے بنی تمیم کے سردار کو بچانے میں غلطی کی۔' بنی تمیم کا سردار حارث بن قدامہ ہے۔ اس نوجوان نے جب حارث کا نام سنا تو وہ حارث کی مجلس میں آ گیا۔ اس نے حارث کو تھپڑ مار دیا۔ اب یہ حارث تھا، واقعی چودھری تھا۔ وہ آگے بڑھ کے قَطْعُ يَدٍ، اس کا ہاتھ کاٹ دیتا ہے۔

بلاشبہ اس کی سزا ایسی ہونی چاہیے تھی، مگر احنف کے کردار پر ذرا غور کیجیے کہ اس نے انتقام بھی لیا مگر اس کے ساتھ ساتھ اپنے علم اور دقا کو بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ قارئین کرام! میں نے احنف بن قیس کی سیرت کا خوب مطالعہ کیا ہے۔ جو لوگ بڑے ہوتے یا مشہور ہوتے ہیں عموماً ان میں عام لوگوں سے ہٹ کر اعلیٰ اخلاق پائے جاتے ہیں۔

میں نے اپنی گفتگو میں یہ بھی عرض کیا کہ احنف بن قیس کے بارے میں کوئی یہ نہ سمجھے کہ وہ عام آدمی تھا۔ یہ بنی تمیم کا بہت بڑا سردار تھا، اپنے قبیلہ میں اس کی جواہریت تھی اس کے بارے میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا تبصرہ پڑھتے ہیں: 'یہ وہ شخص ہے کہ اگر کسی پر ناراض ہو جائے تو بنی تمیم کے ایک لاکھ گھڑ سوار یہ پوچھتے بغیر غضبناک ہو جاتے ہیں کہ احنف کسی پر ناراض کیوں ہوا ہے۔' قارئین کرام! سچ تو یہ ہے کہ پیغام کے کارکنان سے گفتگو کر کے بڑا مزہ آیا۔ وہ بڑے انہماک سے باتیں سنتے رہے۔ میں نے عربی کی ایک خوبصورت مثال پیش کی کہ شریف آدمی جب مالدار ہو جاتا ہے، قوی اور طاقتور ہو جاتا ہے تو وہ تواضع اختیار کرتا ہے اور حقیر یا غیر شریف آدمی اگر مالدار ہوتا ہے تو متکبر بن جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنا جائزہ لینا ہوگا کہ ہمارا شمار شرفاء میں ہوتا ہے یا ان کے برعکس لوگوں میں۔ پیغام کا یہیشن شاید کچھ دیر اور جاری رہتا مگر مسجد سے نماز ظہر کی خوبصورت اذان جیسے ہی کانوں میں پڑی ہم ایک بڑے فریضہ کی ادائیگی کے لیے مسجد میں جانے کی تیاری کرنے لگ گئے۔ یہ بھی عرض کر دوں کہ اللہ تعالیٰ نے راقم کو توفیق دی کہ تمام شرکاء کے درمیان رسول اللہ ﷺ کے 200 سنہرے ارشادات، نامی کتاب تحفۃ پیش کی گئی۔

آخر میں راقم دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ قارئین جماعت، پیغام ٹی وی کے منتظمین عظام، جماعتی احباب و کارکنان اور ناظرین کرام کے دلوں کو ای طرح قائم و دائم رکھے۔ اس مقدس مشن کو اسی شان و شوکت سے جاری رکھنے کی توفیق دے اور ناظرین کو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔



پروفیسر مولانا بخش محمدی
تھرپارکر

مولانا محمد سلیمان کھتری

یہ بات ان کی خود اعتمادی کے خلاف تھی۔ یہ بات کہہ دینا تو آسان ہے لیکن ضرورت مند ہونے کے باوجود کسی سے مالی معاونت طلب نہ کرنا، دل گردہ کی بات ہے۔ اس کے علاوہ حق کی بات ڈنکے کی چوٹ کہنا اور اس پر ڈٹ جانا مولوی محمد سلیمانؒ کی پہچان تھی، ان باتوں کی وجہ سے ان کو بڑا آدمی کہنا غلط نہ ہوگا، استغناء تو ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

ہر چند کائنات دو عالم میں اے جگر
حور و قصور ملتے ہیں انسان مگر کہاں؟
وہ ایک مثالی مہمان نواز بھی تھے، ان کا دستر خواں خصوصاً سلفی بھائیوں کیلئے ہمیشہ بچھا رہتا تھا۔ جس سے نوکوت شہر میں دور افتادہ گاؤں سے آنے والے لوگ بھی مستفید ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ان کی مرحومہ اہلیہ محترمہ کو جو تنہا اتنے لوگوں کا وقت بہ وقت کھانا خندہ پیشانی سے تیار کرتی تھیں۔ جس کا ذکر خیر مولوی صاحب خود کیا کرتے تھے۔ بچپن میں میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ جیسے کوئی مہمان مسجد میں آیا، ہاتھ منہ دھو کر ابھی بیٹھایا تھا کہ بڑے سلیقے سے کھانا تیار ہو کر آتا جو مولوی صاحب خود لے کر حاضر ہوتے تھے۔ بلاشبہ مولوی صاحب کی یادیں اور باتیں زندگی کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ مولوی محمد سلمان کے گھر کوئی ملازم بھی نہ تھا، تاہم ان کے چھوٹے بھائی محمد صابرؒ واقعی ایک ”رجل رشید“ تھے جن کے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ عیاں رہتی اور مولوی صاحب کے دست و بازو نظر آتے تھے۔ آپ کافی وقت تک مسجد کے بلا معاوضہ مؤذن رہے، باقی وقت ٹیلر ماسٹری سے گزارہ کرتے تھے۔ ان کی والدہ نے جیسا نام رکھا تھا ویسا ہی ”صابر و شاکر“ بلند اخلاق کا مجسمہ نظر آتے تھے۔ ہر جماعتی بھائی کی عزت کرنا اور اپنے بھائی کی طرح تبلیغ دین کا فریضہ بھی بحسن و خوبی انجام دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین!

اک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آفتاب کے
مولوی صاحب ایک نڈر بے باک مجاہد اسلام تھے، انہوں نے ڈنکے کی چوٹ پر مسلک اہل حدیث کی تبلیغ کی اور کبھی بھی کسی مصلحت یا رکاوٹ کو اپنے مقصد جلیل میں حائل ہونے نہ دیا۔ ایک مختصر سی جماعت ہونے کے باوجود حالات کا ڈٹ کر مردانہ وار مقابلہ کیا اور پورے

سے اپنے بچوں کا پیٹ بھی پالتے تھے۔ آپ عموماً چندہ طلب کرنے اور مالی معاونت طلب کرنے کے بجائے اپنی ہی محنت مزدوری سے گزارہ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے مسجد کی خطابت و امامت بھی زندگی بھر فی سبیل اللہ سرانجام دی۔ ”جامع مسجد محمدی اہل حدیث نوکوت“ کی تعمیر سے قبل لوگ ریل کے ذریعے ”جھڈو گدام“ جیسے دور افتادہ شہر میں نماز جمعہ المبارک ادا کرنے جایا کرتے تھے۔ جہاں جماعت اہل حدیث کی مسجد قائم تھی۔ جس سے لوگوں میں پہلی بار جماعت اہل حدیث کا تعارف ہوا۔ پھر انہوں نے تبلیغ دین مبین کا مرکز صرف نوکوت شہر ہی کو نہ بنایا بلکہ قرب و جوار کے شہروں اور دور افتادہ قصبات و گاؤں تک سلفیت کا بیج بویا۔ بالآخر آپ کو ضلع میرپور خاص و تھرپارکر کی نظامت اعلیٰ سے نوازا گیا، پھر اس وقت کے اہل حدیث بھائیوں نے بھی ان کو اعلیٰ کارکردگی کے باعث دل میں جگہ دی۔ جس سے ان کی مخلصانہ دعوت و تبلیغ کے کمالات کھلتے گئے۔

آپ کی دعوت و تبلیغ بے انتہا موثر و مفید ثابت ہوتی تھی، آپ نے نوکوت سندھ میں پہلی بار اہل حدیث کانفرنس ۱۹۶۳ء میں کی جس میں مولانا اللہ بخش تنبو، مولانا محمد یونس دہلوی وغیرہ نے شرکت کر کے حقانیت مسلک اہل حدیث سے لوگوں کو متعارف کیا۔ مولوی صاحب واقعی ایک غیر معمولی شخصیت کے مالک تھے، اس وقت کے مولویوں میں تو منفرد لگتے تھے۔ اس بات میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ ان کی خاص طبع بے نیازی، بروقت کلمۃ الحق کہنے کی عادت کچھ لوگوں کو اچھی نہ لگتی تھی، لیکن وہ اپنے اصولوں اور آدروں پر مر مٹنے کو بھی تیار نظر آتے تھے۔ اس کے باوجود ان کے چاہنے والوں کی تعداد میں کمی نہ تھی چونکہ ان کی بے باک حق گوشتی سحر انگیز اور دل آویز بھی تھی۔ اُن پر کافی وقت تک معاشی بدحالی کا بھی دور آیا جس کا وہ ذکر تک کرنا کسی سے مناسب نہ سمجھتے تھے، چونکہ

مولوی محمد سلیمان کھتریؒ اپنی وضع میں ایک منفرد شخصیت تھے، ان کی کسی بات میں منافقت نظر نہ آتی تھی۔ صاف گو، سچے اور بات کے کھرے انسان تھے اور اندر باہر سے ایک تھے۔ آپ عموماً سادہ شلوار قمیص اور سفید ٹوپی میں ملبوس نظر آتے تھے۔ رنگ کے پکے، متوسط قد، ڈبلے، پتلے، ذرا اونچے مگر ناگواری حد تک نہیں۔ بڑی روشن اور جھانڈیدہ آنکھیں، ہلکی اور رسیلی آواز جس میں ”غنائیت“ محسوس ہوتی تھی۔ حسب موقع محل چٹکلا، لطیفہ گوئی، ماضی کا کوئی خوبصورت سبق آموز واقعہ بڑے خوبصورت انداز میں سنا دیا کرتے تھے۔ گفتگو میں بھاری بھر کم، علمی اصطلاحات سے اجتناب کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بڑی حد تک جو علم و فہم حاصل کیا تھا وہ ابتدائی تعلیم کے بعد ذاتی تحقیق و تدقیق، مطالعہ و مشاہدہ اور جستجو کے مرہون منت تھا۔ انہوں نے ابتدائی زندگی کا بڑا حصہ انڈیا میں گزارا تھا۔ آپ کا سن ولادت ۱۹۲۳ء بمطابق ۱۳۴۲ھ بمقام ضلع کچھ تحصیل بھج گاؤں رہا جاتا ہے۔ آپ گفتگو مضبوط لہجے میں بغیر لگی لپٹی صاف گوئی سے کیا کرتے تھے۔ وہ اپنے ہم عمر علماء میں خصوصاً علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ اور مولوی عبدالرحیمؒ جیجھی سے بہت زیادہ متاثر تھے۔ وہ ۱۹۴۸ء میں جب پاکستان تشریف لائے تو پہلے بدین پھر کسری وغیرہ مختلف مقامات سے ہوتے ہوئے بالآخر تھرپور اور سندھ کے سنگم ”نوکوت“ ہی کو ۱۲ جون ۱۹۵۵ء میں اپنی مستقل آماجگاہ بنایا۔ حاجی احمد علی مین، حاجی محمد ہاشم مین، علی محمد کاسائی، ڈاکٹر عبدالرزاق آرائیں کے علاوہ حاجی ولی محمد، آدم مولوی، جان محمد نہڑی، مولوی نصیر الدین، جیسی سرفروش شخصیات کے ساتھ مل کر مورخہ کیم مارچ ۱۹۵۸ء کو نوکوت میں پہلی ”جامع محمدی مسجد اہل حدیث“ کا سنگ بنیاد رکھا اور پھر مولوی محمد سلیمان نے اپنے ہی ہاتھوں سے اللہ کا گھر تعمیر کیا۔ چونکہ مولوی محمد سلیمانؒ ایک خوبصورت عمارت ساز بھی تھے، وہ اسی کام

ایسی چنگاری بھی یا رب اپنی خاکستر میں تھی مولوی محمد سلیمان نے ۱۹۷۵ء میں فریضہ حج ادا کیا، آپ نے تین عموں کی سعادت بھی حاصل کی۔ آپ نے ایک شادی کی جس میں سے آپ کی دو بیٹیاں اور تین بیٹے سلامت ہیں۔ جن میں عبدالواحد، مولوی عبدالجبار، عبدالعزیز بااخلاق و دیندار ہیں۔ مولوی عبدالجبار، فارغ التحصیل ہونے کے ساتھ جامع مسجد محمدی اہل حدیث ٹوکٹ کے امام و خطیب بھی ہیں۔ مورخہ ۵ اکتوبر ۲۰۱۳ء بروز ہفتہ علی الصبح عمل و اخلاص کا یہ چراغ گل ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی حسنت کو قبول فرمائے، ان کی قبر کو نور سے منور کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین!

بنا کر دند خوش رسے بجاک و خون غلطیدن خدا رحمت کند این عاشقان پاک طینت را

کو آگے بڑھاتے گزارا۔ آپ نے جامع مسجد محمدی اہل حدیث میں ۱۹۵۸ء سے خطابت و امامت کے فرائض خود بلا معاوضہ دینا شروع کئے تھے۔ کافی عرصہ کے بعد پھر کچھ خطباء و ائمہ مسجد جماعت کی زیر نگرانی اپنا کام سرانجام دیتے رہے۔ بالآخر مولوی صاحب کے فرزند مولوی عبدالجبار نے فارغ التحصیل ہو کر مسجد کا منبر و محراب سنبھالا۔

مولوی صاحب کی دن رات کاوشوں سے ٹوکٹ جیسے شہر میں متعدد دینی و دعویٰ، مذہبی، تبلیغی اجتماعات، کانفرنسیں اور میٹنگوں کی ایک طویل فہرست ہے۔ مولوی محمد سلیمان کا حلقہ احباب بچہ و سب سے بڑا تھا جس میں تھر پارکر، بدین، میرپور خاص، سندھ، کراچی اور انڈیا تک چاہنے والوں کی کمی نہ تھی۔

راقم المحروف کا مولانا محمد سلیمان سے ہمیشہ رشتہ ارادت مندی رہا۔ آپ جب مرحوم دادا حاجی کو والد محترم اور چچا محمد یوسف سے ملنے کی غرض سے ہمارے گاؤں تشریف لاتے تو ان کی عشا اور فجر کی رقت انگیز قرأت کبھی بھول نہیں سکتا۔ اس کے علاوہ عشاء اور مغرب اور فجر کے بعد ان کا درس قرآن و حدیث بھی انتہائی مفید اور موثر ہوا کرتا تھا۔ میں نے آپ کو ہمیشہ جماعتی امور میں انتہائی فعال اور سرگرم پایا، ان کے مزاج میں اصول پرستی حقیقت بیانی نظر آتی تھی۔ وہ صرف خشک مزاج مولوی نہ تھے بلکہ بذلہ سنجی، انتہائی لطیف جملے کاری ان کے انداز تکلم کا حسین امتزاج تھا۔ بڑھاپے میں بھی ان کے لہجہ کی جولانی طبع اسلوب کی طرح داری، بیان کی روانی میں بال برابر بھی فرق نہ آیا۔ اپنے اصولوں کے پکے ہونے کے باوجود کچھ بھی ہو جائے لیکن ان کی زبان سے کبھی ناتراشیدہ لفظ نہ سنا۔ ان کی شخصیت میں دیگ پن، سچائی، اچلے پن، شبنم کی طرح معصومیت اور بزرگانہ تمکنت نظر آتا تھا۔ مختصراً آپ بے حد کھڑے اور مستقیم شخصیت کے مالک اور دوستوں کے سچے دوست تھے۔

ایام طفولیت و جوانی میں میں نے مولوی محمد سلیمان کی متعدد تقاریر سنیں جن میں ایسا جوش و خروش اور ولولہ تھا کہ ہزاروں کا مجمع حو حیرت ہو جاتا۔ ان کی صلوٰۃ الفجر میں قرأت قرآن میں ایسا سوز و گداز تھا کہ سننے والا انسان اندر تک آنسو سے بھگ جاتا تھا۔ ان کی پر خلوص بزم میں ایسی دلکشی و رعنائی تھی کہ دیر تک دل بھرنے میں نہ آتا تھا۔

علاقہ میں اپنا شخص برقرار رکھا۔ آپ نے کوئی غیر شرعی کام کرنے کو برداشت نہ کیا، پورے علاقہ میں بستی بستی قریہ قریہ جا کر تبلیغ دین کی۔ آپ کی تبلیغ کا محور و منبع صرف کتاب و سنت ہوا کرتا تھا۔ مولوی محمد سلیمان کی ایک بڑی خوبی یہ بھی تھی کہ ان کی زندگی قول و فعل کے تضادات سے پاک تھی۔ جو زبان پر تھا وہی دل میں ہوتا۔ ایمان و ایقان، تقویٰ و طہارت کا وعظ صرف دوسروں ہی کو نہ کرتے تھے بلکہ خود ان کی اپنی زندگی اور معمولات زندگی بھی ایمان و یقین کے سانچے میں ڈھلے ہوئے تھے۔ آپ نے ہر جگہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیا۔ رسم و رواج، بدعات و خرافات پر صرف کڑھتے نہ تھے بلکہ ان کے خلاف عملی جہاد بھی کر کے دکھاتے تھے۔ آپ مشرکین کیلئے سیف براں تھے۔ غرض آپ عہد سلف کی خوبصورت یادگار اور عمل و تقویٰ کی درخشندہ روایات کے امین تھے۔ آپ کی محنت شاقہ سے تھر پارکر جیسے دور افتادہ علاقہ میں سلفی بھائیوں کی بڑی کھپ تیار ہوئی جو علم و عمل، شکل و صورت میں اسلاف کے پیکر اور ہر اعتبار سے مسلک و منہج اہل حدیث کے حقیقی نمائندہ تھے۔ آپ ہمیشہ اتحاد و اتفاق کی تلقین کیا کرتے تھے چونکہ

موج ہے دریا میں بیرون دریا کچھ نہیں آپ نے حضرت علامہ بدیع الدین شاہ راشدیؒ سے ابتدائی زمانہ میں ہی رفاقت حاصل کر کے ان کی ہدایات کی روشنی میں میرپور خاص و تھر پارکر میں مساجد و مدارس اور پانی کے کنوئیں، بڑی تعداد میں دیاننداری سے بنا کر قابل تقلید مثال قائم کی تھی، یہ سب کارہائے نمایاں پوری جماعت کیلئے سرمایہ افتخار سے کم نہیں۔ تصنیف و تالیف و تراجم کے سلسلہ میں بھی انہوں نے مثالی کام کیا تھا، کئی رسائل، پمفلٹ اور کتب سندھی ترجمہ کر کے فی سبیل اللہ تقسیم کیں جن میں ان کی سندھی کتاب البناز، ان کی زندہ جاوید تالیف لطیف ہے جس کا مقدمہ لکھنے کا اعزاز بھی بفضل خدا راقم المحروف کو نصیب ہوا۔ اس کے علاوہ فاتحہ خلف الامام، ایک سوال اور اس کا جواب، دائمی اوقات صلوٰۃ جیسے اہم کام انجام دیئے جس کی بڑی افادیت تھی۔

ان کی زندگی کا بیشتر حصہ ٹوکٹ سندھ میں گزرا، آپ نے پورا وقت قال اللہ وقال الرسول کی علمی روایات

مرکزی جمعیت اہلحدیث بہاولپور ڈویژن کے ضلعی امراء و ناظمین و دیگر ذمہ داران کے نام پیغام

مرکزی جمعیت اہلحدیث پنجاب کی کابینہ کے اجلاس منعقدہ 8 ستمبر 2013 میں بہاولنگر میں ڈویژنل ”بیداری ملت اہلحدیث کانفرنس“ یکم مارچ 2014ء بروز ہفتہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کانفرنس کے اختتامات کے سلسلے میں بہاولپور ڈویژن کے تمام اضلاع (بہاولنگر، بہاولپور، رحیم یار خاں) کے ضلعی و شہری امراء، ناظمین، خازنین، ناظمین تبلیغ اور ناظمین نشر و اشاعت کا ایک اہم اجلاس امیر پنجاب پروفیسر حافظ عبدالستار حامد کی زیر صدارت بتاریخ 5 جنوری 2014ء بروز اتوار بوقت 11 بجے دن جامعہ رحمانیہ اہلحدیث نزد کمرشل کالج اردو بازار بہاولنگر میں منعقد ہو رہا ہے۔ آپ بردقت تشریف لا کر قیمتی آراء و مشوروں سے نوازیں۔ شکریہ!

مزید رابطے کیلئے: پروفیسر عبدالرحمن شائق ناظم مرکزی جمعیت اہلحدیث ضلع بہاولنگر 0300-7922685

و السلام مع الاکرام
میاں محمود عباس ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پنجاب
0300-4473973

ناظر دیگی

قائد طلبہ عبدالقدیر فاروقی چیف آرگنائزر اہل حدیث سنوٹنٹس فیڈریشن پاکستان نے محمد ہرید کو ASF شمالی لاہور کا آرگنائزر مقرر کیا ہے۔ ان کا رابطہ نمبر 0323-4655166
منجانب: شعبہ نشر و اشاعت اہلحدیث سنوٹنٹس فیڈریشن پاکستان

ہفت روزہ ”اہل حدیث“

مرتبہ: جناب میاں عبداللہ بخش

1 تا 50

موضوعاتی اشاریہ

سال 2013ء 1434ھ جلد نمبر 44 شمارہ نمبر

درس قرآن، درس حدیث

نمبر شمار	عنوان	مؤلف	شمارہ	صفحہ
1	درس قرآن	پروفیسر عبدالرحمن مدنی	50 تا 1	1
2	درس حدیث	پروفیسر عبدالرحمن مدنی	1 سے 50	1

اداریہ

نمبر شمار	عنوان	مضمون نگار	شمارہ نمبر	صفحہ
1	طاہر القادری کی موشگافیاں	مدیر اعلیٰ	1	1
2	حکومت کا معاشی پروگرام کیا ہے؟	مدیر اعلیٰ	2	1
3	جناب چیف جسٹس کا صاحب مشورہ	مدیر اعلیٰ	3	1
4	بھارتی گینڈر میکیاں	مدیر اعلیٰ	4	1
5	لائگ مارچ، کیا کھویا کیا پایا	عبداللہ بخش	5	1
6	ربیع الاول کے تقاضے	مدیر اعلیٰ	6	1
7	کشمیر بنے گا پاکستان	مدیر اعلیٰ	7	1
8	اب اہل وطن متاثر رہیں	مدیر اعلیٰ	8	1
9	میڈیا میں برصغیر کی فاشی کا تذکرہ کیا جائے	مدیر اعلیٰ	9	1
10	حج اخراجات میں اضافہ واپس لیا جائے	مدیر اعلیٰ	10	1
11	گلگت، بلتستان، جموں و کشمیر کا حصہ ہیں	مدیر اعلیٰ	11	1
12	بلگردیش میں انصاف کا خون	مدیر اعلیٰ	12	1
13	آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں	مدیر اعلیٰ	13	1
14	انتخاب کی آمد آہ ہے	مدیر اعلیٰ	14	1
15	انتخاب اور سیاسی حالات	مدیر اعلیٰ	15	1
16	بہشت ایک ہندو تہوار	مدیر اعلیٰ	16	1
17	اعتراف جرم	مدیر اعلیٰ	17	1
18	مگر ان حکومت عدلیہ کے احکامات کی پابندی کرے	مدیر اعلیٰ	18	1
19	کس حال میں ہیں یاران وطن	مدیر اعلیٰ	19	1
20	خدا خیر کرے	مدیر اعلیٰ	20	1
21	سلطانی جمہور کا آتا ہے زمانہ	مدیر اعلیٰ	21	1
22	حکمران کفایت شعاری اپنائیں	مدیر اعلیٰ	22	1
23	یوم تکبیر	مدیر اعلیٰ	23	1
24	نئی حکومت کو درپیش مسائل	مدیر اعلیٰ	24	1
25	امت مسئلہ متحد ہو جائے	مدیر اعلیٰ	25	1
26	بحث اور اسکران واماں کا مسئلہ	مدیر اعلیٰ	26	1
27	مسلمان قانون اور اصلاح معاشرہ	مدیر اعلیٰ	27	1
28	رمضان المبارک کی آمد	مدیر اعلیٰ	28	1
29	معمر میں کون سی غلطی	عبداللہ بخش	29	1
30	مقتدر روزہ اور قرآن مجید	مدیر اعلیٰ	30	1

احکام و مسائل

نمبر شمار	عنوان	مضمون نگار	شمارہ نمبر	صفحہ
1	احکام و مسائل	ایچ ایم عبدالستار انصاری	50 تا 1	3-4

خطبات حرمین

نمبر شمار	عنوان	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ
1	اللہ تعالیٰ سے ایمان و یقین مانگے (حرم مکی)	شیخ سعید الشریف	1	5
2	خوف الہی اور مسلم زندگی پر اس کے اثرات (حرم نبوی)	شیخ علی الحدادی	2	5
3	عیسویں کی اصلاح کا درست طریقہ (حرم نبوی)	شیخ عبدالباری النبی	3	5
4	فتنوں سے بچاؤ (حرم مکی)	شیخ اسماعیل الخياط	4	5
5	فساد کے اثرات اور دفاع (حرم مکی)	شیخ صالح بن حمید	5	5
6	نیک اعمال کے ذریعے درجات کا حصول (حرم نبوی)	شیخ عبدالرحمن القاسم	6	5
7	نبی کریم مکی سیرت کو جاننے کی اہمیت (حرم مکی)	شیخ عبدالرحمن المدنی	7	5
8	مسلمانوں کی جاسوسی حرام ہے (حرم مکی)	شیخ اسماعیل بن عبداللہ الخياط	8	5
9	سحابت و عطیات کی فضیلت (حرم نبوی)	شیخ عبدالباری بن عوض النبی	9	5
10	جنت اور اس کی نعمتیں (حرم نبوی)	شیخ ڈاکٹر صلاح اللہ بن عبد اللہ	10	5
11	منہج سلف کی بنیادیں (حرم مکی)	ڈاکٹر صالح بن عبد اللہ حمید	11	5
12	اسلام پر بہتان طرازی کی حقیقت (حرم مکی)	ڈاکٹر عبدالرحمن المدنی	12	5
13	حکمران اور رعایا کے لیے چند نصیحتیں (حرم نبوی)	ڈاکٹر حسین بن عبد اللہ بن	13	5

14	14	فضائل تہجد (حرم نبوی)	ڈاکٹر عبدالحسن القاسم	5	14	7	سیرت النبی کے درختاں پہلو	محمد رمضان یوسف سلفی	5	15
15	15	وسائل خیر کی کثرت (حرم نبوی)	ڈاکٹر علی بن عبد الرحمن الحدادی	5	15	8	ذکر مصطفی ﷺ (پہلی قسط)	امیر محترم پروفیسر ساجد میر	6	8
16	16	زندہ ضمیر معنی اور اہمیت (حرم مکی)	ڈاکٹر سعود الشریع	5	16	9	محمد بن عبد اللہ سے محمد رسول اللہ ﷺ تک	حافظ عبد الغفار رحمان	6	17
17	17	فرق بندی اور اختلاف کا فتنہ (حرم مکی)	ڈاکٹر عبد الرحمن المسدیس	5	17	10	ذکر مصطفی ﷺ (آخری قسط)	امیر محترم پروفیسر ساجد میر	7	8
18	18	صحابہ کرام کا مقام مرتبہ (حرم مکی)	ڈاکٹر اسامہ بن عبد اللہ خلیط	5	18	11	سیرت النبی عالمگیر اور دائمی نمونہ عمل	علامہ سید سلیمان ندوی	7	11
19	19	زہرے لہنتاں، بھرتیس اور احکامات (حرم مکی)	ڈاکٹر سعود الشریع	5	19	12	نبی کریم ﷺ پر ارحم	مولانا یاقوت علی باجوہ	7	19
20	20	عیش و عشرت سے بچاؤ (حرم نبوی)	ڈاکٹر عبد الباقی العینی	5	20	13	پیارے نبی کی محبوب ادائیں	مولانا یاقوت علی باجوہ	8	10
21	21	راستہ بازی اور رشوت خوری (حرم نبوی)	ڈاکٹر عبد الرحمن المسدیس	5	21	14	حضور اکرم کی چند برگزیدہ عادات	ڈاکٹر یاقوت علی باجوہ	9	16
22	22	زبان دل اور اعضا کا تعلق	ڈاکٹر اسامہ خلیط	5	22	15	سیرت طیبہ ﷺ کا پیغام	پروفیسر عبد الجبار شاہ کڑ	14	9
23	23	شریعت اسلامیہ کا نفاذ (حرم نبوی)	ڈاکٹر حسین بن عبد العزیز	5	23	16	سیرت رسول کی معنویت و افادیت	پروفیسر عبد الجبار شاہ کڑ	17	8
24	24	غزوہ ازاب اسباق اور عبرتیں (حرم نبوی)	اشیخ عبدالحسن القاسم	5	24	17	سیرت رسول کی معنویت و افادیت	پروفیسر عبد الجبار شاہ کڑ	18	7
25	25	حق غالب ہونے اور باطل مٹنے والا ہے (حرم مکی)	اشیخ صالح بن آل طالب	5	25	18	معراج النبی ﷺ	راتا شفیق خاں پرووری	23	8
26	26	عظمت قرآن (حرم نبوی)	ڈاکٹر علی حدیفی	5	26	19	حب مصطفی ﷺ کے دلنشین مناظر	حکیم عبد المجید انصاری	44	18
سیرت صحابہ رضی اللہ عنہم										
نمبر شمار	صفحہ	عنوان	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	مضمون نگار	شمارہ
1	11	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (قسط نمبر ۵)	مولانا رشا دالحق اثری	2	11	2	1	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (قسط نمبر ۵)	مولانا رشا دالحق اثری	2
2	9	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (قسط نمبر ۶)	مولانا رشا دالحق اثری	3	9	3	2	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (قسط نمبر ۶)	مولانا رشا دالحق اثری	3
3	11	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ	مولانا رشا دالحق اثری	4	11	4	3	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ	مولانا رشا دالحق اثری	4
4	13	جدائی کے آنسو	محمد عظیم حاصل پوری	4	13	4	4	جدائی کے آنسو	محمد عظیم حاصل پوری	4
5	13	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (قسط نمبر ۲)	مولانا رشا دالحق اثری	5	13	5	5	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (قسط نمبر ۲)	مولانا رشا دالحق اثری	5
6	11	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (قسط نمبر ۳)	مولانا رشا دالحق اثری	6	11	6	6	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (قسط نمبر ۳)	مولانا رشا دالحق اثری	6
7	11	صحابہ کرامؓ اور حفاظت حدیث	عبدالحکیم بدنی	10	11	7	7	صحابہ کرامؓ اور حفاظت حدیث	عبدالحکیم بدنی	10
8	13	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	ملک عبدالرشید راقی	13	13	8	8	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	ملک عبدالرشید راقی	13
9	14	حضرت سعد بن ابی وقاصؓ	چوہدری نور احمد	23	14	9	9	حضرت سعد بن ابی وقاصؓ	چوہدری نور احمد	23
10	16	حضرت ابوالعاص بن الربیعؓ	محمدود احمد غفٹنر	27	16	10	10	حضرت ابوالعاص بن الربیعؓ	محمدود احمد غفٹنر	27
11	14	حضرت عاصم بن ثابتؓ	محمدود احمد غفٹنر	28	14	11	11	حضرت عاصم بن ثابتؓ	محمدود احمد غفٹنر	28
12	18	حضرت صفیہ بنت عبدالمطلبؓ	محمدود احمد غفٹنر	33	18	12	12	حضرت صفیہ بنت عبدالمطلبؓ	محمدود احمد غفٹنر	33
13	12	حضرت عتبہ بن غزوہؓ	محمدود احمد غفٹنر	34	12	13	13	حضرت عتبہ بن غزوہؓ	محمدود احمد غفٹنر	34
14	15	حضرت نعیم بن مسعودؓ	محمدود احمد غفٹنر	35	15	14	14	حضرت نعیم بن مسعودؓ	محمدود احمد غفٹنر	35
15	12	حضرت خباب بن ارتؓ	محمدود احمد غفٹنر	36	12	15	15	حضرت خباب بن ارتؓ	محمدود احمد غفٹنر	36
16	21	حضرت ربیع بن زیاد سلمیؓ	محمدود احمد غفٹنر	40	21	16	16	حضرت ربیع بن زیاد سلمیؓ	محمدود احمد غفٹنر	40
17	20	غزوہ احد کے شہید	مولانا عبدالمالک مجاہد	41	20	17	17	غزوہ احد کے شہید	مولانا عبدالمالک مجاہد	41
18	18	حضرت عبد اللہ بن سلامؓ	محمدود احمد غفٹنر	42	18	18	18	حضرت عبد اللہ بن سلامؓ	محمدود احمد غفٹنر	42
19	9	حضرت سراقہ بن مالکؓ	محمدود احمد غفٹنر	46	9	19	19	حضرت سراقہ بن مالکؓ	محمدود احمد غفٹنر	46
20	9	ذکر صحابہؓ کلام اقبالؒ میں	فہد نواز	47	9	20	20	ذکر صحابہؓ کلام اقبالؒ میں	فہد نواز	47
اسلامیات و عبادات										
نمبر شمار	صفحہ	عنوان	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	مضمون نگار	شمارہ
1	17	قیامت کب قائم ہوگی؟	قاری یاقوت علی باجوہ	1	17	1	1	قیامت کب قائم ہوگی؟	قاری یاقوت علی باجوہ	1
2	18	مصابہ میں صبر کرنے والوں کا مقام؟	ڈاکٹر اسرار الدلی	2	18	2	2	مصابہ میں صبر کرنے والوں کا مقام؟	ڈاکٹر اسرار الدلی	2
3	12	آداب گفتگو	مولانا بخش محمدی	3	12	3	3	آداب گفتگو	مولانا بخش محمدی	3
4	14	کتاب الادب لابن ابی شیبہؒ	ابوجزہ عبدالحمید المرمری	3	14	4	4	کتاب الادب لابن ابی شیبہؒ	ابوجزہ عبدالحمید المرمری	3
5	16	قبر پر سورۃ بقرہ کی تلاوت	محمد عظیم حاصل پوری	3	16	5	5	قبر پر سورۃ بقرہ کی تلاوت	محمد عظیم حاصل پوری	3
سیرت النبی ﷺ										
1	9	اخلاق النبی ﷺ کے سنہرے واقعات	جناب عبدالمالک مجاہد	1	9	1	1	اخلاق النبی ﷺ کے سنہرے واقعات	جناب عبدالمالک مجاہد	1
2	8	اخلاق النبی ﷺ کے سنہرے واقعات (قسط نمبر 3)	جناب عبدالمالک مجاہد	2	8	2	2	اخلاق النبی ﷺ کے سنہرے واقعات (قسط نمبر 3)	جناب عبدالمالک مجاہد	2
3	7	حب رسول کے بیانے	جناب غلام احمد حریری	4	7	3	3	حب رسول کے بیانے	جناب غلام احمد حریری	4
4	15	نبی کریم ﷺ کی بعثت	حکیم عبد المجید انصاری	4	15	4	4	نبی کریم ﷺ کی بعثت	حکیم عبد المجید انصاری	4
5	17	محبت رسول ﷺ	محمد زاہد آزاد	4	17	5	5	محبت رسول ﷺ	محمد زاہد آزاد	4
6	9	سیرت طیبہ کا پیغام امن و عافیت	راتا شفیق خاں پرووری	5	9	6	6	سیرت طیبہ کا پیغام امن و عافیت	راتا شفیق خاں پرووری	5

11	23	ابو احسان الہی	48	قرآن کریم کی تلاوت	18	4	ابوجزہ عبدالحمد المری	6	کتاب الادب لابن ابی شیبہ
7	24	امیر محترم	49	اسلامی معاشرے کا قیام	8	5	ڈاکٹر سجاد الہی	7	حدیث رسول ﷺ
12	24	حافظ محمد ارشاد	50	قیامت کے دن کی رسوائی	13	7	ڈاکٹر سجاد الہی	8	اطاعت رسول
7	25	شیخ بن باز	51	شب برأت کا جشن	14	7	مولانا زبیر احمد سلفی	9	اجتہاد سنت ہی نجات کا راستہ
10	25	مدیر اعلیٰ	52	شرف انسانیت کا معیار	20	7	ابوجزہ عبدالحمد المری	10	کتاب الادب لابن ابی شیبہ
12	25	مولانا عبدالملک مجاہد	53	نصحا داعی	13	8	حافظ محمد رضوان	11	جب کوئی سایہ نہ ہوگا
14	25	طارق جاوید عارفی	54	خواتین کا زوقی تلاوت قرآن	10	9	پروفیسر عبدالستار حامد	12	عدل اجتماعی کا تصور
17	25	ڈاکٹر سجاد الہی	55	مسلم خواتین کی بعض غلطیاں	7	10	پروفیسر عبدالستار حامد	13	عدل اجتماعی کا تصور (قسط نمبر 2 آخری)
10	26	مولانا ابوالکلام آزاد	56	دعوت و تبلیغ کی راہ	15	10	ڈاکٹر سجاد الہی	14	عبادت میں اعتدال
12	26	حافظ شہیر صدیق	57	عورت کا تنہا سفر	16	10	ابوجزہ عبدالحمد المری	15	کتاب الادب لابن ابی شیبہ
15	26	ڈاکٹر سجاد الہی	58	سجائی کے شرائط	17	10	محمد عظیم حاصل پوری	16	تعویذ نہیں، مسنون دم کیجئے!
8	28	مولانا ثناء اللہ	59	استقبال رمضان	9	11	مولانا عبدالستین	17	صلوٰۃ کی اہمیت
9	28	ڈاکٹر سجاد الہی	60	سحری و افطاری کے فضائل	15	11	مولانا رحمت اللہ ڈوگر	18	عورت اسلامی معاشرے میں
10	28	آصف تنویر	61	اسلام..... دیانتداری کا مذہب	11	12	پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی	19	انسان کے تخلیق مراحل اور انجام آخرت
20	28	محمد جنید	62	تعلیم نسواں	16	12	حکیم عبدالجبار ظہیر	20	نماز میں خشوع و خضوع
9	29	عبدالرشید عراقی	63	روزہ کی غرض و غایت	8	13	ڈاکٹر سجاد الہی	21	دعائیں مصائب کا تریاق
12	29	مولانا عبدالقیوم	64	نماز تراویح..... احکام و آداب	9	13	مولانا ضیاء احمد	22	تورک کا محل
14	29	لیاقت علی باجوہ فیروز پوری	65	رمضان..... غنودہ و گزر کا مہینہ	11	13	ڈاکٹر فضل الہی	23	دعوت الی اللہ
9	30	عبدالمنان سلفی	66	ماورے رمضان ایک عظیم نعمت	15	13	غلام مصطفیٰ ظہیر	24	مردوں پر سونے کا استعمال حرام
15	30	ابو رضوان	67	فضائے بدر	11	14	ڈاکٹر فضل الہی	25	فضائل استغفار
18	30	لیاقت علی باجوہ فیروز پوری	68	کہیں یہ آخری رمضان نہ ہو؟	8	15	ڈاکٹر سجاد الہی	26	بدعات کے انتشار کے چند اسباب
8	31	مولانا احسان اللہ	69	قلعہ صوم	9	15	مطیع اللہ المدنی	27	منہج سلف صالح
10	31	ڈاکٹر عائشہ	70	قرآن کریم ایک معجزہ	14	15	محمد رمضان یوسف سلفی	28	حسد..... ایک تنہدی بیماری
12	31	میاں عبداللہ	71	اعکاف کے اغراض و مقاصد	15	15	حافظ محمد ارشاد	29	اسلام اور قبر پرستی
14	31	محمد رمضان یوسف سلفی	72	ترتیب اولاد	7	16	مولانا عبدالسلام	30	محمد شین کرام کا اخلاق
16	31	عابد مجید مدنی	73	روزہ..... احکام و مسائل	9	16	مولانا یاسر بلال	31	بیک اور گداگری
7	32	مولانا ابوالکلام آزاد	74	عید الفطر کا جشن ملی	11	16	غلام مصطفیٰ ظہیر	32	دعوت اور لکھنے کے آداب
12	32	رانا شفیق خاں بہروری	75	عید الفطر..... احکام و مسائل	15	16	ڈاکٹر سجاد الہی	33	اجتہاد کتاب و سنت
20	32	عبدالعلیم	76	عیدین اور صدقہ فطر	11	18	محمد رمضان یوسف سلفی	34	حائون اسلام کی ذمہ داریاں
21	32	ڈاکٹر سجاد الہی	77	لیلۃ القدر..... بابرکت رات	13	18	حافظ عبدالغفار رحمان	35	نماز کی حضرات کی بعض غلطیاں
25	32	حافظ عبدالرحمن	78	نماز عید میں عورتوں کی شرکت	16	18	ڈاکٹر سجاد الہی	36	نفس کے مجاہدے کی ضرورت
26	32	مولانا ذکی الرحمن	79	ماہ شوال کے چھ روزے	13	19	عبدالماجد سلیم	37	قرآن کریم اور تجویذ قرأت
8	33	امیر محترم	80	عذاب جہنم کی ہولناکیاں	15	19	حکیم عبدالجبار ظہیر	38	خوش نصیب لوگ کون؟
15	33	حافظ عبدالستار حامد	81	یہ بھی شرک ہے	8	20	ابوجزہ عبدالحمد المری	39	کتاب الادب لابن ابی شیبہ
20	33	مولانا رفیع احمد	82	نماز مغرب سے پہلے دو رکعت	9	20	الشیخ عبدالعزیز آل شیخ	40	سب سے پہلے توحید
9	34	ڈاکٹر محمد الغفرالی	83	وقت کی قدر کیجئے	13	20	مولانا محمد ابراہیم	41	خواب کی حقیقت
16	34	عبداللہ المدنی	84	منہج سلف صالح	20	20	حکیم عبدالجبار ظہیر	42	وضو..... فیوض و برکات
18	34	حکیم عبدالجبار ظہیر	85	عرش الہی کا سایہ پانے والے	11	21	الشیخ عبدالعزیز آل شیخ	43	سب سے پہلے توحید (دوسری آخری قسط)
9	35	ڈاکٹر سجاد الہی	86	اسلام دین رحمت ہے	13	21	لیاقت علی باجوہ فیروز پوری	44	مقام حدیث
14	36	مولانا غازی عزیز	87	مردوں اور عورتوں کی نماز	7	22	الشیخ عبدالعزیز آل شیخ	45	توحید کی اقسام
15	36	ڈاکٹر عبداللہ ظہیر	88	حسد..... قرآن و سنت کی روشنی میں	10	22	حافظ محمد عمران	46	نماز فجر کی فضیلت
18	36	الشیخ عبدالعلیم	89	زوجین کے باہمی حقوق	16	22	شمائلہ سمیل	47	انسان کا مقصد حیات

11	8	شیخ سلمان العودہ	تجارت..... اسلام کی نظر میں	10	39	عبدالمستان سلفی	اسوۃ ابراہیمی	90
7	9	ڈاکٹر فضل الہی	بیبک کارڈ کی شرعی حیثیت	11	39	ڈاکٹر سجاد الہی	والدین کے ساتھ حسن سلوک	91
18	9	خالد سیال	سرکاری سرپرستی میں شرک	12	30	ڈاکٹر عبدالغفور راشد	کتاب کی اہمیت	92
14	11	مولانا ڈاکٹر عباس سلفی	احادیث کی تصحیح میں علامہ البانی کا منہج	13	40	حافظ عبدالغفار رحمان	قربانی..... مسائل و احکام	93
8	12	مولانا خلیفہ احمد	تقلید کی نئی دلیل	14	40	فاروق الرحمن بزدانی	ذوالحجہ کا پہلا عشرہ	94
20	13	رانا شفیق خاں پرووری	عائیانہ نماز جنازہ اور نواب شاہ جہاں بیگم	15	40	ڈاکٹر سجاد الہی	توبہ..... پسندیدہ عمل	95
19	14	حافظ راشد منیر	اپریل فول	16	41	مولانا ابوالکلام آزاد	یوم الحج کا درود و مقدس	96
13	15	عطا محمد جنوہ	صلیبی قوم کو دعوتی پیغام	17	41	غلام مصطفیٰ ظہیر	قربانی..... احکام و مسائل	97
16	16	عطا محمد جنوہ	قادیانیوں کو دعوت نکر	18	41	عبدالغفار سلفی	حضرت ابراہیمؑ کی زندگی اسوۃ کیوں؟	98
13	17	سید مجتبیٰ سعیدی	منکرین حدیث کے شبہات کا ازالہ	19	41	محمد طیب بھٹو	قبولیت قربانی کی شرائط	99
11	19	عثمان عباس	موجودہ نصاب تعلیم	20	41	مولانا عبدالرحیم	حج کے مقاصد	100
16	20	احسان الحق شاہ	تحقیق حدیث یا.....	21	41	ڈاکٹر منیر ظہیر	احکام ذبح	101
8	21	رانا شفیق خاں پرووری	رجب کے کوثرے کیوں؟	22	41	مولانا رحمت اللہ ڈوگر	اسلام اور قربانی	102
18	23	احسان الحق شاہ	موجودہ پیکاری نظام	23	41	مولانا ریاض احمد	ایمان کی حقیقت	103
10	24	رانا شفیق خاں پرووری	چہ معنی دارد!	24	42	غلام مصطفیٰ ظہیر	نوافل سے قرب الہی	104
20	24	ابو سعادیہ	کیا ضعیف روایت حجت ہے؟	25	42	مولانا عبدالرشید شاہد	عظمت انسان کے اوصاف	105
8	27	مولانا عبدالصبور	علم تقصیر..... صحابہ کرامؓ کے عہد میں	26	42	مولانا محمد رحمانی سانلی	روح کی حقیقت	106
11	27	محمد اشرف جاوید	الصلوۃ الخیر من النوم سے متعلق ایک تحقیق!	27	43	ڈاکٹر سجاد الہی	حج کے چند دروس	107
12	27	عبدالعظیم جاناہز	انسانی زندگی..... فکری و شعوری ارتقاء	28	43	عبدالعظیم جاناہز	نظام ربوبیت	108
10	32	مولانا محمد ابراہیم میر	عیدین..... خطبہ دیا ایک؟	29	43	عبدالرشید عراقی	حدیث و سنت	109
18	32	عبدالہادی العری	صلوۃ العید کا حکم	30	44	محمد طیب معاذ	فضائل حرمین شریفین	110
10	40	رانا شفیق خاں پرووری	اسلام اور تائیدیں	31	44	عبدالرحمن سلفی	شرعی دم	111
16	40	غلام مصطفیٰ ظہیر	جانوروں کو قصی کرنا	32	45	مولانا فاروق عبداللہ	ماہ محرم اور یوم عاشوراء	112
22	41	عبدالمستان سلفی	قربانی کے ایام	33	45	عبدالرحمن سلفی	شرعی دم (قطع نمبر آخری)	113
9	45	محمد شفیق خاں پرووری	شہید کون؟	34	46	عبدالاعلیٰ درانی	علم اور علماء کی فضیلت	114
11	45	ڈاکٹر فیض احمد بھٹی	حدیث نبویؐ اور الہدیت	35	47	قاری لیاقت علی باجوہ	ماہ صفر اور بدھ گنیاں	115
14	45	محمد عامر حفیظ	ہندوستان (قوم پرست سادھوؤں کا دلش)	36	48	حافظ ذوالفقار علی	سود کی حرمت و تقاضا	116
17	46	شفیق الرحمن شاہین	حلالہ کی چھری اور مسلمان بچیوں کی عصمت	37	48	عبدالمالک مجاہد	آخری دعا بھی قبول ہوگی	117
14	48	ابو حمزہ سعید مجتبیٰ	سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی عمر اور منکرین حدیث	38	49	عبدالمالک مجاہد	قتل و قتل پر راضی رہنے والی ماں	118
19	48	حافظ ابو بختی نور پوری	گردن کا مسح	39	49	حج نے مجھے گمراہیوں سے بچایا	119
8	49	حافظ شیر صدیق	حدیث تقلید کا مفہوم	40	50	عبدالمالک مجاہد	صبر ایوب علیہ السلام	120
10	49	انصار عباسی	کیا یہ وہی مالہ ہے؟	41				
9	50	ڈاکٹر صہیب حسن	کرسمس کی حقیقت	42				

تحقیق و تنقید

نمبر شمار	عنوان	مضمون نگار	شمار نمبر	صفحہ
1	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کب پیدا ہوئے؟	رانا شفیق خاں پرووری	1	11
2	اگر آپ محبت رسول ہیں تو.....؟	عبد اللہ لطیف	2	13
3	قرآن کریم کا علمی اعجاز	علیم اللہ عمری	3	7
4	رسول اللہ ﷺ اور غیر مسلم	لیاقت علی باجوہ	3	11
5	محفل میلاد منقہ کرنا	شیخ بن باڑ	5	12
6	نبی کریمؐ کی تاریخ پیدائش.....؟	پروفیسر مقبول احمد قاضی	5	17
7	حقیقی محبت اور وطن خاں ڈے.....!	حافظ شیر صدیق	6	14
8	پوپ بینی ڈک کا استغفی اور پاپائیت	رانا شفیق خاں پرووری	8	7
9	حقیقت تقلید	ڈاکٹر ندیم خاں	8	9

تاریخ و سیر تذکرہ سلف

نمبر شمار	عنوان	مضمون نگار	شمار نمبر	صفحہ
1	مولانا عبدالعزیز مناظر ملتانی	ریاض احمد عاقب	1	14
2	امام شاہ اسماعیل شہیدؒ کی زندگی کے چند واقعات	محمد اشرف جاوید	2	15
3	مولانا محمد علی جاناہز..... احوال، افکار، آثار	محمد یوسف انور	2	19
4	شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات	عبدالہادی العری	7	17
5	ڈاکٹر بہاد الدین کی تاریخ اہل حدیث	شیر خان العری	8	17
6	تحریک اہل حدیث..... افکار و خدمات	حافظ ریاض احمد عاقب	10	13
7	زمین کھائی آسمان کیسے کیسے؟	رانا شفیق خاں پرووری	11	17

15	3	ابن سلیمان	1	اب نہاٹھے تم تو پھر حشر اٹھے گا	13	12	محمد اشرف جاوید	8	شاہ اسماعیل شہید کی زندگی کے چند واقعات
18	5	خالد سیال	2	قادی ماریج اور	14	13	قاری لیاقت علی باجوہ	9	مولانا حبیب الرحمن پر دانی شہید کی چند یادیں
16	8	بکریہ ابلاغ	3	بگسا مورود.....	13	14	محمد اشرف جاوید	10	کیا نواب جہاں نیگم پر وہ نہ کرتی تھیں؟
13	9	شعبہ تجزیہ و تحقیق	4	انقلاب شام	17	14	حافظ ریاض احمد عاقب	11	چند تاریخی نوادرات کی زیارت
9	10	شعبہ تجزیہ و تحقیق	5	انقلاب شام (قسط نمبر ۲)	11	15	مولانا عبداللہ	12	شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ
11	11	شعبہ تجزیہ و تحقیق	6	انقلاب شام (قسط نمبر ۳ آخری)	13	16	مولانا عبداللہ	13	شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ (آخری قسط)
17	13	عبداللہ بخش	7	دینزدیلا میں مسلمان	17	16	میاں محمد جمیل	14	عظیم دوست کی یاد میں
8	14	فییم قاسم	8	سامی تعلقات	17	18	مولانا نیاز احسن	15	مسجد نقی کی حالت زار
15	17	محمد یونس ظفر	9	ایکشن 2013ء اور ہماری ذمہ داریاں	8	19	مولانا محمد یوسف انور	16	پاکستان کی نظریاتی اساس
2	19	10	ایکشن 2013ء..... احباب جماعت کے نام	16	19	احسان الحق شاہ	17	یوم مکنی
13	22	امیر محترم	11	بھارت سے تعلقات	17	19	حافظ محمد طاہر	18	اسلاف کی ترجمان
15	22	ماہنامہ خطیب	12	مالی پرفارمنس کا قیضہ	14	21	عاصم حفیظ	19	ڈاکٹر حافظ عبدالکریم..... ایک عہد ساز شخصیت
12	28	محمد یونس ظفر	13	شام میں مسلمان کی نسل کشی	16	21	ابو جہرہ عبدالحمید المرئی	20	حیات امام ابو شامہ
14	32	عبدالملک مجاہد	14	امام کعبہ کے ساتھ چند گھنٹے	15	23	مولانا ممتاز احمد	21	بجرمدار کی حقیقت
9	36	پروفیسر محسن عثمانی	15	شام میں قتل عام	14	24	محمد اشرف جاوید	22	پاک و ہند کی جنگ آزادی
12	37	عاصم حفیظ	16	پیغام ٹی وی کی کہانی	18	27	مولانا محمد یوسف انور	23	اسلاف کی ترجمان..... مرکزی جمعیت احمدیہ
15	37	حافظ ندیم احمد	17	پیغام ٹی وی	21	28	مولانا شہیر خاں	24	ڈاکٹر محمد ہادی الدین کا شاہنامہ
18	37	ابراہیم احمد ظہیر	18	پیغام ٹی وی کا قیام	10	29	عبدالملک مجاہد	25	معرکہ عین جاوٹ
19	37	عماد بن جماعت	19	پیغام ٹی وی	12	30	عبدالملک مجاہد	26	معرکہ عین جاوٹ (قسط نمبر ۲)
6	38	رانا شفیق خاں پرسوری	20	عقیدتوں کے محور کا قومی دن	22	32	عبدالملک مجاہد	27	فتح مکہ
13	38	حافظ عبدالغفار رحمان	21	سعودی عرب کا نظام عدل	29	32	محمد یوسف انور	28	قصبہ بنی اور محمدی بیگم کی داستان
11	40	عطا محمد جنجوعہ	22	جرم کیوں نہیں؟	12	33	عطا محمد جنجوعہ	29	دو قومی نظریہ اور تشکیل پاکستان
9	43	امیر محترم	23	سعودی عرب اور اسلامی کونسل کی کنیت	14	34	عطا محمد جنجوعہ	30	دو قومی نظریہ اور تشکیل پاکستان (قسط نمبر ۲)
21	50	عطا محمد جنجوعہ	24	اسن کی پکار	10	35	رانا شفیق خاں پرسوری	31	قادیانیت..... مرزا بنی غیر مسلم قرار
14	50	عاصم حفیظ	25	فلسطین پیچیدہ بود میں	18	35	عطا محمد جنجوعہ	32	دو قومی نظریہ اور تشکیل پاکستان (آخری قسط)
18	50	حافظ محمد سرور	26	مرکزی جمعیت کا تابندہ کردار	20	35	حافظ عبدالماجد	33	6 ستمبر..... یوم دفاع پاکستان
شعروادب									
صفحہ	شمارہ نمبر	مضمون نگار	عنوان	نمبر شد					
30	1	مولانا ظفر علی خاں	1	نظم ”اللہ والے“	16	38	ڈاکٹر عبدالرشید ظہیر	36	شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ
30	6	عبدالرحمن عاجز	2	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	20	38	ڈاکٹر فیض احمد بیٹی	37	المملکۃ العربیہ السعودیہ
30	8	عبدالرحمن عاجز مالیر	3	کتے اجڑے ہیں مکاں یا ڈنڈیں	10	39	مولانا شاد الحق اثری	38	تاریخ اہل حدیث
2	13	فہد جعفر انگری	4	دعا	17	39	مولانا محمد یوسف انور	39	ختم نبوت کی تحریکیں
16	29	پروفیسر عبدالجبار	5	رمضان المبارک	29	41	محمد اشرف جاوید	40	امام فضل بن مویٰ سینائیؒ
14	30	محمد سعید	6	میدان بدر کے نام	8	44	عبدالرحمن کیلانی	41	جبری تقویم
3	31	ماہر القادری مرحوم	7	قرآن کی فریاد	12	46	محمد اشرف جاوید	42	آزادی ہند کی پہلی اسلامی تحریک
3	32	عبدالرحمن عاجز	8	عید الفطر	15	47	محمد اشرف جاوید	43	آزادی ہند کی پہلی اسلامی تحریک (دوسری قسط)
17	32	ڈاکٹر علامہ اقبال	9	غزہ شوال یا ہلال عید	15	48	محمد اشرف جاوید	44	آزادی ہند کی پہلی اسلامی تحریک (تیسری قسط)
3	33	عبدالرحمن عاصم	10	نعت خیر الائمہ	14	49	مولانا محمد یحییٰ گوندلوی	45	شیخ محمد بن عبدالوہابؒ
3	37	ماہر القادری	11	خدا کے نام سے	10	50	ملک عبدالرشید عراقی	46	مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ
12	38	علیم نامری	12	الشیخ محمد بن عبدالوہابؒ	19	50	محمد اشرف جاوید	47	آزادی ہند کی پہلی اسلامی تحریک
3	42	عبدالرحمن عاجز	13	اہل حدیث	حالات حاضرہ و عالم اسلام				
		عبدالرحمن عاصم	14	نعت رسول مقبولؐ	صفحہ	شمارہ نمبر	مضمون نگار	عنوان	نمبر شد

15	12	مولانا یوسف انور	قاری عبدالوکیل صدیقی	12	3	44	نصیر احمد انصر	15	تہارے غلم و غم کا شمار باقی ہے
17	12	حمید اللہ خاں عزیز	قاری عبدالوکیل صدیقی	13	3	47	مولانا عبدالرحمن عاصم	16	نعت خیر الامم
14	13	لیاقت علی باجوہ	علامہ حبیب الرحمن یزدانی شہید	14	طب و صحت				
19	13	حمید اللہ خاں عزیز	قاری عبدالوکیل صدیقی	15	نمبر	صفحہ	مضمون نگار	عنوان	نمبر
17	17	محمد یعقوب	مولانا محمد بشیر لطیف	16	18	3	حکیم راحت نسیم سوہدروی	1	اثر روزانہ ایک کھانے
18	17	احسان الحق ہاشمی	مولانا فضل حق شاہ ہاشمی السلفی	17	21	4	حکیم راحت نسیم سوہدروی	2	زیتون
19	18	مولانا عاتق اللہ امین	مولانا حافظہ محدث روپڑی	18	21	9	حکیم راحت نسیم سوہدروی	3	مالٹا داغ کیلئے نہایت مفید
18	19	مولانا یحییٰ دہلہ	علامہ حبیب الرحمن یزدانی	19	22	10	حکیم راحت نسیم سوہدروی	4	درزش دوا سے زیادہ ضروری اور مفید
19	20	مظہر السلفی	قاری عبدالوکیل صدیقی	20	20	12	حکیم راحت نسیم سوہدروی	5	سونف کرشماتی دوا
17	21	رفضان یوسف سلفی	مولانا حافظہ عبدالجبار سلفی	21	18	14	حکیم احمد حسین اتحادی	6	پاپن الرجی اسباب علامات اور حفاظتی تدابیر و علاج
17	22	عبدالرحمن ناقد	آہ علامہ عبدالوکیل صدیقی	22	20	17	حکیم راحت نسیم سوہدروی	7	دانتوں کے امراض
18	25	حافظہ محمد عبدالاعلیٰ	مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری	23	20	19	حکیم راحت نسیم سوہدروی	8	لوگب ہاشم اور خوشبودار
21	25	مولانا عبداللہ سلیم	آہ حضرت مولانا حکیم محمد الدین سلفی	24	22	20	حکیم راحت نسیم سوہدروی	9	پودینہ فوائد بے شمار
21	25	اعجاز بن حسن	حافظہ عبدالرشید ظہیر	25	20	21	پروفیسر محمد ایوب اعوان	10	ڈپریشن
21	27	نواسی ڈاکٹر عبدالرشید ظہیر	ڈاکٹر حافظہ عبدالرشید ظہیر	26	23	24	حکیم راحت نسیم سوہدروی	11	زیتون
23	28	حافظہ ارشدی ساجد	ابوبی ڈاکٹر حافظہ عبدالرشید ظہیر	27	22	27	حکیم راحت نسیم سوہدروی	12	لوگنا
19	29	محمد داجن غنفر	مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری	28	24	28	حکیم راحت نسیم سوہدروی	13	مسواک
17	31	عطا محمد جنوعہ	میاں عبدالستار آزاد	29	18	29	حکیم راحت نسیم سوہدروی	14	ماہ رمضان کی غذائیں
21	33	مولانا محمد عثمان	علامہ عبدالوکیل صدیقی مرحوم	30	19	31	حکیم راحت نسیم سوہدروی	15	موسم برسات کی بیماریاں
21	35	ملک عبدالرشید عراقی	مولانا محمد رفیق سلفی	31	22	33	حکیم راحت نسیم سوہدروی	16	لیکون دوائی کی کاغذی
20	36	عبدالرشید عراقی	حضرت مولانا عبدالغفور اثری	32	22	35	مولانا اللہ وسایا	17	دل کی بندش یا نہیں کھولنے کا کسیر نسخہ
23	40	فاطمہ اختر	حافظہ محمد حسین	33	21	37	حکیم راحت نسیم سوہدروی	18	کولیسرول
20	42	ابوالفتح محمد ہزہ طور	امیر المجاہدین حضرت صوفی محمد عبداللہ	34	32	41	حکیم راحت نسیم سوہدروی	19	درود
20	42	مشتاق الرحمن سلفی	آہ مولانا محمد احمد پرواز	35	21	42	حکیم محمد عمر فاروق کوندل	20	ڈینگی
21	45	سید محمد بلال طاہر	مولانا سید محمد سلیمان شاہ (مہربانیاں والے)	36	19	42	حکیم محمد عمر فاروق کوندل	21	فالج و گل علاج
19	44	میاں محمد فضل	میاں محمد فضل کوہمدہ (والد محترم کی وفات)	37	31	41	حکیم محمد احمد سیلی	22	قربانی کا گوشت
20	46	عبدالرشید عراقی	حافظہ بی بی علی زئی ایک مثالی شخصیت	38	18	47	حکیم راحت نسیم سوہدروی	23	موسم سرما کے امراض اور احتیاطی تدابیر
16	47	عبدالحنان چانباڑ	حضرت مولانا عبدالغفور اثری	39	21	48	حکیم راحت نسیم سوہدروی	24	منغریات پر دہشت کے کاغذ ہیں
20	49	ملک عبدالرشید عراقی	حکیم عاتق اللہ نسیم سوہدروی	40	23	50	حکیم راحت نسیم سوہدروی	25	نزلہ و زکام
دورہ جات									
صفحہ	نمبر	مضمون نگار	عنوان	نمبر	صفحہ	نمبر	مضمون نگار	عنوان	نمبر
18	1	ابرار احمد ظہیر	امیر محترم کا دورہ گوجرانوالہ	1	17	3	ریاض احمد عاقب	مولانا محمد ادریس متین جوار رحمت میں	1
19	1	ابرار احمد ظہیر	قائدین کا دورہ لہ	2	20	4	محمد یوسف انور	مولانا محمد علی چیمہ کی رحلت	2
21	2	ابرار احمد ظہیر	قائدین کا دورہ بھکر	3	22	5	ریاض احمد عاقب اثری	مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری	3
21	6	ابرار احمد ظہیر	قائدین کا دورہ سیانوالی	4	19	6	پروفیسر سعید چنیوٹی	آہ امیاں عبدالستار آزاد	4
22	6	عطاء الرحمن خانی	قائدین پتھ فورس کے تنظیمی دورہ جات	5	21	7	مولانا محمد یوسف انور	الحاج محمد اسماعیل پارہ مرحوم	5
جماعتی سرگرمیاں									
صفحہ	نمبر	رپورٹ	عنوان	نمبر	صفحہ	نمبر	مضمون نگار	عنوان	نمبر
2	2	عبدالرحیم قریشی	تحصیل پٹکی کے زیر اہتمام علماء کنونشن	1	21	8	محمد اشرف جاوید	شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری	6
20	3	ڈاکٹر عبدالرب	مانچسٹر میں اعزازی تقریب	2	17	9	حافظہ ریاض احمد اثری	مولانا حافظہ محمد عبداللہ بھٹو کی یاد میں	7
19	5	ادارہ	مرکزی کابینہ عالمہ اجلاس	3	20	10	محمد یوسف انور	میاں عبدالستار آزاد کی مرحوم ہو گئے	8
22	7	ابرار احمد ظہیر	مرکزی جمعیت پنجاب کے زیر اہتمام طلبہ کنونشن	4	19	10	ڈاکٹر فیض احمد بھٹی	مولانا عبدالرحمن سمین	9
15	8	ادارہ	کچھیتی شہر سیدنا	5	18	11	خالد محمود اعظم آبادی	آہ علامہ محمد مدنی جملی	10
								آہ علامہ احسان الہی ظہیر	11

21	43	حافظ عطاء الرحمن	32	اولدسم (برطانیہ) میں مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب
20	44	ڈاکٹر عبدالکریم ندیم	33	A.Y.F. پنجاب کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنس
19	46	ادارہ	34	اجلاس عالمہ دکانینہ مرکزی جمعیت الحمدیہ پاکستان
19	47	محمد ابراہیم ظہیر	35	مرکزی جمعیت پنجاب کے زیر اہتمام طلبہ کنونشن
22	48	محمد ابراہیم محمدی	36	A.Y.F. کی شوری کا انتخابی اجلاس
3	49	37	امیر پنجاب کا پیغام
22	49	ابراہیم ظہیر	38	کانینہ اجلاس پنجاب
22	50	39	مرکزی وصوبائی وفد کا دورہ گوجرانوالہ

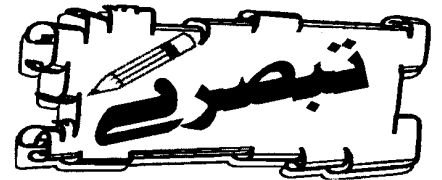
تبصرہ کتب

صفحہ	نمبر	مضمون نگار	عنوان	نمبر
19	3	1	نبیائے حدیث، سیرت نمبر پر تبصرہ
20	11	عبداللہ بخش	2	شرح عقیدہ واسطیہ سوال جواباً
20	11	عبداللہ بخش	3	فضیلت برکت
21	20	عبداللہ بخش	4	فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے رجحانات
21	29	عبداللہ بخش	5	مسنون تسمیہ
22	35	محمد رمضان یوسف لطفی	6	مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری
22	42	محمد یونس علی	7	ماہنامہ صورت الحزمین فیصل آباد
22	42	محمد یونس علی	8	اعداد کی کرنیں
22	13	حافظ عبدالغفار رحمان	9	مناظرہ تقلید شخصی
22	46	10	ماہنامہ نبیائے حدیث
23	48	مدیر اعلیٰ	11	منشی رام عبدالواحد کیسے بنا
17	49	ملک عبدالرشید راتی	12	مجموعہ رسائل عقیدہ
17	50	حافظ یونس علی	13	رزق کی کنجیاں

اخباری تراشے و دیگر رپورٹیں وغیرہ



20	9	ابراہیم ظہیر	6	پنجاب کا بینہ و عالمہ اجلاس
23	10	عبدالرحیم قریشی	7	امیر پنجاب کا دورہ فیصل آباد
21	13	ابراہیم ظہیر	8	طلبہ کنونشن..... جامعہ سلفیہ فیصل آباد
18	15	ابراہیم ظہیر	9	امیر محترم کا حمید نظامی ہال میں خطاب
19	15	مولانا شیر خان	10	اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ یو کے کا اجلاس
21	15	عبدالرحیم قریشی	11	جمعیت پنجاب کی طرف سے استقبالیہ
30	15	ابراہیم ظہیر	12	امیر محترم کا دورہ گوجرانوالہ
2	17	ابراہیم ظہیر	13	مرکزی جمعیت گوجرانوالہ کے زیر اہتمام جلسہ عام
21	17	حکیم زبیر شیخی	14	صوبائی قیادت کا دورہ پنجاب
19	19	ابراہیم ظہیر	15	جمعیت پنجاب کی طرف سے استقبالیہ
21	19	محمد ابراہیم محمدی	16	نفاذ اسلام یو تھ کنونشن
2	20	ادارہ	17	مرکزی وفد کی ذریعہ غازی خان آمد
23	20	ادارہ	18	مرکزی جمعیت گوجرانوالہ کا استقبالیہ
23	27	نذیر احمد اسد	19	مرکزی جمعیت پنجاب کی کانینہ کا اجلاس
24	27	شاہ نواز	20	A.Y.F. کا اسلام آباد میں یو تھ کنونشن
25	28	ابراہیم ظہیر	21	صوبائی قائدین کا دورہ ساہیوال
16	29	شعبہ نشر و اشاعت	22	کانینہ و عالمہ ضلع فیصل آباد کا اجلاس
20	30	حذیفہ فیروز پوری	23	مرکزی جمعیت برطانیہ کی سرگرمیاں
20	34	محمد افضل سردار	24	عظیم الشان سیمینار و افطار ڈنر
6	37	محمد یوسف سراج	25	پیغام نبی کی وی کی سالانہ تقریب
9	37	شعبہ سرچ	26	قائدین کے خطابات
21	39	ملک ظہیر اعوان	27	امیر محترم کا دورہ یونان
22	39	ابراہیم ظہیر	28	مرکزی جمعیت پنجاب کی کانینہ و عالمہ کا اجلاس
23	39	عطاء الرحمن خٹانی	29	A.Y.F. پاکستان کانینہ کا اجلاس
3	40	میڈیا سیل	30	مسجد نبوی کے سابق امام کی مرکز آمد
20	43	ابوحذیفہ فیروز پوری	31	اسلامی دگوت کانفرنس برمنگھم



نام کتاب: فتاویٰ حصار یہ و مقالات علیہ
مصنف: محقق العصر الشیخ عبدالقادر حصار
کاوش و کوشش: شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف (راجوالہ)
نخاست: سات جلدیں

مرتب: جناب مولانا محمد ابراہیم ظہیر (اداکارہ)

قیمت: مکمل سیٹ، سات ہزار روپے

ناشر و طبع کا پتہ: (مولانا عبداللطیف ربانی) مکتبہ اصحاب
الحدیث حافظ پلازہ، چھلی منڈی بالمقابل جلال الدین ہسپتال
اردو بازار لاہور۔ رابطہ نمبر 0301-4227379

فاسئلوا اہل الذکر قرآن مجید کے اس ارشاد
کے تحت ہر کم علم یا بے علم شخص کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے
مسائل کے حل کیلئے اہل علم کی طرف رجوع کرے اور

تشنگان علم کے لیے آپ حیات سے کم نہیں۔ بتقاضائے
بشیرت آپ کے ہم عصر علماء و فقہاء کرام کو شاید آپ کی
زندگی کے کچھ کمزور پہلوؤں (شدت) سے اختلاف ہو مگر
آپ کی علمی کاوش ناقابل فراموش ہے۔

زیر تبصرہ کتاب تقریباً دو سو سے زائد کتب کے
مطالعہ کا نچوڑ ہے۔ آپ نے عقائد سے متعلق مندرجہ ذیل
موضوعات پر سیر حاصل بحث کر کے دیدہ کاہی اور ژرف
نگاری کا ثبوت دیا ہے۔

① استواء علی العرش، ② رؤیت باری تعالیٰ،
③ تصور شیخ، ④ مسئلہ وسیلہ، ⑤ مسئلہ نور و بشر، ⑥ مسئلہ
علم غیب، ⑦ عقیدہ حیات انبیاء، ⑧ مختار کل اور سرکار
دو جہاں، ⑨ لفظ مولیٰ اسید پر تبصرہ، وغیرہ۔

مجموعہ ہذا ہر لحاظ سے قابل تحسین ہے اور ہر اہل
ذوق کو ذی فوق بننے کیلئے اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔
اللہ تعالیٰ مولانا عبداللطیف ربانی اور ان کے رفقاء (مکتبہ
اصحاب الحدیث) کو جزاء خیر نصیب فرمائے جنہوں نے عرصہ
سے نایاب اور اہم کتب کی اشاعت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔

اسے کم از کم اتنا شعور ضرور ہو کہ وہ کس سے فتویٰ پوچھ رہا
ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں مشہور واقعہ ہے کہ 99
آدمیوں کا قاتل ایک ان پڑھ عبادت گزار کے پاس آیا
اور اپنی توبہ کا طریقہ پوچھا، اس نے کہا کہ تیرے لئے کوئی
توبہ نہ ہے۔ اس نے اسے بھی قتل کر دیا۔ پھر کسی عالم دین
سے فتویٰ پوچھا تو اس نے اللہ کے فضل اور علم کی بنیاد پر
اسے راہ ہدایت دکھائی۔ علمائے حق ہر دور میں یہ ذمہ داری
بخوبی انجام دیتے رہے ہیں اور دیتے رہیں گے۔ مولانا
عبدالقادر حصارؒ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب محض مجموعہ فتاویٰ نہیں بلکہ بہت سے
علمی مقالات کا خزانہ ہے۔ یہ کتاب اس لحاظ سے ممتاز و
منفرد ہے کہ مولانا مصنف موصوف کہنہ مشق مدرس، بے
باک خطیب اور بے مثال مناظر تھے۔ ادیان باطلہ اور
فرق ضالہ پر گہری نظر رکھتے ہوئے دین حنیف کی ہر
میدان اور ہر موڑ پر وکالت کرتے رہے۔ زیر تبصرہ کتاب
میں مرزائیت، بہائیت، عیسائیت، یہودیت، بابیت اور
دیگر گمراہ فرقوں کے باطل نظریات کا رد مفصل ملتا ہے جو

منزل کی تمنا ہے تو کرجہ مسلسل..... خیرات میں تجہ و دستار نہیں ملتے

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے مرکزی و فذ کا دورہ سمندری فیصل آباد

کے حصول کے لیے ہم نے ضلعی و ڈویژنل کانفرنسیں کیں۔ ہم بیداری و ملت کنونشن منعقد کرواتے ہیں۔ ہم اسی لیے نفاذ اسلام کے نام سے روڈ کارواں نکالتے ہیں۔ ہم اسی مقصد کے حصول کے لیے طلباء کنونشن منعقد کرواتے ہیں۔ اپنی ان کوششوں کو ہم ابدی کامیابی کے حصول کا سب سے موثر ذریعہ سمجھتے ہیں اور ان کوششوں میں اپنے ساتھ جوان جذبوں کے ساتھ شریک رہنے کی آپ کو دعوت دیتے آئے ہیں۔

کارکنان کی خواہش تھی کہ ابھی بٹ صاحب مزید خطاب فرمائیں لیکن اذان مغرب کا وقت ہو چکا تھا اسلئے انہی الفاظ پر یہ پروتار کنونشن مکمل ہوا اور جوان جذبوں کے ساتھ اور جماعت سے مزید حیات کے ساتھ تمام دوستوں کی گھروں کو واپس ہوئی۔

پروفیسر عبدالستار حامد امیر پنجاب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کا سب سے اہم شعبہ دعوت و تبلیغ ہے اور بحیثیت مسلمان تبلیغ دین ہم سب پر فرض ہے۔ اس جوالے سے میں آپ سے کہوں گا کہ آپ اہل حدیث کے امتیازی مسائل کا مطالعہ کریں اور ان پر عبور حاصل کریں۔ تنظیمی مسائل میں باہم مشاورت کو تقبلی بنائیں۔ آمریت جماعت کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ جبکہ مشاورت بہتری و ترقی کا اور یہی مسنون طریقہ بھی ہے۔ جو جماعتی ذمہ داران اور کارکنان تنظیمی کاموں کے لیے وقت دیتے ہیں ان کی تحسین کی جائے اور شکر یہ ادا کیا جائے اور جو ذمہ داری لے کر وقت نہیں دیتے ان کا احتساب کیا جائے۔ مضبوط مرکز اسلام کی تعلیم ہے اس لیے آپ بھی مرکزی مضبوطی کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور مرکز گریز لوگوں کی گرفت کریں۔ باہمی رابطہ مضبوط کریں اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوں، اس سے باہم الفت و محبت بڑھے گی۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان میں امریکی اثر رسوخ کو تمام برائیوں اور ناکامیوں کی جڑ سمجھتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ امریکی اثر سے آزادی حاصل کریں۔

میاں محمود عباس ناظم پنجاب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جس طرح آپ کا مسلک سچا اور سچا ہے آپ کی جماعت اور قیادت بھی اسی طرح سچی و سچا ہے۔ اس ملک کا مستقبل اسلام سے وابستہ ہے اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کا صرف یہی مانو ہے کہ نفاذ اسلام کے لیے ہماری زندگیاں قربان ہو جائیں تو یہ ہمارے لئے عین سعادت کی بات ہوگی۔ اسی نفاذ اسلام کے مقصد کے حصول کے لیے ہم آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں۔

خوش آمدید کہا اور بتایا کہ ضلع فیصل آباد کا مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی ابتداء سے ہی مثالی رہا ہے۔ مولانا محمد اسحق چیمہ۔ مولانا قاضی محمد اسلم سیف اور مولانا محمد صدیق بلوچ جیسے اکابرین کی فیصل آباد کو سرپرستی حاصل رہی۔ آج بھی صرف چند گھنٹوں کے نوٹس پر ہم بھرپور پروگرام کروانے کی اہمیت رکھتے ہیں۔ ہماری مٹی زرخیز ہے۔ ضلع میں بہت بڑی تعداد مسلک اہل حدیث کی حاملین کی ہے۔ ان میں سے ایک بڑی اکثریت مرکزی جمعیت اہل حدیث سے منسلک ہے۔ ہماری تحصیلوں کا نظم اور کام بہت سے اضلاع سے بڑھ کر ہے۔ ضلع کے ہر شہر و صوبہ میں "پیغام جمیل" چل رہا ہے اور ہفتہ روزہ اہل حدیث کے سب سے زیادہ خریدار بھی ہمارے ضلع سے ہیں۔ مزید ایک ماہ میں 200 سے زیادہ خریدار بنائیں گے۔ ہم قائد محترم کی ہر کال پر ہمیشہ لبیک کہتے ہیں۔ ملک میں امن و امان کے لیے قائد اہل حدیث کے فارمولے پر عمل کے لیے ہم اپنے ضلع میں تمام فورموں پر بھرپور آواز اٹھا رہے ہیں۔

مولانا محمد نعیم بٹ سمیٹر ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے آخری خطاب فرمایا اور کہا کہ ہم اپنے دورہ جات میں اپنی سہولت کی بجائے مقامی دوستوں کی سہولت کو پیش نظر رکھ کر شیدول بناتے ہیں۔ ہم امیر ضلع کے آج کے بھرپور اجتماعات پر شکر گزار ہیں اور تحصیل قیادتوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان اتحاد امت کی داعی ہے اور اتحاد امت صرف اور صرف قرآن و حدیث پر عمل کرنے سے ہو سکتا ہے۔ یہی ہماری دعوت ہے یہی ہماری سیاست ہے اور یہی ہماری جماعت کی اساس ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں آیا تھا اور اس کا مستقبل بھی اسلام سے وابستہ ہے۔ اس ملک کو متحد رکھنے اور اس وچین قائم کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ ملک میں اسلامی نظام نافذ کر دیا جائے، ان شاء اللہ تمام مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ انتشار اس وقت پیدا ہوتا ہے، فرقے اس وقت بنتے ہیں جب اصل سے ہٹ جائیں۔ ہماری اصل اور بنیاد اسلام ہے اور قرآن و حدیث ہے۔ یہی مرکزی جمعیت اہل حدیث کا منہج ہے اور اسی کے حصول کے لیے ہم قریہ قریہ ہستی ہستی جا رہے ہیں۔ اسی

جماعتی زندگی میں باہم رابطہ رپڑھ کی بڑی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں بہت سے مراحل ہیں جیسے کارکنان کا باہم رابطہ، مقامی قیادت کا کارکنان سے اور دیگر مقامی قیادتوں سے رابطہ، مقامی قیادتوں اور کارکنان کا ضلعی قیادت سے رابطہ۔ اور اضلاع کا صوبائی مرکزی قیادت سے رابطہ حقیقت یہ ہے کہ جتنے یہ رابطے مضبوط ہوں گے اور جتنی ان میں الفت و محبت ہوگی اتنی ہی زیادہ جماعت مضبوط ہوگی۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب کی موجودہ قیادت امیر پنجاب پروفیسر عبدالستار حامد کی قیادت میں ایک نیم کی صورت میں اپنی پیش رو قیادت کی طرح بلکہ ان سے بھی بڑھ کر صوبہ بھر کے دوروں میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن ان کی جہد مسلسل کے باوجود مرکز کے خوالے سے کچھ کی محسوس ہوتی تھی۔ جماعت کی مرکزی قیادت نے اس مسئلہ کا بروقت حل نکالا اور جماعت کے سمیٹر رہنما اور اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان کے سابق صدر مولانا محمد نعیم بٹ کو سمیٹر نائب ناظم اعلیٰ کے طور پر انہیں رابطہ اور مسلسل دورہ جات کی ذمہ داریاں تفویض کر دیں تاکہ امیر محترم اور حضرت ناظم اعلیٰ جماعتی، سیاسی اور خصوصاً "پیغام جمیل" کو چلانے کی ہماری ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھاسکیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ جب سے بٹ صاحب کو ذمہ داریاں دی گئی ہیں وہ نئے سرے سے جوان ہو گئے ہیں۔

امیر ضلع کی جمعیت میں مرکزی و فذ 3 بجے جامعہ تعلیم القرآن والحدیث اشرف آباد سمندری پہنچا۔ یہاں قاضی ریاض قدیر سمیٹر نائب امیر ضلع۔ جماعت کے مرکزی خطیب مولانا بہادر علی سیف۔ حکیم عبداللطیف تبسم امیر تحصیل سمندری۔ افضل عتیق ناظم تحصیل سمندری، قاری بشیر احمد عزیزی قائم مقام امیر تحصیل تاندلیا نوالہ، چودھری حظلہ طور ناظم تحصیل تاندلیا نوالہ۔ افتخار احمد فراز ضلعی صدر و عمر فاروق گجر ضلعی جنرل سیکرٹری اہل حدیث یوتھ فورس نے خوش آمدید کہا۔ نماز عصر کے فوراً بعد پروگرام کا آغاز ہوا۔ یہاں تحصیل سمندری و تاندلیا نوالہ کے کارکنان و ذمہ داران کا بھرپور اجتماع تھا۔ صدارت حکیم عبداللطیف تبسم نے کی۔ مقامی قیادت کی طرف سے خطیب بے مثال مولانا بہادر علی سیف نے وفد کو خوش آمدید کہا اور کارکنان کا آمد پر شکریہ ادا کیا۔

مولانا عبدالرشید جاززی امیر ضلع نے اپنے خطاب میں وفد کو

مولانا بریق توحیدی صاحب کو صدمہ

مولانا بریق توحیدی کے سرسماڑ محمد جمیل کے والد 14 دسمبر بروز ہفتہ انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ اگلے روز ان کے آبائی گاؤں 68 گ۔ ب جڑانوالہ میں مولانا بریق توحیدی صاحب نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں مولانا عبدالرشید جازوی، مولانا طیب معاذ، ڈاکٹر طارق عباس چوہدری، مولانا محمد اشرف جاوید، مولانا عبدالصمد معاذ، ملک سکندر حیات ذکی اور مولانا اکبر جاوید دیگر احباب نے سیکڑوں کی تعداد میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

شریک غم:- عبداللہ عابد بلوچ جڑانوالہ

مولانا انصر جاوید گھمن کو صدمہ

مولانا قاری انصر جاوید گھمن کی والدہ محترمہ 16 دسمبر 2013ء کو انتقال کر گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ انتہائی صابرہ و شاکرہ خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ حافظ عبدالجبار شاکر نے پڑھائی۔ علماء کرام اور احباب جماعت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ 5 ستمبر 1986ء کو قاری صاحب کے والد محترم چوہدری محمد صفدر گھمن کو دین کے دشمنوں نے شہید کر دیا۔ قاری انصر صاحب کی والدہ نے بڑی محنت و کوشش سے بچوں کی پرورش کی اور اپنے بچوں کو دین کا خادم بنایا۔ قاری صاحب خود بھی عالم دین ہیں اور ان کے دو بھائی حافظ قرآن ہیں۔ یقیناً نبی اولاد قاری صاحب کے والدین کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ گھمن صاحب اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین (رابطہ انصر صاحب: 0301-6133905)

طالب دعا:- (مولانا) لیاقت علی باجوہ فیروز پوری

ضروری اعلان

بحکم امیر محترم ملک کے مخصوص حالات کے پیش نظر اور سکیورٹی وجوہات کی بناء پر اطلاع دی جاتی ہے کہ مرکز اہل حدیث 106 راوی روڈ لاہور میں رات کے وقت قیام کے لئے آنے والے سہمان دفتری اوقات میں مرکزی دفتر کو لاڈنا پیشگی مطلع کریں۔ شکریہ!

منجانب:- حافظ باقر فاروق رحیمی ناظم، مرکزی سیکرٹریٹ
مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان

042-37729933, 042-37720556

Fax: 042-37725525

ایڈیٹر کے نام!

مدیر مکرم..... السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

جماعتی موقر جریدہ ہفت روزہ اہل حدیث لاہور اپنی آب و تاب کے ساتھ ہر ہفتہ شائع ہو رہا ہے اور تشنگان علوم اسلامی کی علمی پیاس بجھا رہا ہے۔ یقیناً یہ قلمی جہاد ادارہ کی محنت اور اللہ کے فضل سے جاری و ساری ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

مستقل عنوان مثلاً درس قرآن، درس حدیث، ادارہ، پروفیسر بنیز ساجد میر حفظہ اللہ کے سیاسی و دینی بیانات، احکام و مسائل، امام مسجد الحرام کے خطبہ جمعہ کا ترجمہ، متفرق متنازع مسائل پر سیر حاصل بحث کے مضامین، اخبار الجماعۃ وغیرہ مضامین پڑھ کر حدیث نبوی یاد آتی ہے کہ ”امور میں بہترین امور وہ ہیں جو مستقلاً، دائمی طور پر کیے جائیں اگر چہ تھوڑا ہی ہو۔“ رسالہ پڑھنے کے بعد احساس ہوتا ہے کہ

اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

”ہفت روزہ اہل حدیث“ جماعتی وقار کے لحاظ سے ہر اعتبار سے معیاری رسالہ ہے۔ گاہے بگاہے اپنے حلقہ احباب کے پتے اسی لیے آپ کو یا مینجر صاحب کو ہم ارسال کرتے رہتے ہیں تاکہ ”دیئے سے دیا جتا رہے“ من جد و جد۔ اس خدمت اسلام پر اللہ تعالیٰ آپ کو سرخ رو فرمائے۔ آمین!

والسلام

عمر جاوید سلفی (ایم۔ اے) رحیم یار خاں 0345-6137060

انتقال پر ملال

میاں شتیق الزماں کو صدمہ!

گزشتہ دنوں جماعت کے نہایت مخلص ساتھی میاں شتیق الزماں (اردو بازار لاہور) کے بڑے بھائی خلیق الزماں صاحب انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی نماز جنازہ پروفیسر عبدالرحمن لدھیانوی صاحب نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں پروفیسر عبدالغفور راشد، رانا محمد شفیق خاں پسروری، بشیر انصاری، امتیاز احمد مجاہد، رانا نصر اللہ خاں، قاری عبدالستین اصغر، مولانا محمد ارشد بیگم کوٹی، باہر فاروق رحیمی، حافظ یحیٰی ط، عبدالرحیم قریشی، مولانا مشتاق احمد فاروقی، حکیم عبدالرحمن زاہد، حافظ محمد اشرف قمر، چودھری شوکت ضیاء و دیگر علماء اور تاجر حضرات شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ادارہ میاں صاحب اور جملہ پسماندگان کے غم میں شریک ہے۔ (ادارہ)

محمود مرزا جہلمی کو صدمہ

گزشتہ دنوں مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ کے رکن محمود مرزا جہلمی کی والدہ محترمہ پیرانہ سالی میں انتقال کر گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صوم و صلوة کی پابند اور سلیقہ شعار خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ میں علماء کرام، سیاسی و سماجی کارکن اور احباب جماعت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اللہ پاک، مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ادارہ، مرزا صاحب کے اس غم میں شریک ہے۔ (ادارہ)

● راقم الحروف کا بھانجا اور حافظ راشد محمود (چھلی ورکاں) کا بیٹا طویل علالت کے بعد چلڈرن ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ حافظ راشد کو صبر جمیل اور مرحوم کا غم البدل عطا فرمائے۔ آمین!

دعا گو:- بوسلفیان بھٹہ (صدر A.S.F تحصیل شخوپورہ)

جناب عبدالوہید مغل کو صدمہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث رحیم یار خاں کے ممتاز رہنما عبدالوہید مغل کے چھوٹے بھائی محمد حنیف مغل 30 نومبر 46 سال کی عمر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی نماز جنازہ مولانا محمد اسلم حنیف فاضل مدینہ یونیورسٹی، مینسٹر نائب امیر ضلع رحیم یار خاں نے رقت آمیز لہجہ میں پڑھائی۔ نماز جنازہ میں ہر مکتب فکر کے احباب نے شرکت کی۔ مرحوم کی دوسری نماز جنازہ مولانا محمد اکرم صاحب آف گوجرانوالہ نے پڑھائی۔ مرحوم نے دو بچے، بھائی بنشیں اور والدہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ قارئین کرام مرحوم کی مغفرت اور متعلقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کریں۔

شریک غم:- (مولانا) عمر جاوید سلفی خطیب جامع مسجد فاطمہ
الجمہ حدیث اسلامیہ کالونی رحیم یار خاں

سیرت تاجدار انبیاء کا نفرنس

بہ مقام: جامع مسجد مقدس الہدیٰ گرین ٹاؤن سیالکوٹ
بتاریخ: 12 ربیع الاول صبح 10 تا نماز مغرب

مقررین:- حافظ عبد الجبار شاہ کر، حضرت مولانا محمد حنیف ربانی، حضرت مولانا منظور احمد، حضرت مولانا محمد اکرم بھٹی، ابو بکر سلطانی۔ 10 جنوری 2014ء کا جمعہ اسی مسجد میں حضرت مولانا قاری عبد الحفیظ فیصل آبادی پڑھائیں گے۔

منجانب:- قاری لیاقت علی باجوہ فیروز پوری

جام پور میں نکلنے اور ٹیوب ویل کی تنصیب

مرکزی جمعیت الہدیٰ اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ یو کے کی طرف سے جام پور اور اس سے ملحقہ علاقوں میں پچاس نکلے اور ایک ٹیوب ویل مساجد، سکولوں، عام شارع اور سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے گھروں میں لگا کر دیئے۔ ہم حضرت مولانا محمد ابراہیم میر پوری حفظہ اللہ کے بے حد ممنون ہیں کہ انہوں نے حضرت مولانا قاری محمد اعظم عارف، جناب حاجی آفتاب احمد انصاری کی معرفت جام پور، چوٹی زریں اور ڈیرہ غازی خاں میں ایک بڑا مسئلہ حل کروانے میں اہم کردار ادا کیا۔

دعا گو: محمد اسماعیل ساجد مدبر جامعہ محمدیہ الہدیٰ جام پور

اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس

16 دسمبر بروز اتوار مرکزی دفتر 106 راوی روڈ لاہور میں A.S.F کا اجلاس محمد متین کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں سید نسیم شاہ (جنرل سیکرٹری A.S.F. پنجاب)، مصفوان احمد فاروقی (جنرل سیکرٹری ASF لاہور)، عبدالرافع عاجز، سفیان عارف، افضل جٹ، عمر فاروق خان، محمد وسیم جیلانی، عبدالحسین، عاقل جاوید، محمد ابراہیم اور دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ساتھیوں کی مشاورت سے عمر فاروق خان کو A.S.F. شاہدہ کا صدر منتخب کیا گیا۔

درس قرآن

بروز اتوار، بعد نماز عصر بتاریخ 12 جنوری 2014ء، بہ مقام جامع مسجد بیت المکرم سکیم نمبر 1 رانا ٹاؤن شیخوپورہ، مولانا اکبر اسد صاحب درس قرآن ارشاد فرمائیں گے۔

منجانب:- محمد عیسیٰ بزدانی بانی بہتم مسجد ہذا 0300-4891054

ضرورت رشتہ

☆ ایک دوشیزہ (ایم۔ اے انگلش) قد 5.5 کے لئے پڑھے لکھے اہل حدیث نوجوان برسر روزگار کا رشتہ درکار ہے۔
☆ ایک دوشیزہ (بی۔ اے) رحمانی برادری کے لئے رشتہ درکار ہے۔ ذات کی کوئی قید نہیں۔ لاہور اور گرد و نواح کو ترجیح دی جائے گی۔ رابطہ: 0321-8402400

اخبار الجماعۃ

اہل حدیث یوتھ فورس کی تربیتی نشست

الہدیٰ یوتھ فورس ضلع ساہوال کے زیر اہتمام تربیتی نشست برائے کارکنان مورخہ 15 دسمبر 2013ء بروز اتوار صبح 9 بجے مرکز دار القرآن حسن ابن علی پڑپہ بانی پاس میں منعقد ہوئی۔ تلاوت، قاری ابو بکر صدیق اور نعت، قاری عبدالرزاق آصف نے پیش کی۔ قاری ظہیر اکبر بھٹانی نے درس قرآن دیا۔ حافظ عبد الجبار شاہ نے درس حدیث دیا۔ قاری محمد شبیر انجم، قاری عبدالرزاق طاہر، قاری محمد حسن سلفی اور قاری محمد یوسف فاروقی نے تربیتی خطابات کئے۔ طے پایا کہ مقامی علاقہ بھر کے قبرستانوں میں مسنون دعا کے بورڈ آویزاں کیے جائیں گے۔ ربیع الاول میں ضلع بھر میں 30 سیرۃ النبی کا نفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ پیغام TV جن علاقوں میں ابھی تک نہیں چل پایا، وہاں چلایا جائے گا۔ ضلعی سطح پر ایک مبلغ کا تقرر کیا جائے گا۔ نماز ظہر کے بعد مولانا عبدالمنان راسخ (فیصل آباد) نے خصوصی خطاب کیا۔ تربیتی نشست میں علاقہ بھر سے کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ضلعی ناظم مولانا احمد یار صدیقی، امیر تحصیل چیچہ وطنی حافظ محمد یوسف گوہر اور صدر تحصیل چیچہ وطنی حافظ محمد عبد اللہ سلیم نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

رپورٹ:- قاری ناصر محمود نائب سیکرٹری نشر و اشاعت ضلع ساہوال

کابینہ اہل حدیث یوتھ فورس پونٹ 184/9.L

صدر:- عبدالغفار بھٹی، نائب صدر:- محمد عابد

فنانس سیکرٹری:- محمد شاہد اللہ، جنرل سیکرٹری:- محمد یونس

نائب صدر:- محمد راشد اسلم، سیکرٹری نشر و اشاعت:- ظہیر عباس سیال

سیرۃ النبی ﷺ کا نفرنس

مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع حافظ آباد کے زیر اہتمام جامع مسجد طیبہ اہل حدیث محلہ حسن ٹاؤن حافظ آباد میں 9 جنوری بروز جمعرات بعد نماز عشاء سیرۃ النبی کا نفرنس منعقد ہو رہی ہے۔

زیر نگرانی:- چوہدری محمد عارف عزیز

زیر صدارت:- حضرت مولانا ناصر اللہ خان بھٹی

مقررین:- علامہ طارق محمود یزدانی، حافظ محمد یوسف

پسروری، قاری عبد الرحیم کلیم، قاری اعجاز الحق صدیقی گوجرانوالہ

الداعی الی الخیر:- حافظ عبدالحق صدیقی، حافظ آبادی

اجلاس مرکزی جمعیت الہدیٰ کوئلہ مغلان جام پور

15 دسمبر بروز اتوار مرکزی جمعیت اہل حدیث کوئلہ مغلان

(جام پور) کا اجلاس زیر صدارت مولانا محمد یونس رانی امیر مرکزی جمعیت الہدیٰ ضلع راجن پور منعقد ہوا۔ مولانا محمد اسماعیل ساجد اور مولانا محمد لیاقت صدیقی مہمان خصوصی تھے۔ اجلاس میں کوئلہ مغلان کے جماعتی احباب نے بھرپور شرکت کی۔ قصبہ کوئلہ مغلان میں تبلیغی و تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور باقاعدہ طور پر جماعت کا نظم قائم کیا گیا۔ حسب ذیل عہدیداران متفقہ طور پر منتخب ہوئے۔

سرپرست:- ملک نوید احمد کھوکھر، امیر:- مولانا عبدالستار جتوئی

نائب امیر:- حافظ مختار احمد بھٹی، ناظم:- ملک عبدالمالک بھٹی

نائب ناظم:- ڈاکٹر عرفان سلیم، ناظم مالیات:- ڈاکٹر محمد عمران سیال

ناظم نشر و اشاعت:- محمد بلال، حلقہ کوئلہ مغلان بشمول کوٹ

بودلہ اور ملحقہ علاقہ جات میں تبلیغی سرگرمیاں تیز کرنے کا فیصلہ ہوا

اور یہ فیصلہ بھی ہوا کہ بہت جلد تبلیغی جلسہ منعقد کیا جائے گا۔ اس

قصبہ میں پہلے مسجد الہدیٰ نہ ہے۔ فیصلہ ہوا کہ مسجد کیلئے مناسب

جگہ پر پلاٹ خرید کر مسجد الہدیٰ تعمیر کی جائے گی۔ ان شاء اللہ

مولانا محمد یونس رانی صاحب کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر

ہوا، بعد ازاں معزز مہمانوں نے نو منتخب ناظم ملک عبدالمالک بھٹی

کے ظہرانے میں شرکت کی۔

محمد بلال ناظم نشر و اشاعت مرکزی جمعیت الہدیٰ کوئلہ مغلان (جام پور)

عظمت صحابہ کا نفرنس

28 نومبر بروز جمعرات بعد نماز عشاء جامع مسجد غفاریہ اہل

حدیث گرجا کھوکھرا نوالہ میں عظمت صحابہ کا نفرنس منعقد ہوئی۔

زیر صدارت:- حافظ عبدالحق صدیقی حافظ آبادی

نقابت:- قاری اعجاز الحق صدیقی خطیب مسجد ہذا

تلاوت:- قاری عدنان شفیق صاحب نے کی۔

نظم:- عبد الوہاب صدیقی صاحب

خطاب:- حافظ حبیب الرحمن عابد، مولانا محمد نسیم بٹ، قاری

محمد یونس بلوچ، قاری عبد الرحیم کلیم اور حضرت مولانا یونس آزاد

نے خطابات فرمائے۔

منجانب:- انتظامیہ جامع مسجد غفاریہ اہل حدیث گرجا کھوکھرا نوالہ

پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے پر پروفیسر سعید احمد چینیوٹی صاحب کو مبارکباد

2 دسمبر 2013 کو جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کے چوتھے کانوینشن کے موقع پر ملک کے عظیم مبلغ الشیخ مولانا پروفیسر سعید احمد چینیوٹی حفظہ اللہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا۔ اس عظیم خوشی کے موقع پر ان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد کہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ رب العالمین الشیخ چینیوٹی حفظہ اللہ کے علم و عمل میں برکت عطاء فرمائے۔ آمین

منجانب: صاحبزادہ شاہد محمود سعیدی بن حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی طلباء و اساتذہ کرام و انتظامیہ جامعہ رحمانیہ اڈالاریاں فارق آباد 0333-4278240

ضرورت امام و خطیب

ریزیڈنٹل سکول والدین (بلوچستان) کی مسجد کے لیے امام و خطیب اور خادم کی ضرورت ہے۔

فوری رابطہ: سید عبدالحمید شاہ 0333-9684320

مولانا میسر احمد دینی 0300-4184328

0333-7781304

نرخنامہ اشتہارات مفت روزہ ”اہل حدیث“

مفت روزہ ”اہل حدیث“ لاہور میں اشتہار لکھوا کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

نرخنامہ اشتہارات فی اشاعت

☆ آخری ٹائٹل (فورکل) -/5,000 روپے

☆ اندرون ٹائٹل (فورکل) -/4,000 روپے

☆ نقل صفحہ (سٹیکل کلر) -/2500 روپے

☆ نصف صفحہ (سٹیکل کلر) -/1200 روپے

☆ عام چھوٹے اشتہارات -/500 روپے

نوٹ: اپنے اشتہارات خوبصورت ڈیزائن کروا کر مندرجہ ذیل پتہ پر ای میل کریں اور فون پر مطلع کریں۔

weeklyahlehadith@yahoo.com

حافظ محمد یونس طبعیہ مفت روزہ ”اہل حدیث“ 106 راوی روڈ

لاہور 042-37720257, 0300-4478611



ہنوٹ ٹریول اینڈ ٹورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ Lic No.5282

میں شمولیت کا سنہری موقع

پرکشش مزہ بیکنگ کے ساتھ

کمرہ گروپ

امدادی خدمات

میں شمولیت

مددگار شاہراہ اولیٰ اسلام آباد

آفس نمبر 8 فرسٹ فلور 25

0300-4478611/042-37506747

لاہور اسلام آباد

کراچی اسلام آباد

عرصہ 44 سال سے مسجدوں کی خدمت میں پیش پیش

گولڈن

مکمل ایمپلی فائر خود تیار کردہ دستیاب ہیں۔

نام ہی کافی ہے

مساجد کے لئے خصوصی رعایت

ایمپلی فائر لاؤڈ سپیکر (رجسٹرڈ)

امپورٹڈ U.P.S

مجموعی دستیاب ہیں۔

ہمارے ہاں نئے ایمپلی فائر آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

یونٹ، مائیک ہارنیز اور متعلقہ سپر پارٹس اور مرمت کا کام نئی بخش کیا جاتا ہے۔

0300-6430739

055-4213430

چوک نیائیں نزد سٹی کالج گوجرانوالہ

جوہر نایاب

جدید طبی ریسرچ مایوس ہونا گناہ ہے۔

بے اولاد حضرات کے لئے قومی شفا خانہ نے 30 سالہ طبی ریسرچ کے بعد ایک ٹانک ”جوہر نایاب“ تیار کیا ہے۔ اسے استعمال کر کے اپنی تازہ رپورٹ کے ساتھ ملیں۔ ان شاء اللہ رپورٹ اچھی ہوگی۔

قومی شفا خانہ نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

0345-6213064

دکھی انسانیت کے نام

آج بیمار انسانیت عطائی معالجین کے ہاتھوں اپنا مرض بروہا کر سسک سسک کر دم لے رہی ہے۔ میرے بھائیو! صحیح علاج کیلئے دوا کے ساتھ ساتھ تدبیر اور غذا کی موافقت بھی لازمی ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خونی تجکیش ہوں اور تنگے کباب روست بروست وغیرہ بھی کھائے جائیں اور پھر شفاء کی امید رکھی جائے اسی طرح یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ گوشت خوری بھی کی جائے اور تیز اہیت بھی نہ ہو وودھ اور جاول کھائے جائیں اور نزلہ زکام کو قاعدہ ہو جائے جگر کی تحریک میں بھی کا کھانا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ میرے بھائیو! حکمت چکوں کا تکمیل نہیں یہ طویل ترین ریاضت تجربہ اور محنت کے ساتھ ساتھ قلب و دھڑکی پا کیزگی اور توجہ الہی اللہ کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔ منتقل تعالیٰ چالیس سالہ تجربہ کے دوران کم از کم ایک لاکھ لکھی وغیر لکھی مریضوں کا علاج کر چکا ہوں۔ طبعیہ کالج کا ساتھ دیکھ کر اہوں دوا پارڈ اور ایک گولڈ میڈل حاصل کر چکا ہوں خدا نخواستہ آپ یا آپ کا جاننے والا کسی بھی مرض میں مبتلا ہے تو ایک مرتبہ مجھے علاج کا موقع ضرور دیں۔ انشاء اللہ شفا کئے کالہ و عاجلہ ہوگی۔ ہمارے تیار کردہ کورسز میں کوئی نشا آور دوائی نہیں ہے، کوئی زہریلی دوائی نہیں ہے، کوئی کشتہ شدہ دوائی نہیں ہے، کوئی ایلو پیتھک دوائی نہیں ہے جس لیبارٹری سے چاہیں چیک کروالیں۔ ہمارے پندرہ روزہ کورسز درج ذیل ہیں۔

1	شکر	11	خواب میں ڈنکا	21	کی خون	31	ہائیر	41	السر	51	الاس
2	سلسلہ لیل	12	ہل بھری	22	ہال کرنا	32	اصحاب کا ہونا	42	کولہرول	52	برقان
3	سوزہ	13	شکری	23	ہال سفید ہونا	33	کیرا	43	تھیراپی	53	استقا
4	بے غلطی	14	در	24	ہال چ	34	ہالی خولیا	44	ہریش زانہ	54	دل میں سوراخ
5	مہا پا	15	تخس	25	مٹھاپن	35	نیش	45	ہریش مراد	55	بہا لادی زانہ
6	بند زرد	16	دفعہ اتصال	26	ہرے مل جانا	36	روش	46	ہل سیل	56	بہا لادی مراد
7	ہل بیتا	17	تجر اتصال	27	تجہ کرنا	37	مری	47	شفیع جگر	57	ہولٹیا
8	صاحب	18	تھنیا	28	ہل	38	دل کا درد	48	شفیع قلب	58	لیکیا
9	کشت	19	عرق نشاء	29	روسایاں	39	اچھا	49	شفیع داغ	59	تھیلہ سیا
10	شفیعہ	20	دھپن	30	ٹی بی	40	فلڈ پٹیر	50	جون	60	ناروی

☆ کورسز بذریعہ ڈاک منگوانے کے لیے رقم پہلے بھیجیں۔
☆ ملاقات کرنے کے لیے فون پر پہلے وقت لے لیں۔
☆ شافعی کارڈ نمبر 35103-1466875-3
☆ اکاؤنٹ نمبر حبیب بینک (عمر آباد) 13487900227901
☆ اکاؤنٹ نمبر میزان بینک (چوکی) 7001-0101053034

حکیم حاجی عبدالکریم بھٹی، نئی منڈی حبیب آباد تحصیل چوکی ڈویژن لاہور فون: 0345-7545119, 0313-7545119

الکرم لاؤڈ سپیکر اینڈ ایمپلی فائر

نئے لاؤڈ سپیکر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

ایمپلی فائر جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ (نئی ورائٹی)

فضل مارکیٹ دوکان نمبر 2 چوک تپا میں گوجرانوالہ

فون نمبرز: 055-4212804, 4226706-0300-6430029

ساجد اور رسول کیلئے خصوصی رعایت

پرستار
ایمپلی فائر لاؤڈ سپیکر
ایڈ سائز سسٹم

ہمارے ہاں نئے ایمپلی فائر آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔
یونٹ، مانیک، مارشیلز اور متعلقہ سپر پارٹس اور مرمت کا کام پیش کیا جاتا ہے۔

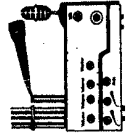
حافظ آباد روڈ چوک نیائیں نزد فضل مارکیٹ گوجرانوالہ

0333-8294645
055-4237974
0312-7343693

الفتح ایمپلی فائر لاؤڈ سپیکر

Loud Speaker Amplifier

نیا ایمپلی فائر بہترین ورائٹی دستیاب ہے
ہمارے ہاں نئے و پرانے ایمپلی فائر، یونٹ، مانیک، ہارن، طوطی ہارن، سٹینڈر، U.P.S، کالم سپیکر بازار سے رعایت خریدیں نیز مرمت کوالیفائیڈ تکنیک کے پاس تشریف لائیں۔



ہدایت محمد عثمان

نیا میں چوک نزد می کالج گوجرانوالہ
Mob: 0321-7432246
Mob: 0334-7967107
Ph: 055-4230167

30 29 28
مارچ مارچ مارچ
اتوار ہفتہ جمعہ

خانپور

سیرت کانفرنس

مفت محمد صالح المنجد
مفت محمد صالح المنجد
مفت محمد صالح المنجد

مفت محمد صالح المنجد
مفت محمد صالح المنجد
مفت محمد صالح المنجد

مفت محمد صالح المنجد
مفت محمد صالح المنجد
مفت محمد صالح المنجد

علوم اسلامیہ کی عظیم درسگاہ جامعہ محمدیہ اہل حدیث خانپور کے زیر اہتمام 38 ویں سالانہ سہ روزہ عظیم الشان آل پاکستان اہل حدیث ”سیرت کانفرنس“ بتاریخ 28، 29، 30 مارچ 2014 بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ اتوار اعلیٰ روایات اور شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے۔ ان شاء اللہ۔ کانفرنس میں قائدین اہل حدیث کے علاوہ ملک بھر سے محدثین، مفکرین، مجاہدین، دانشور، علماء و خطباء قراء و شعراء اور زعمائے ملت کی تشریف آوری متوقع ہے۔ احباب و اخوان کے متعلقین، مخلصین اور فیض یافتگان بطور خاص توارخ نوٹ فرمائیں اور کانفرنس کی شاندار کامیابی کیلئے ابھی سرگرم عمل ہو جائیں۔

منجانب شعبہ دعوت و تبلیغ جامعہ محمدیہ اہل حدیث خانپور ضلع رحیم یار خان

068-5571589

منجانب

حافظ فیصل افضل شیخ

جنرل سیکرٹری A.Y.F پاکستان

اور

حافظ ذاکر الرحمن صدیقی

صدر A.Y.F پاکستان

کے انتہائی شکرگزار ہیں جنہوں نے

صاحب جناب ڈاکٹر حافظ عبدالکریم ندیم

کو جنرل سیکرٹری A.Y.F جنوبی پنجاب

صاحب جناب صاحبزادہ جانشین قاری عبدالوکیل صدیقی

کو صدر A.Y.F جنوبی پنجاب

نازد کیا۔ انہیں مزید مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مسلکی اور تنظیمی کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

منجانب: اہل حدیث یوتھ فورس ضلع رحیم یار خان

Govt. Lic.
3968



خدمات حج و عمرہ سروسز

بہترین سروسز

پُر سکون حج و عمرہ کی سعاد حاصل کرنے کے لئے ایک با اعتماد نام *

قرب ترین ایئر کنٹریڈر ہاؤس

علاقہ بھٹیل سب سے بڑا گروپ لے جانیوالا ادارہ

کفرم ایئر لائن ٹکٹ

عمرہ
اداکیجئے

تمام ایئر لائنز کی

سستی ترین ٹکٹس فوری

بہترین سروسز

حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں

ٹرانسپورٹ

ایئر ٹکٹ کا وسیع تر تجربہ اور انتظام

بفضلہ تعالیٰ خدمت و سعادت کے کامیاب 22 سال
اکالونی، مٹھری، فور اور فائیو سٹار مجھے سیاری اور پُرکشش ٹیپنگ

Printed By ALHUNAIN PRINTERS 03324027740

انٹرنیشنل ٹریولز اینڈ ٹورز

کاروان الحدیبیہ

بالمقابل لیسٹریز ہینڈلڈ سٹور فاروق آباد حافظ محمود قاسم، ڈاکٹر نعیم، حافظ امان اللہ ربانی
0300-4236407- 0333-4194280 0301-4966505- 056-3877266

ہیڈ آفس

میٹیاں سٹور بالمقابل بمبئی بی بنک ستیانہ روڈ جمال فضل آباد محمد یحییٰ مدانی
0321-0333-6662422 041-8557315

برانچ آفس

قاری فاروق تبسم، حافظ محمد سعید
0336-4110353-0334-4356170
0301-6814942-0301-6837566

زبیر سپر سٹور بالمقابل علی میرج ہاؤس [منڈی موڑ] کھڈیاں خاص
دیپال پور روڈ

برانچ آفس



BMA
Since 1952

A product of **BMA Pharma**

MAJOON KABEER (ZAFRANI)

محبون کبیر
(زعفرانی)

لیجئے
جسم میں تازگی و توانائی
کی اک نئی لہر

زائل شدہ قوت بحال کر کے جسم کو توانا کرتی ہے
اعصابی کمزوری، طبیعت کا بوجھل پن اور تھکاوٹ دور کرتی ہے
مقوی اعصاب و اعضائے رئیسہ ہے
جسم میں چستی اور طاقت پیدا کرتی ہے
زعفران اور دیگر خالص قیمتی نباتاتی اجزاء سے تیار کی جاتی ہے
مضر مابعد اثر سے پاک ہے



نئی امنگ، نئی ترنگ زندگی میں بھرے نیارنگ

Revitalizer, Aphrodisiac

BMA Pharma (Herbal)

1.5 km. Faisalabad Road Okara.

Ph: (044) 2514023, 2514123, Fax: (044) 2523205



BMA
Since 1952

Weekly AHL- E - HADITH

CPL No
116

106, Ravi Road Lahore (54000)
Email: Weeklyahlehadith@yahoo.com
WEBSITE : www.ahlehadith.org

Head Office:

042-37729933

Fax:

042-37725525

Weekly Ahl-e- Hadith

042-37720257

Paigham Tv: 042-37722876

مرکز احلیث اسلام آباد
G-6/1 اسلام آباد میں

مرکز جمعیت احلیث اسلام آباد
کراچی

4
2014

جنوری
بروز ہفتہ
بوقت: نمازِ مغرب

حسرت افزا
چوتھی
سالانہ
عظیم الشان

حضرت مولانا
ابوبکر صدیق
خطیبِ کربلا

بقیہ السلف
علامہ عبدالعزیز حنیف
مرکز جمعیت احلیث پاکستان

زینت القراء
قاری
سعید اللہ
لاہور

استاذ القراء
قاری
عبداللطیف قریشی
مرکز حفظ

زینت القراء
قاری
حبیب اللہ
اسلام آباد

فضیلۃ الشیخ
قاری
صہیب احمد میرجی
فاضل مدینہ یونیورسٹی

زینت القراء
قاری
عدنان نورپوری
گوجرانوالہ

زینت القراء
قاری
اسامہ شوکت
لاہور

زینت القراء
قاری
کامران ایوب
گوجرانوالہ

شمس القراء
قاری عبدالسلام عزیز
لاہور

نوٹ: نمازِ مغرب مرکز احلیث G-6 میں ادا کریں شرکاء کیلئے کھانے کا انتظام ہوگا خواتین کے لیے پردے کا انتظام ہے

قاری عبدالسلام عزیز رحمہ اللہ نمازِ مغرب جبکہ قاری صہیب احمد میرجی رحمہ اللہ نمازِ عشاء کی امامت کروائیں گے۔ ان شاء اللہ

051-2603975
0333-5113510
0300-5116713

مرکز جمعیت احلیث اسلام آباد
مرکز جمعیت احلیث اسلام آباد
مرکز جمعیت احلیث اسلام آباد

